الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ

ملفوظات حکیم الامت

جلد ۹

مجدد ملت حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

* قرآن کریم کی تفسیر کے عجیب و غریب نکات
* احادیث مبارکہ کی بہترین حکیمانہ تشریح
* مسائل تصوف ...... مثل وحدۃ الوجود اور اس جیسے زندگی کے سینکڑوں مسائل کا قرآن و سنت کی روشنی میں حکیمانہ حل
* اولیاء اللہ کے عجیب و غریب واقعات
* امثال و عبر کا بے مثال خزانہ
* یہ دس جلدوں کا مجموعہ پانچ ہزار نادر ملفوظات پر مشتمل ہے

ادارہ تالیفات اشرفیہ
بیرون بوہڑ گیٹ ملتان فون 40501-540513

(۱) اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ۱: فتاویٰ رشیدیہ (ص19 ج1 1363ھ میں رحیمیہ کتب خانہ دہلی کی اشاعت تحریر: رشید احمد گنگوہی)

حوالہ۲: تالیفات رشیدیہ (کتاب العقائد ص98 ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور کی اشاعت میں تحریر: رشید احمد گنگوہی)

حوالہ۳: تذکرۃ الخلیل (ص135 مکتبہ قاسمیہ رنگ پور روڈ سیالکوٹ کی اشاعت تالیف: محمد عاشق الٰہی تحریر: خلیل انبیٹھوی)

حوالہ۴: الجہد المقل (ص41 مکتبہ مدینہ اردو بازار لاہور شعبان 1409ھ کی اشاعت تحریر: محمود حسن)

(۲) اللہ کو پہلے سے علم نہیں ہوتا کہ بندے کیا کریں گے جب بندے کرتے ہیں تو اللہ کو علم ہوتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تفسیر بلغۃ الحیران (ص157,158 حمایت اسلام پریس لاہور کی اشاعت تحریر: حسین علی دیوبندی)

(۳) شیطان اور ملک الموت کا علم حضور اکرم ﷺ سے زیادہ ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براہین قاطعہ (ص51 1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت تحریر: خلیل انبیٹھوی)

(۴) اللہ کے نبی کو اپنے انجام اور دیوار کے پیچھے کا علم نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براہین قاطعہ (ص51 1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت تحریر: خلیل انبیٹھوی)

(۵) حضور اکرم ﷺ کو اللہ نے جیسا اور جتنا علم غیب عطا فرمایا ہے ویسا علم جانوروں، پاگلوں اور بچوں کو بھی حاصل ہے۔ (معاذ اللہ)

حوالہ: حفظ الایمان (ص7 جون 1934ء میں شیخ جان محمد اللہ بخش کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور کی اشاعت تحریر: اشرف علی تھانوی)

(۶) نماز میں حضور اکرم ﷺ کی طرف خیال کا صرف جانا بھی بیل گدھے کے خیال میں ڈوب جانے سے برا ہے۔ (معاذ اللہ)

حوالہ: صراط مستقیم (فارسی) (ص86 1308ھ مجتبائی دہلی کی اشاعت تحریر: اسماعیل دہلوی)

حوالہ: صراط مستقیم (اردو) (ص150 نومبر 1956ء ملک سراج الدین سنز لاہور کی اشاعت تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۷) لفظ رحمۃ للعالمین، رسول اللہ ﷺ کی صفت خاصہ نہیں۔ ان کے علاوہ بھی دیگر بزرگوں کو رحمۃ للعالمین کہہ سکتے ہیں۔ (معاذ اللہ)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص12 ج2 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت برقی پریس دہلی تحریر: رشید احمد گنگوہی)

(۸) خاتم النبیین کا معنی آخری نبی سمجھنا عوام کا خیال ہے، علم والوں کے نزدیک یہ معنی درست نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تحذیر الناس (ص03 کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت تحریر: مولوی قاسم نانوتوی)

(۹) حضور اکرم ﷺ کے زمانے کے بعد بھی اگر کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تحذیر الناس (ص25 کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت تحریر: مولوی قاسم نانوتوی)

(۱۰) حضور اکرم ﷺ کو دیوبند کے علماء کے تعلق سے اردو زبان آئی۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براہین قاطعہ (ص26 1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت تحریر: خلیل انبیٹھوی)

حضرت علی مرتضیٰ نے زندیق کو فرمایا کہ پھر جب ان منافقوں سے وہ مسئلے پوچھے جانے لگے، جن کو وہ نہیں جانتے تھے، تو وہ مجبور ہوئے کہ قرآن جمع کریں۔ اس کی تاویل کریں اور اس میں وہ باتیں بڑھائیں جن سے وہ اپنے کفر کے ستون قائم کرسکیں۔
(احتجاج طبرسی، ج ا ص ۳۸۳۔ تفسیر صافی، ج ا ص ۳۰ مقدمہ سادسہ)

تُقَات رسم خط کے قاعدے سے اس صورت میں اس لئے لکھا جاتا ہے کہ بعض قاریوں نے حسب تنزیل خدا اس کو تَقِیَہ پڑھا ہے۔ اگر تُقَات بھی پڑھا جائے تب بھی معنی اس کے تَقِیَہ ہی ہوں گے۔ صرف چالاکی یہ کی گئی ہے کہ پڑھنے سے مقصد یہ ہے کہ عوام الناس کو دھوکہ دیا گیا کہ لفظ تقیہ قرآن مجید میں نہیں ہے۔ (ترجمہ مقبول مطبوعہ افتخار بک ڈپو لاہور، حاشیہ زیر آیت الا ان تتقوا منهم تقات ط پ ۳، آل عمران:۲۸)

☆ ان الله اصطفیٰ آدم ...... الخ

تفسیر قُمی میں وارد ہے کہ یہ آیت اس طرح تھی: ان اللّٰه اصطفیٰ آدم و نوحا و ال ابراهم و آل عمران و ال محمد ...... الخ

☆ لوگوں نے اس کتاب سے لفظ ال محمد کو گرادیا ہے۔
☆ تفسیر عیاشی میں ہے کہ لفظ آل محمد اس آیت میں موجود تھا لوگوں نے مٹادیا۔
☆ ایک اور روایت میں ہے کہ اصل کتاب یوں تھی آل ابراہیم وآل محمد، بجائے لفظ محمد کے عمران بنادیا گیا۔
(ترجمہ مقبول، ص ۴۳۔ پ ۳، سورۃ آل عمران:۳۳)

☆ و اذ اخذ الله میثاق النبیین ...... الخ

جناب امام محمد باقر سے اس آیت کے مبسوط معنی لکھنے کے بعد ذکر کیا ہے کہ ان حضرات کا قول یہ ہے کہ اصل تنزیل خدا اسطرح تھی: و اذ اخذ الله میثاق اُمم النبیین ...... الخ مگر بعد میں لفظ اُمم گرادیا گیا۔
(ترجمہ مقبول۔ پ ۳، سورۃ آل عمران:۸۱)

☆ کنتم خیر امة ...... تفسیر قمی میں حضرت جعفر سے منقول ہے کہ کسی نے ان کے سامنے پڑھا کنتم خیر امة تو حضرت نے فرمایا، آیا وہ اُمت خیر اُمت ہے جس نے جناب امیر المومنین اور حسین کو قتل کیا تھا؟ اس پڑھنے والے نے عرض کیا کہ میں آپ پر فدا ہوں، یہ آیت کیونکر نازل ہوئی تھی؟ فرمایا اس طرح نازل ہوئی: انتم خیر ائمة اخرجت للناس ط
(حاشیہ ترجمہ مقبول۔ پ ۴، سورۃ آل عمران:۱۱۰)

انھیں دیکھا تو بہت پسند کیا۔ فرماتے تھے کہ ان سے مل کر بڑا مزہ آیا میں نے جی میں کہا کہ ہاں دونوں آزاد ہیں اس واسطے مزہ آیا۔ میرے یہ ماموں صاحب فرمایا کرتے تھے کہ ہمیں اس کی تو شکایت نہیں کہ ہم کو علماء کافر کہیں۔ انھیں یہ تو ضرور کہنا چاہیے۔ کیونکہ اگر وہ یہ نہ کہیں تو ہم تو ساری دنیا کو کافر بنادیں۔ سو ہمیں اس کی تو شکایت نہیں لیکن یہ شکایت ہے کہ جو ہمارے پاس دولت باطنی ہے اس کو ہم سے کیوں نہیں حاصل کیا جاتا ہم اس پر راضی ہیں کہ ممبر پر بیٹھ کر تو ہمیں کافر کہیں لیکن خلوت میں آکر ہم سے وہ چیز حاصل کریں جو ہمارے پاس ہے۔ تو ایسے آزاد بزرگ نے بھی شریعت کا اتنا پاس کیا کہ ممبر پر اپنی تکفیر کو گوارا کیا اس حفاظت شریعت کا ایک واقعہ ان ہی ماموں صاحب کا اور یاد آیا حیدر آباد سے اول بار کانپور میں تشریف لائے تو چونکہ چلے بھنے بہت تھے ان کی باتوں سے لوگ بہت متاثر ہوئے عبدالرحمن خان صاحب مالک مطبع نظامی بھی ان سے ملنے آئے اور ان کے حقائق و معارف سن کر بہت معتقد ہوئے عرض کیا کہ حضرت وعظ فرمائیے تاکہ سب مسلمان مستفیض ہوں۔ ماموں صاحب نے اس کا جواب عجیب آزادانہ رندانہ دیا۔ کہا کہ خان صاحب میں اور وعظ؟ صلاح کار کجا و من خراب کجا۔ پھر جب زیادہ اصرار کیا تو کہا کہ ہاں ایک طرح کر سکتا ہوں اس کا انتظام کر دیجئے عبدالرحمن خان صاحب بے چارے متین بزرگ تھے سمجھے کہ ایسا طریقہ ہوگا کہ جس کا انتظام نہ ہو سکے۔ یہ سن کر بہت اشتیاق کے ساتھ پوچھا کہ حضرت وہ طریقہ خاص کیا ہے ماموں صاحب بولے کہ میں بالکل ننگا ہو کر بازار میں ہو کر نکلوں اس طرح کہ ایک شخص تو آگے سے میرے عضو تناسل کو پکڑ کر کھینچے اور دوسرا پیچھے سے انگلی کرے ساتھ میں لڑکوں کی فوج ہو اور وہ یہ شور مچاتے جائیں بھڑوا ہے رے بھڑوا بھڑوا ہے رے بھڑوا اور اس وقت میں حقائق و معارف بیان کروں کیونکہ ایسی حالت میں کوئی گمراہ تو نہ ہوگا سب سمجھیں گے کہ کوئی مسخرہ ہے مہمل باتیں کرتا ہے پھر یہ شعر پڑھا اور شعر بھی ویسا ہی سوچا جیسا مذاق تھا

این خرقہ کہ من دارم در رہن شراب اولی
ویں دفتر بے معنی غرق مے ناب اولی

یہ تو مطلع ہے جو شعر انھوں نے پڑھا تھا وہ یہ ہے

من حال دل اے زاہد با خلق نخواہم گفت
کیں نکتہ اگر گویم با چنگ و رباب اولی

(۱۱) نبی کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی سی کرنی چاہیئے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص58' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۲) اللہ چاہے تو محمد ﷺ کے برابر کروڑوں پیدا کر ڈالے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص16,30' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۳) حضور اکرم ﷺ مر کر مٹی میں مل گئے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص59' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۴) نبی، رسول سب ناکارہ ہیں۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص29' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۵) نبی کا ہر جھوٹ سے پاک اور معصوم ہونا ضروری نہیں۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تصفیۃ العقائد (ص25' سید مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند کی اشاعت' تحریر: قاسم نانوتوی)

(۱۶) نبی کی تعریف صرف بشر کی سی کرو بلکہ اس میں بھی اختصار (کمی) کرو۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص61,35' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۷) بڑے یعنی نبی اور چھوٹے یعنی باقی سب بندے، بے خبر اور نادان ہیں۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص3,24' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۸) تمام مخلوق اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص14' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۹) نبی کو طاغوت (شیطان) بولنا جائز ہے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تفسیر بلغۃ الحیران (ص43' حمایت اسلام پریس لاہور کی اشاعت' تحریر: حسین علی دیوبندی)

(۲۰) گاؤں میں جیسا درجہ چودھری، زمیندار کا ہے ایسا درجہ امت میں نبی کا ہے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص61' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۲۱) جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں، نبی اور ولی کچھ نہیں کر سکتے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص41 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۲۲) حضور اکرم ﷺ بے حواس ہو گئے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص55 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۲۳) امتی بظاہر عمل میں نبی سے بڑھ جاتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تحذیر الناس (ص05 'کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت' تحریر: مولوی قاسم نانوتوی)

(۲۴) دیوبندی ملاں نے حضور اکرم ﷺ کو پل صراط سے گرنے سے بچالیا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: بلغۃ الحیران (ص08 'حمایت اسلام پریس لاہور کی اشاعت' تحریر: حسین علی دیوبندی)

(۲۵) لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ اور اللھم صل علی سیدنا ونبینا اشرف علی کہنے میں تسلی ہے، کوئی خرابی نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: رسالہ الامداد (ص34,35 'ماہ صفر المظفر 1336ھ میں امداد المطابع تھانہ بھون کی اشاعت' تحریر: اشرف علی تھانوی)

(۲۶) میلاد النبی منانا ایسا ہے جیسے ہندو اپنے کنہیا کا جنم دن مناتے ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براھین قاطعہ (ص148 '1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر: خلیل امبیٹھوی)

(۲۷) جو خصوصیت نبی کریم ﷺ کی ہے وہی دجال کی ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: آب حیات (ص169 '1355ھ/1936ء میں کتب خانہ قدیمی دہلی کی اشاعت' تحریر: قاسم نانوتوی)

(۲۸) رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص56 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۲۹) اللہ کو مانو اور اس کے سوا کسی کو نہ مانو۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص14 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۳۰) اللہ کے روبرو سب انبیاء، اولیاء ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص54 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

ول کافی میں ہے، جو قرآنِ حکیم حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر لائے تھے، اس کی سترہ ہزار آیتیں تھیں۔

(اصول کافی، ج ۲ ص ۶۳۴)

ہ موجودہ قرآن میں کل آیات صرف 6666 ہیں۔

ے آدمی کو امام حسن نے قرآن دیا اور کہا اس کو نہ دیکھنا۔ میں نے کھولا۔ اس میں پڑھا **لم یکن الذین کفروا** تو اس میں

ِ قریشی آدمیوں کے نام اور ان کے آباء کے ناموں سمیت میں نے پڑھا۔ (اصول کافی، ج ۲ ص ۶۳۱)

ضرت علی نے فرمایا، **انھم اثبتوا فی الکتاب مالم تقله الله لیلبسوا علی الخلیفة** ان منافقوں

، قرآن میں وہ باتیں بڑھادیں جو اللہ نے نہیں فرمائیں تا کہ مخلوق کو دھوکہ دیں۔ (احتجاج طبرسی، ج ۱ ص ۳۷۱، مطبوعہ بیروت لبنان)

(۳۱) نبی کو اپنا بھائی کہنا درست ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براھین قاطعہ (ص03' 1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر: خلیل انبیٹھوی)

(۳۲) نبی اور ولی کو اللہ کی مخلوق اور بندہ جان کر وکیل اور سفارشی سمجھنے والا' مدد کے لئے پکارنے والا' نذر نیاز کرنے والا مسلمان اور کافر ابوجہل' شرک میں برابر ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص27,07' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۳۳) درود تاج ناپسندیدہ ہے اور پڑھنا ناجائز ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فضائل اعمال (ص73,52' باب فضائل درود شریف' مکتبہ عارفین کراچی کی اشاعت' تحریر: محمد زکریا کاندھلوی)

(۳۴) دیوبندیوں کے ایک بڑے (سید احمد رائے بریلوی) کو حضرت علی نے اپنے ہاتھ سے نہلایا اور حضرت فاطمہ نے (اس برہنہ کو) اپنے ہاتھ سے کپڑے پہنائے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: صراط مستقیم (فارسی) (ص164' 1308ھ مجتبائی دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

حوالہ: صراط مستقیم (اردو) (ص280' نومبر 1956ء ملک سراج الدین سنز لاھور کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۳۵) میلاد شریف، معراج شریف، عرس شریف، سوم، چہلم، فاتحہ خوانی اور ایصال ثواب سب ناجائز، غلط بدعت اور کافروں ہندوؤں کا طریقہ ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاوی رشیدیہ (ص144,150 ج2' 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

حوالہ: فتاوی رشیدیہ (ص93,94 ج3' 1351ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

(۳۶) معروف دیسی کوا کھانا ثواب ہے (مگر شب برات کا حلوہ ناجائز ہے)۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاوی رشیدیہ (ص130 ج2' 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

(۳۷) اللہ کے ولیوں کو اللہ کی مخلوق سمجھ کر بھی پکارنا شرک ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص07' فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۳۸) نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا ناجائز ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتوی (مفتی جمیل احمد تھانوی، جامعہ اشرفیہ لاھور)

(۳۹) ہندو کی ہولی، دیوالی کا پرشاد وغیرہ جائز ہے (مگر فاتحہ، نیاز کا تبرک ناجائز ہے)۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاوی رشیدیہ (ص123 ج2' 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

(۴۰) ہندو (مشرک پلید) کی سودی روپے کی کمائی سے لگائی ہوئی پیاؤ (سبیل) کا پانی جائز ہے (مگر محرم کے مہینے میں سیدنا امام حسین کے ایصال ثواب کے لئے مسلمان کی حلال کی کمائی سے لگائی ہوئی سبیل وغیرہ کا پاک پانی حرام ہے)۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاوی رشیدیہ (ص113,114 ج3' 1351ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' تحریر: رشید احمد گنگوہی)

☆ (ج) سے مراد' جلد نمبر' ☆ (ص) سے مراد' صفحہ نمبر' ☆ (ھ) سے مراد' ہجری سال' ☆ (ء) سے مراد' عیسوی سال'

دیوبندی عقائد	اسلامی عقائد
	نسبت خود بسگت کردم وبس منفعلم زانکہ نسبت بسگ کوئے تو شد بے ادبی است
(۹) شیطان اور ملک الموت کا علم حضور علیہ السلام سے زیادہ ہے۔ (براہین قاطعہ مصنفہ مولوی خلیل احمد صاحب)	جو شخص کسی مخلوق کو حضور علیہ السلام سے زیادہ علم مانے وہ کافر ہے۔ (دیکھو شفا شریف) حضور علیہ السلام تمام مخلوق الٰہی میں بڑے عالم ہیں۔
(۱۰) حضور علیہ السلام کا علم بچوں، پاگلوں جانوروں کی طرح یا ان کے برابر ہے۔ (حفظ الایمان مصنفہ مولوی اشرف علی صاحب)	حضور علیہ السلام کے کسی وصف پاک کو ادنیٰ چیزوں سے تشبیہ دینا یا ان کے برابر بتانا صریح توہین ہے اور یہ کفر ہے۔
(۱۱) حضور علیہ السلام کو اردو بولنا مدرسہ دیوبند سے آگیا۔ (براہین قاطعہ مولوی خلیل احمد صاحب)	رب تعالیٰ نے ساری زبانیں حضرت آدم علیہ السلام کو تعلیم فرمائیں اور حضور علیہ السلام کا علم ان سے کہیں زیادہ ہے تو جو کہے کہ حضور علیہ السلام کو یہ زبان اس مدرسہ سے آئی وہ بے دین ہے۔
(۱۲) ہر چھوٹا بڑا مخلوق (نبی اور غیر نبی) اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔ (تقویۃ الایمان مصنفہ مولوی اسماعیل دہلوی)	رب تعالیٰ فرماتا ہے۔ وکان عند اللہ وجیھا۔ پھر فرماتا ہے۔ وللہ العزۃ ولرسولہ وللمؤمنین۔ (المنافقون: ۸) نبی کو خدا کے سامنے ذلیل جانے وہ خود چمار ہے، ذلیل ہے۔

www.IslamiEducation.com

53﴾ دیوبندیوں کے بزرگ مشرک تھے

رشید احمد گنگوہی سے سوال ہوا کہ ''نبی بخش، پیر بخش، سالار بخش ایسے ناموں کا رکھنا کیسا ہے؟'' جواب: ''ایسے نام موہم شرک ہے''۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص209) اب دوسری طرف ایک اور تحریر ملاحظہ فرمائیں ''رامپور چونکہ حضرت قدس سرہ (رشید احمد گنگوہی) کی ادھیال اور آپ کے دادا قاضی پیر بخش صاحب کا اصل مسکن تھا اسلئے روحانی تربیت کا سلسلہ ادھر منتقل ہوا''۔ (تذکرۃ الرشید ج1 ص26، مطبوعہ ادارہ اسلامیات لاہور تحریر: عاشق الٰہی میرٹھی) فیصلہ آپ فرمائیے کہ گنگوہی صاحب کے دادا جان مسلمان تھے یا پھر مشرک؟

54﴾ نبی پاک ﷺ کا چہرہ مبارک بعینہ انور شاہ کاشمیری دیوبندی کا چہرہ

''مولانا احمد علی صاحب لاہوری کے صاحبزادے بیان کرتے ہیں میں نے خواب میں دیکھا کہ آفتاب ٹوٹ کر زمین پر گر پڑا، مغرب کی نماز حضرت شاہ صاحب کی خانقاہ کی مسجد میں ادا کی اور بعد نماز ان صاحبزادے نے اپنا یہ خواب حضرت (انور شاہ کاشمیری) کو سنایا سن کر فرمایا کہ بھائی کسی بہت بڑے عالم کی وفات ہوگی اور ممکن ہے کہ میری ہی ہو، مولوی عبدالواحد صاحب نے ایک رات یہ خواب دیکھا کہ ایک جنازہ ہے اور اس کے پیچھے اتنا بڑا ہجوم جسے شمار کرنا بھی ممکن نہیں، مخلوق جنازے کے پیچھے دوڑ رہی ہے اور ہجوم بڑھتا ہی جا رہا ہے، میں بھی اسی ہجوم میں شریک ہو گیا اور لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس کا جنازہ ہے بتایا گیا کہ یہ جناب رسول اکرم ﷺ کا جنازہ ہے جسے لوگ تبرکاً اور حصول برکت کیلئے اور کاندھا دینے کیلئے دوڑ رہے ہیں، میں نے ہجوم سے کہا کہ ذرا ٹھہرو ٹھہرو میں جناب رسول اکرم ﷺ کے چہرۂ انور کی زیارت کرنا چاہتا ہوں، میری بے قراری پر جنازۂ مبارک زمین پر رکھ دیا گیا، اور ہجوم نعش مبارک کے قریب سمٹنے لگا میں نے چہرۂ مبارک سے چادر ہٹائی تو وہ بعینہ چہرہ حضرت مولانا انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کا تھا''۔ (نقش دوام حیات محدث کشمیری، ص75، مطبوعہ: ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان تحریر: مولانا محمد انظر شاہ) تبصرہ: ذرا غور فرمایئے کہ نبی پاک ﷺ کے بارے میں خیال کرنا بھی دیوار کے پیچھے کا علم نہیں اور اپنا مولوی خواب کی تعبیر میں کہہ رہا ہے کہ میری ہی موت ہوگی، دوسری طرف صریحاً کہہ دیا کہ نبی پاک ﷺ کا جنازہ جا رہا ہے اور جب دیکھا تو وہ انور شاہ کشمیری کا چہرہ تھا یعنی دوسرے لفظوں میں انور شاہ کشمیری کو کس عظیم ذات کے ساتھ ملا دیا گیا، یہاں یہ محاورہ یاد آتا ہے ''یہ منہ اور مسور کی دال'' اللہ ایسے گندے عقائد سے بچائے۔

55﴾ رشید احمد گنگوہی دیوبندی کا نبی ہونے کا جھوٹا دعویٰ؟

''آپ نے (یعنی رشید احمد گنگوہی نے) کئی مرتبہ حیثیت تبلیغ یہ الفاظ زبان فیض ترجمان سے فرمائے ''سن لو حق وہی ہے جو رشید احمد کی زبان سے نکلتا ہے اور بقسم کہتا ہوں کہ میں کچھ نہیں ہوں مگر اس زمانہ میں ہدایت و نجات موقوف ہے میرے اتباع پر''۔ (تذکرۃ الرشید، ج2 ص17) پاسداری کے جذبے سے الگ ہو کر صرف ایک لمحے کیلئے سوچئے وہ یہ نہیں کہہ رہا کہ رشید احمد کی زبان سے جو کچھ نکلتا ہے وہ حق ہے بلکہ ان کے جملے کا مفہوم یہ ہے کہ حق صرف رشید احمد کی زبان سے نکلتا ہے دونوں کا فرق یوں محسوس کیجئے کہ پہلے جملے کو صرف خلاف واقعہ کہا جا سکتا ہے لیکن دوسرا جملہ تو خلاف واقعہ ہونے کے ساتھ ساتھ اس دور کے تمام پیشوایان اسلام کی حق گوئی کو ایک کھلا ہوا چیلنج بھی ہے یعنی مطلب یہ ہے کہ اس زمانے میں مولوی رشید احمد گنگوہی کے علاوہ کسی کی زبان بھی حق سے آشنا نہیں ہوئی اور نجات صرف گنگوہی کی ہی پیروی پر ہے حالانکہ نجات اللہ اور اس کے رسول اور صحابہ کی پیروی میں ہے۔

56﴾ قلب کے وسوسے بھی جان لیتے ہیں

''مولانا خلیل الرحمن فرماتے ہیں جس زمانے میں حضرت (رشید احمد گنگوہی) کی خدمت میں حدیث پڑھتا تھا ایک طالب علم ولی محمد بیچارے بہت مسکین اور پارسا شخص تھے، انکو ایک یا دو فاقہ کی نوبت بھی پہنچی تھی مگر نہ انہوں نے کسی سے ذکر کیا اور نہ کسی صورت یہ حال کسی پر ظاہر ہوا اسی حالت میں صبح کے وقت بغل میں کتاب دبائے پڑھنے کے واسطے حضرت (گنگوہی) کی خدمت میں آرہے تھے کہ راستہ میں حلوائی کی دوکان پر گرم گرم حلوا پک رہا تھا یہ کچھ دیر وہاں کھڑے رہے کہ کچھ پاس ہو تو کھائیں مگر پیسہ بھی نہ تھا اس لئے صبر کرکے چل دیئے اور خانقاہ میں پہنچے حضرت (گنگوہی) گویا انکے منتظر بیٹھے تھے سلام کا جواب دیتے ہی فرمایا (یعنی رشید احمد گنگوہی نے کہا) مولوی ولی محمد آج تو حلوا کھانے کو ہمارا جی چاہتا ہے لو یہ چار آنے لے جاؤ اور جس دکان سے تم کو پسند ہو وہیں سے لاؤ، الغرض مولوی ولی محمد اسی دکان سے حلوا خرید کر لائے اور حضرت کے سامنے رکھ دیا حضرت نے ارشاد فرمایا میاں ولی محمد میری خوشی یہ ہے کہ اس حلوے کو تم ہی کھا لو، مولوی ولی محمد اس قصہ کے بعد فرمایا کرتے تھے کہ حضرت (گنگوہی) کے سامنے جاتے مجھے بہت ڈر معلوم ہوتا ہے کیونکہ قلب کے وساوس اختیار میں نہیں اور حضرت ان پر مطلع ہو جاتے ہیں''۔ (تذکرۃ الرشید، ج2، ص227 تحریر: عاشق الٰہی میرٹھی) لیکن ان کے مولوی اسماعیل دہلوی نے لکھا ہے ''جو یہ عقیدہ رکھے کہ جو خیال و وہم میرے دل میں گزرتا ہے وہ سب سے واقف ہے سو ان باتوں سے مشرک ہو جاتا ہے''۔ (تقویۃ الایمان ص14) یعنی گھر کا فتویٰ گھر میں ہی کام آ گیا۔

57﴾ دیوبندی علماء رنڈیوں کے پیر اور رنڈیوں سے ان کی محبت

''(رشید احمد گنگوہی نے) ایک بار ارشاد فرمایا کہ ضامن علی جلال آبادی کی سہارنپور میں بہت رنڈیاں (یعنی طوائفیں، کنجریاں) مرید تھیں ایک بار یہ سہارنپور میں کسی رنڈی کے مکان پر ٹھہرے ہوئے تھے سب مریدنیاں اپنے میاں صاحب کی زیارت کیلئے حاضر ہوئیں مگر ایک رنڈی نہیں آئی میاں صاحب بولے کہ فلانی کیوں نہیں آئی (پیر صاحب کو ایک ایک رنڈی کی خبر تھی) رنڈیوں نے جواب دیا میاں صاحب ہم نے اس کو بہتیرا کہا کہ چل میاں صاحب کی زیارت کو اس نے کہا میں بہت گنہگار ہوں اور بہت روسیاہ ہوں میاں صاحب کو کیا منہ دکھاؤں گی میں زیارت کے قابل نہیں، میاں

علماء دیوبند کے شیطانی عقائد و حقائق

دیوبندیوں کی گستاخانہ عبارات اور علماء دیوبند کا کردار جسے پڑھنے کے بعد کوئی بھی مسلمان ان کا ساتھ نہ دے گا

نقل کفر کفر نہ باشد کے مصداق ان عبارت کو اصل کتابوں سے دیکھ کر نقل کر رہے ہیں اور یہ صرف اصلاح کے لئے ہے کہ لوگ کی پیروی کر کے اپنا گھر جہنم میں نہ بنائیں
کیونکہ ہر گستاخ رسول جس نے جان بوجھ کر یا نادانستہ گستاخی کی ہو واصل جہنم ہوگا

نوٹ: حوالہ جاتی کتابوں کے پبلشر کا ایک دفعہ حوالہ دے دیا گیا ہے باقی ہر جگہ اسی پبلشر کی کتب سے حوالہ دیا گیا ہے دوسرے پبلشر کی کتابوں یا ایڈیشن کے لحاظ سے صفحات آگے پیچھے ہو سکتے ہیں

1) اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے

"امکان کذب (جھوٹ) سے مراد دخول کذب (جھوٹ) تحت قدرت باری تعالیٰ ہے" "جمیع محققین اہل اسلام و صوفیائے کرام و علماء عظام کا مذہب اس مسئلہ میں یہ ہے کہ کذب (جھوٹ) داخل تحت قدرت باری تعالیٰ ہے"۔ (ص 237) "پس ثابت ہوا کہ کذب (جھوٹ) داخل تحت قدرت باری تعالیٰ جل و علیٰ ہے کیونکہ وہو علی کل شیء قدیر"۔ (ص 238 فتاویٰ رشیدیہ مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ تحریر رشید احمد گنگوہی)

دیوبندیوں و وہابیوں کا پیشوا اسماعیل دہلوی لکھتا ہے۔ "اللہ تعالیٰ جھوٹ بولنے پر قادر ہے"۔ (یک روزہ فارسی ص 17، 18 مطبوعہ فاروقی کتب خانہ ملحقہ جامعہ خیر المدارس ملتان تحریر اسماعیل دہلوی)

2) اللہ تعالیٰ کو پہلے سے علم نہیں ہوتا کہ بندے کیا کریں گے

"اور انسان خود مختار ہے اچھے کام کرے یا برے کرے اور اللہ کو پہلے اس سے کوئی علم نہیں کہ کیا کریں گے بلکہ اللہ کو ان کے کرنے کے بعد معلوم ہوگا"۔ (بلغۃ الحیران ص 157، 158 مطبوعہ مکتبہ اشاعت مدد حسن مارکیٹ اردو بازار لاہور تحریر حسین علی دیوبندی)

3) شیطان اور ملک الموت کا علم حضور اکرم ﷺ سے زیادہ ہے

"شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم ﷺ کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص (قرآن پاک کی آیت) سے ثابت ہوئی فخر عالم ﷺ کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے"۔ (براہین قاطعہ ص 51 مطبوعہ مولوی محمد یحییٰ تاجر کتب ساڈھورہ، تحریر رشید احمد گنگوہی، خلیل احمد انبیٹھوی)

4) نماز میں رسول اللہ ﷺ کا خیال بیل اور گدھے کے خیال سے بھی برا ہے

"(نماز کے وسوسوں کے بیان میں) زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا اسی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ﷺ ہی ہوں اپنی ہمت (خیال) کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق (ڈوبنے) ہونے سے برا ہے"۔ (صراط مستقیم (اردو) ص 97 مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ دیوبند (یوپی) تحریر اسماعیل دہلوی)

5) رسول اللہ ﷺ کے والدین مسلمان نہیں

"سوال: ہمارے حضرت محمد ﷺ کے والدین مسلمان تھے یا نہیں؟ جواب: حضرت ﷺ کے والدین کے ایمان میں اختلاف ہے حضرت امام صاحب کا مسلک ہے کہ ان کا انتقال حالت کفر میں ہوا"۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص 245 تحریر رشید احمد گنگوہی) تبصرہ: لعنت ہے ایسے گندے عقیدے پر جو ان دیوبندیوں و وہابیوں کا رسول کریم ﷺ کے والدین کریمین کے متعلق ہے۔"
اللہ تعالیٰ نے فرمایا "کافر تو ناپاک ہی ہیں"۔ (سورۃ التوبہ آیت 28) اور نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا "میں ہمیشہ پاک مردوں کی پشتوں سے پاک بیبیوں کے پیٹوں میں منتقل ہوتا رہا"۔ (شرح زرقانی علی المواہب علامہ سیوطی بحوالہ ابو نعیم عن ابن عباس) یعنی والدین مصطفیٰ ﷺ کو کافر کہنا نبی ﷺ کے ارشادات کا کفر ہے۔ اس سے آپ ان لوگوں کے ایمان کا اندازہ لگا سکتے ہیں۔ دیوبندیوں کے موجودہ مفتی عزیز الرحمٰن عثمانی مفتی دارالعلوم دیوبند "فتاویٰ دارالعلوم دیوبند" مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ملتان ج 3 ص 163 (فتویٰ نمبر 832) میں لکھتے ہیں سوال: ایک شخص اعلانیہ یہ کہتا ہے کہ آنحضرت ﷺ بت پرست یعنی مشرک کی اولاد ہیں اور کافر کے مکان میں پیدا ہوئے ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟ جواب: ایک حدیث شریف میں یہ مضمون آیا ہے کہ ایک شخص نے حضور ﷺ سے اپنے باپ کا اور آپ کے باپ کا حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا میرا اور تیرا باپ دوزخ میں ہے (اس حدیث کا کوئی حوالہ پیش نہیں کیا گیا) آگے جا کر لکھتا ہے کہ بعض روایات میں بھی نقل

ہیں جن سے آپ ﷺ کے والدین کا دوبارہ زندہ ہو کر ایمان لانا ثابت کیا۔ تبصرہ: ان روایات میں سے مسلمان کس روایت کو زیادہ ترجیح دے گا؟۔۔۔ لیکن ان کی مزید تفصیل عقیدہ نمبر 31 میں دیکھی جا سکتی ہے۔

6﴾ رسول اللہ ﷺ کو جیسا علم غیب ایسا علم غیب بچوں، جانوروں اور پاگلوں کو بھی حاصل ہے

"پھر یہ کہ آپ (ﷺ) کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب، اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور (ﷺ) ہی کی کیا تخصیص (خصوصیت) ہے، ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی (بچہ) و مجنون (پاگل) بلکہ جمیع حیوانات و بہائم (جانور اور چوپائے) کے لئے بھی حاصل ہے"۔ (حفظ الایمان، ص 13، مطبوعہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی، تحریر: اشرف علی تھانوی)

7﴾ حضور ﷺ کے خاتم النبیین (آخری نبی) ہونے کا انکار، ختم نبوت پر ڈاکہ

"اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی (حضور ﷺ کے آخری نبی ہونے) میں کچھ فرق نہ آئے گا"۔ (ص 25)، "اگر بالفرض آپ (ﷺ) کے زمانہ میں یا بالفرض آپ (ﷺ) کے بعد بھی کوئی نبی فرض کیا جائے تو بھی خاتمیت محمدیہ ﷺ (حضور ﷺ کے آخری نبی ہونے) میں فرق نہ آئے گا" (ص 13) "اول تو معنی خاتم النبیین معلوم کرنے چاہئیں تاکہ فہم جواب میں کچھ دقت نہ ہو سو عوام کے خیال میں تو رسول اللہ ﷺ کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ ﷺ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی (زمانے کے لحاظ سے پہلے یا بعد میں آنا) میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ (تحذیر الناس، ص 3، مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ دیوبند، تحریر: قاسم نانوتوی، بانی دارالعلوم دیوبند) تبصرہ: مرزائی آج بھی اسی کتاب کا حوالہ دے کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ مرزا کا دعویٰ نبوت اس عبارت کے مطابق تھا۔

8﴾ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے خلاف بھی کر سکتا ہے؟

"اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ وعید فرمایا ہے اس کے خلاف پر قادر ہے"۔ (ص 237، فتاویٰ رشیدیہ، تحریر: رشید احمد گنگوہی)۔ تبصرہ: دوسرے الفاظ میں یہ قرآن پاک کی آیت مبارکہ کا انکار بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "اللہ اپنا وعدہ خلاف نہیں کرتا لیکن بہت لوگ نہیں جانتے" (سورۃ الروم آیت 6)

9﴾ نبی شاگرد اور دیوبندی ملاں استاد

"ایک صالح فخر عالم ﷺ کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے تو آپ (ﷺ) کو اردو میں کلام کرتے دیکھ کر پوچھا کہ آپ (ﷺ) کو یہ کلام (یعنی اردو زبان) کہاں سے آ گئی آپ (ﷺ) تو عربی ہیں، (حضور ﷺ نے) فرمایا کہ جب سے علماء مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ (تعلق) ہوا ہم کو یہ زبان آ گئی سبحان اللہ اس سے مرتبہ اس مدرسہ کا معلوم ہوا"۔ (براہین قاطعہ، ص 26، مطبوعہ کتب خانہ، تحریر: رشید احمد گنگوہی، خلیل احمد انبیٹھوی) اس عبارت سے صاف اور واضح مفہوم یہی ہے کہ پہلے تو نبی پاک ﷺ کو اردو زبان نہیں آتی تھی لیکن جب سے مدرسہ دیوبند کے مولویوں سے معاملہ (تعلق) ہوا انہیں یہ زبان آ گئی یعنی ان سے سیکھ لی۔ اس من گھڑت خواب کو مدرسہ دیوبند کی سند بنایا کہ اس سے اس مدرسہ کا رتبہ معلوم ہوتا ہے۔

10﴾ انبیاء بڑے بھائی، ان کی تعظیم انسانوں کی سی کرو

"انبیاء و اولیاء، امام اور امام زادے، پیر اور شہید یعنی جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی مگر اللہ نے ان کو بڑائی دی وہ بڑے بھائی ہوئے ہم کو ان کی فرمانبرداری کا حکم ہے ہم ان سے چھوٹے ہیں سو ان کی تعظیم انسانوں کی سی کرنی چاہیے"۔ (تقویۃ الایمان معروف بہ ... ص 80، مطبوعہ شیخ ... اردو بازار لاہور، تحریر: اسماعیل دہلوی) اشرف علی دیوبندی اپنے بڑے بھائی کی اتنی تعظیم کرتا تھا کہ اس کے سر میں پیشاب بھی کر دیا کرتا تھا (ملفوظات حکیم الامت جلد 4، ص 262، مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان) (اس کی تفصیل عقیدہ نمبر 89 پر دیکھیں) اور نبی کی بارگاہ تو وہ بارگاہ ہے کہ جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فرمایا "اے ایمان والو اپنی آوازیں اونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور چلا کر بات نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت (ضائع) نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو" (سورۃ الحجرات، آیت 2) نبی کریم ﷺ کی بارگاہ تو وہ بارگاہ ہے کہ جس لفظ میں گستاخی کا شبہ بھی گزرتا ہو اس کو بولنے سے بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں منع فرما دیا ارشاد ہوا "اے ایمان والو راعنا نہ کہو اور یوں عرض کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں" (سورۃ البقرہ، آیت 104)

اس آیت کی شان نزول یہ ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام کو کچھ تعلیم و تلقین فرماتے تو وہ کبھی کبھی بیچ میں عرض کرتے "راعنا یا رسول اللہ" کہ یا رسول اللہ ہمارے حال کی رعایت فرمائیے یعنی کلام اقدس کو اچھی طرح سمجھ لینے کا موقع دیجئے یہودیوں کی لغت میں یہ کلمہ (راعنا یعنی اے ہمارے چرواہے) بے ادبی کے معنی رکھتا تھا انہوں نے اس نیت سے کہنا شروع کیا حضرت سعد بن معاذ یہودی اصطلاح سے واقف تھے آپ نے یہ کلمہ سن کر فرمایا اے دشمنان خدا تم پر اللہ کی لعنت اگر میں نے اب کسی کی زبان سے یہ کلمہ سنا اس کی گردن مار دوں گا یہودیوں نے کہا مسلمان بھی تو یہی کہتے ہیں اس پر آپ رنجیدہ ہو کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہی تھے کہ یہ آیت نازل ہوئی جس میں "راعنا" کہنے کی ممانعت فرما دی گئی اور اس معنی کا دوسرا لفظ

دیوبندی عقائد	اسلامی عقائد
مولوی محمد قاسم صاحب بانی مدرسہ دیوبند)	جو اس معنی کا انکار کرے وہ مرتد ہے۔ (جیسے قادیانی اور دیوبندی)
(۶) اعمال میں بظاہر امتی نبی کے برابر ہو جاتے ہیں بلکہ بڑھ بھی جاتے ہیں۔ (تحذیر الناس مصنفہ مولوی محمد قاسم صاحب بانی مدرسہ دیوبند)	کوئی غیر نبی خواہ ولی ہو یا غوث یا صحابی کسی کمال علمی و عملی میں نبی کے برابر نہیں ہو سکتا بلکہ غیر صحابی صحابی کے برابر نہیں ہو سکتا۔ صحابی کا کچھ جو خیرات کرنا ہمارے صدہا من سونا خیرات کرنے سے بدرجہا بہتر ہے۔ (حدیث)
(۷) حضور علیہ السلام کا مثل ونظیر ممکن ہے۔ (یکروزی مصنفہ مولوی اسماعیل دہلوی مطبوعہ فاروقی صفحہ ۱۴۴)	رب تعالیٰ بے مثل خالق ہے اور اس کے محبوب بے مثل بندے، وہ رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین ہیں۔ ان اوصاف کی وجہ سے آپ کا مثل محال بالذات ہے۔ (دیکھو رسالہ امتناع النظیر مصنفہ مولانا فضل حق خیرآبادی)
(۸) حضور علیہ السلام کو بھائی کہنا جائز ہے کیونکہ آپ بھی انسان ہیں۔ (براہین قاطعہ مصنفہ مولوی خلیل احمد صاحب و تقویۃ الایمان مصنفہ مولوی اسماعیل دہلوی)	حضور علیہ السلام کو الفاظ عام سے پکارنا حرام ہے اور اگر بہ نیت حقارت ہو تو کفر ہے۔ (قرآن کریم) یا رسول اللہ یا حبیب اللہ کہنا ضروری ہے۔

غلط فہمی کا ازالہ
اصلاح کی نیت اور اظہار حقیقت
مسئلہ:
پیارے بھائیو!
الجواب:
سبحان اللہ غور فرمائیں!
دعوت فکر غور فرمائیں
خبردار خبردار
Website: www.nooreguran.org Cell: 0322 2235030

80﴾ حضور ﷺ دیوبندیوں کے باورچی

"ایک دن حاجی امداد اللہ صاحب نے خواب دیکھا کہ آپ کی بھاوج آپ کے مہمانوں کا کھانا پکا رہی ہیں کہ جناب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ کی بھاوج سے فرمایا کہ اٹھ تو اس قابل نہیں کہ حاجی امداد اللہ کے مہمانوں کا کھانا پکائے، اس کے مہمان علماء ہیں اس کے مہمانوں کا کھانا میں پکاؤں گا۔" (تذکرۃ الرشید جلد 1 ص 64۔ شمائم امدادیہ تھانوی ص 26) اس جھوٹے اور من گھڑت خواب کو لکھنے اور چھاپنے کا مقصد کیا ہے؟ یہی کہ علماء دیوبند کا مقام اتنا بلند ہے کہ وہ خاتون اس قابل نہیں تھی کہ دیوبند کے مولویوں کا کھانا پکائے بلکہ ان کا کھانا پکانے کیلئے حضور ﷺ جیسی ہستی ہونی چاہیے اس طرح معاذ اللہ حضور ﷺ کو باورچی بنا دیا (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)۔

81﴾ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا تھانوی کی نوکرانی کی طرح

"گھر کی خدمت کرنے والی شفیق احمد خادم حضور عالی خواب لکھتا ہوں جس کا حضور عالی (یعنی تھانوی) سے وعدہ کر آیا تھا حقیر نے خواب میں دیکھا کہ رمضان مبارک شریف ہے، دو عشرہ کا وقت ہے حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا حضور عالی (یعنی تھانوی) کے دولت خانہ میں تشریف فرما ہیں تراویح میں حضور انور کا قرآن پاک سننے کا ارادہ رکھتے ہوئے حضور کے دولت خانہ میں مصروف (مصلّیں) کے بچھانے اور پردے ڈلوانے کے انتظام میں رہی ہیں اس کے بعد حقیر کی آنکھ کھل گئی"۔ (اصدق الرؤیا جلد 2 ص 50) پہلا کشف تو یہ تھا کہ حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا (معاذ اللہ) تھانوی کے گھر آئی ہیں لیکن اس کے خادم صاحب کے خواب نے حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کو ان کے گھر پہنچا دیا۔ یہ معلوم کیسے اس کو معلوم ہوا کہ یہ ام المومنین حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا ہیں اس لئے کہ خواب میں تو کوئی ایسا اشارہ بھی نہیں ہے جس سے یہ معلوم ہو۔ یہ بھی حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا ہی جگہ آ گئیں جہاں صفوف اور پردے کا بھی انتظام تھا اور انہیں خود ہی اہتمام کرنا پڑا (معاذ اللہ)۔ سب سے عجیب بات جو اس خواب کے جھوٹ پر دلالت کرتی ہے کہ کیا تھانوی نماز تراویح اپنے گھر پڑھا کرتے تھے یا مسجد میں؟ یہ بھی ثابت ہوا کہ خادم نے یہ خواب پہلے تھانوی کو سنایا اور پھر اس سے وعدہ کیا کہ اس کو لکھ کر بھیجتا، چنانچہ اس نے وعدہ کے مطابق لکھ کر بھیج دیا اور تھانوی نے اس کو شائع کر دیا اور تحقیق کرنا بھی نہ سمجھا کہ یہ خواب سچا بھی ہو سکتا ہے یا نہیں۔

82﴾ حضور ﷺ شریعت سے بے خبر تھے

"اور اللہ تعالیٰ نے آپ (ﷺ) کو شریعت سے بے خبر پایا"۔ (ترجمہ قرآن سورۃ والضحیٰ، از اشرف علی تھانوی)

83﴾ حضور ﷺ اشرف علی تھانوی کی شکل میں

مولوی نذیر احمد کیرانوی اپنا خواب بیان کرتا ہے "حضور" آقائے نامدار ﷺ کو خواب میں اشرف علی کی شکل میں دیکھا اور حضور ﷺ چکن بٹنوں والی زیب تن فرمائے ہوئے تھے جیسا اشرف علی تھانوی کا ہے ویسا ہی چکن پہنے ہیں۔ (اصدق الرؤیا جلد 2 ص 2) (ایضاً) میں ہر کو میں جب تھا تو میں نے حضور ﷺ کو آپ (اشرف علی تھانوی) کی صورت میں دیکھا فقط زیارت ہوئی کوئی بات چیت کی دولت نصیب نہیں ہوئی۔ (اصدق الرؤیا جلد 2 ص 16) (ایضاً) اس خواب سے پہلے تین مرتبہ خواب دیکھے اور تینوں مرتبہ ہمارے مولانا اشرف علی تھانوی کی شکل میں حضور ﷺ نظر آئے میں نے تینوں مرتبہ مصافحہ کیا مگر حضور بولے نہیں۔ (اصدق الرؤیا جلد 2 ص 25) (ایضاً) ایک اور صاحب اپنا خواب لکھ کر کہتے ہیں "اس خواب سے پہلے تین مرتبہ خواب دیکھے اور تینوں مرتبہ ہمارے مولانا اشرف علی صاحب کی شکل میں حضور ﷺ نظر آئے میں نے تینوں مرتبہ مصافحہ کیا مگر حضور بولے نہیں"۔ (اصدق الرؤیا ص 37) اب بتائیے ان جھوٹے اور من گھڑت خوابوں کے شائع کرنے کا مطلب کیا ہے؟ غالباً یہی کہ تھانوی صاحب در پردہ رسول اللہ تھے (معاذ اللہ) یا حضور علیہ الصلوۃ والسلام تھانوی صاحب کی شکل میں متشکل ہو کر اس لئے نظر آتے تھے کہ ہم گویا تھانوی ہیں؟ (معاذ اللہ) اصل میں مریدوں کے ذہنوں میں یہ بٹھانا مقصود ہے کہ تھانوی کو دیکھنا گویا حضور ﷺ کو دیکھنا ہے اور یہ رسول اللہ ﷺ کی شان میں بہت بڑی گستاخی ہے۔

84﴾ مدینہ پاک تھانہ بھون ہے

"جیسا کہ مدینہ شریف میں (جیسا رہنا چاہیے نہیں رہ سکتا) رہ کر بغیر بکھیڑے والا نہیں رہ سکتا اللہ کا شکر ہے حضرت حاجی صاحب کی برکت سے ایسا ویسا نہیں رہ سکتا"۔ (الافاضات الیومیہ از اشرف علی تھانوی) نوٹ: تھانہ بھون وہ جگہ ہے جہاں اشرف علی تھانوی رہتا تھا۔

85﴾ تھانوی کی مریدنی رسول اللہ ﷺ کی بغل میں

تھانوی کی مریدنی کہتی ہے "ایک جنگل ہے اور میں اس میں ہوں اور ایک تخت ہے کچھ اونچا سا اس پر زینہ (سیڑھی) ہے ایک میں اور دو تین آدمی ہیں ہم سب کھڑے ہیں حضور ﷺ کے انتظار میں اتنے میں ایسا معلوم ہوا کہ جیسے بجلی چمکی تھوڑی دیر میں حضور ﷺ تشریف لائے اور زینہ پر چڑھ کر میرے سے بغل گیر ہوئے اور مجھ کو زور سے کھینچ دیں جس سے میں تخت پر آ گئی حضور ﷺ بولے کیا تجھ کو پل صراط پر چلنے کی عادت ڈالتا ہوں صورت شکل بالکل اشرف علی تھانوی جیسی ہے اتنے میں آنکھ کھل گئی"۔ (اصدق الرؤیا جلد 2 ص 23) کتنے شرمناک الفاظ ہیں کہ کہا کہ دو تین آدمی ہیں میں تخت پر ہوں حضور علیہ الصلوۃ والسلام تشریف لائے تو ان دو تین آدمیوں کو سلام کیا نہ کلام بلکہ آتے ساتھ معاذ اللہ ایک غیر عورت سے دو تین آدمیوں کے سامنے بغل گیر ہو گئے اور اتنی زور سے دبایا

دارالافتاء والقضاء

2564586 فیکس 2560300-2560400 فون / www.jamiabinoria.net ویب سائٹ darulifta@gmail.com ای میل

Name :> abrar ul haq

Address :> taxila ,pak

Subject :> AQAID

Writer

Serial No :> 9960

Fatwa No :>

Date :> 10/14/2010

Email :>

Some ulma (Hazrat ilyas Ghuman Mufti Hammad and many more say Ahmed Raza Khan Brelvi nonmuslim Kafir) but on your website you have uploaded his book subah kaz ub subah sdaq By Ahmad Raza, You may said and this reality that book correct from all aspects but a disputed person is on our site ....? This crashes our minds and hearts too

الجواب حامداً ومصلیاً

اولاً تو ان کے کفر کا فتوی اکابر سے منقول نہیں اور ثانیاً اگر کسی نے کافر قرار دیا بھی ہو تو کافر کی کسی بھی کتاب سے استفادہ کرنا نہ شرعاً ممنوع ہے اور نہ ہی عقلاً اس لیے یہ قابل اعتراض نہیں۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

شاہد خان عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶

۲ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۴ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

۱۴/۲/۱۱

بہت سے دیوبندیوں نے اس فتوی کو جعلی کہا ہے جس میں عید کے دن گلے ملنے کو بدعت کہا گیا ہے۔ اور سنیوں کو چیلنج کیا گیا ہے کہ اُس کا لنک دیا جائے۔ اس پوسٹ میں اس کا لنک دیا گیا ہے۔ آپ کا جی چاہے تو حق کو قبول کرو جی چاہے تو انکار کر دو۔

darulifta-deoband.org/showuserview.do?function=answerView&all=ur&id=7376

Rad e Deoband (Ghousia Library)

نماز سے پہلے صدقہ فطرہ دینا، گلے ملنا وغیرہ

اردو کی دنیا
سیکھنے اور سیکھانے کی دنیا

Darul Ifta

Question: 6502

ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو غیب کا علم تھا؟ (۲) کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہر جگہ ہیں اور کہیں بھی جا سکتے ہیں؟ ہمارے بریلوی بھائی یہی کہتے ہیں؟ اگر نہیں تو بریلوی غلط کرتے ہیں۔ برائے مہربانی مکمل طور پر جواب دیجئے اور تفصیل سے جواب دیجئے گا اور میری رہنمائی کیجئے گا (۳) ہندو کا پرساد کھانا جائز ہے اور نیاز کھانا جائز نہیں ہے؟ آپ کی اسی ویب سائٹ پر ایک فتوی میری نظر سے گزرا ہے برائے کرم اس کی وضاحت کریں۔

19 Aug, 2008

Answer 6502

فتوی: 688=688/ م

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو علم غیب کلی حاصل نہیں تھا، یعنی جمیع ما کان وما یکون کے ذرے ذرے کا علم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں تھا، بلکہ جب جب جس بات کی خبر بذریعہ وحی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دی گئی، صرف انہی باتوں کا علم تھا۔

(۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات قبر میں حیات برزخی ہے، اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہیں جا نہیں سکتے۔ بریلوی حضرات کیا غلط کرتے ہیں اور کہاں سے غلط کرتے ہیں؟

(۳) اگر یہاں سے کوئی فتوی دیا گیا ہو تو اس کی وضاحت یہ ہے کہ ہندو کا پرساد اگر دیوی دیوتاؤں کے نام چڑھایا ہوا نہیں ہے تو کھانا جائز ہے۔ اور نیاز غیر اللہ کے نام پر چڑھایا ہوا ہے تو اس کا کھانا ناجائز ہے۔ یہ فتوی حوالہ سمیت ہمیں نقل کرنا چاہیے تھا۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

Use of this website signifies your agreement to the Terms of Use

اپنے علماء کی ان عبارات کو لوگوں کے سامنے کیوں نہیں لاتے؟۔

23﴾ انبیاء کرام علیہ السلام اور اولیاء اللہ کی شان میں گستاخی

''اللہ کے روبرو سب انبیاء اور اولیاء ایک ذرہ ناچیز (سب سے کم حیثیت والا ذرہ) سے بھی کمتر ہیں''۔ (تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان ص 74) ان کا یہ عقیدہ بھی قرآن وحدیث کے سراسر خلاف ہے اور حقیقی خباثت اور بے ایمانی ہے جن ہستیوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے ''اللہ نے ابراہیم کو اپنا خلیل اور دوست بنایا'' اور فرمایا ''موسیٰ علیہ السلام اللہ کے نزدیک عزت وآبرو والے تھے'' اور فرمایا ''حضرت عیسیٰ دنیا وآخرت میں وجیہ ہیں'' یہ ہستیاں کس قدر عظیم محبوب اور جلیل القدر، اور رفیع واعلیٰ وجاہت کی مالک ہیں اور ان کے بارے میں یہ کہنا کہ وہ ذرہ ناچیز سے کمتر ہیں تو پھر جو خلیل اور محبوب اور معزز ہو وہ ذرہ ناچیز ہونا چاہئے تھا ان حضرت کو یہ عار کیوں بخشے جن ہستیوں کے قدم لگنے سے پہاڑ بھی اللہ کی نشانیاں بن جائیں ارشاد فرمایا ''بیشک صفا اور مروہ پہاڑ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں'' اور حضور کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ''میں اللہ کا حبیب ہوں'' (ترمذی۔ مشکوٰۃ)۔

24﴾ رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا

(تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان ص 77 تحریر اسماعیل دہلوی) اس مولوی سے یہ پوچھا جائے کہ قصہ کس کی خواہش پر تبدیل ہو جس کا ذکر قرآن پاک میں بھی موجود ہے، نمازیں اور روزے کس کے چاہنے سے کم ہوئے اور وہاں کون امید بنا؟ اس گستاخانہ عقیدے کے رد میں یہ حدیث شریف کافی ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اے لوگو بیشک اللہ نے تم پر حج فرض کردیا ہے تو اقرع بن حابس کھڑے ہوگئے اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کیا ہر سال حج فرض ہے؟ تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اگر میں نے ہاں کردی تو ہو جائے گا اور اگر ہر سال حج فرض ہوگیا تو تم اس کی ادائیگی کی طاقت نہیں رکھتے''۔ (مشکوٰۃ۔ نسائی۔ دارمی)

25﴾ حضور ﷺ کا علم ملک الموت سے زیادہ نہیں

''اعلیٰ علیین میں روح مبارک علیہ السلام کی تشریف رکھنا اور ملک الموت سے افضل ہونے کی وجہ سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ علم آپ (ﷺ) کا ان امور (کا مثلاً) میں ملک الموت کے برابر بھی ہو چہ جائیکہ زیادہ (یعنی زیادہ ہونا تو دور کی بات برابر بھی نہیں ہوسکتا)''۔ (براہین قاطعہ ص 52 تحریر خلیل احمد انبیٹھوی)

26﴾ شفاعت مصطفیٰ ﷺ کا انکار جس کا بیان درجنوں احادیث میں ہے

''جو کوئی کسی کو اللہ کی مخلوق اور بندہ جان کر وکیل اور سفارشی سمجھے وہ مدد کے لئے پکارنے والا نذر ونیاز کرنے والا مسلمان اور کافر ابوجہل شرک میں برابر ہیں''۔ (تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان، ص 10 تحریر اسماعیل دہلوی)

27﴾ اشرف علی تھانوی انگریزوں کا وظیفہ خوار

''حضرت مولانا اشرف علی تھانوی صاحب ہمارے آپ کے مسلم بزرگ و پیشوا تھے ان کے متعلق بعض لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ ان کو چھ سو روپیہ ماہوار حکومت کی جانب سے دیئے جاتے تھے''۔ (مکالمۃ الصدرین ص 9) تبصرہ: اس وقت سپاہی کی تنخواہ سات روپے ہوتی تھی۔

28﴾ صحابہ کو کافر کہنے والا بھی مسلمان؟

''صحابہ کرام میں سے کسی کی تکفیر (صحابہ کو کافر کہنے والا) کرنے سے سنت جماعت سے خارج نہ ہوگا''۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص 276 تحریر رشید احمد گنگوہی) اور یہی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے کہ ''علماء کی توہین وتحقیر کو چونکہ علماء نے کفر لکھا ہے جو بوجہ علم کے اور دین کے ہو اور جب قیاس مجتہد کو حق نہ کہا تو ثابت اس امر کی امور دین وعلم ہی ہے لہذا کفر ہوا فقط''۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص 195)

دیوبندیوں کے ہی ایک مولوی صاحب لکھتے ہیں کہ چنانچہ قاضی ابو رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اسی حدیث کے ذیل میں شفاء شریف کے تدرفرماتے ہیں: اسی طرح ہر اس شخص کے کافر اور اسلام سے خارج و بے تعلق ہونے کا قطعی یقین رکھتے ہیں جو کوئی ایسی بات کہے جس سے امت کی تضلیل یا صحابہ کی تکفیر ہوتی ہو''۔ (اکفار الملحدین ص 132 مطبوعہ مکتبہ لدھیانوی کراچی، اشاعت ستمبر 2003 و تحریر انور شاہ کاشمیری دیوبندی) تبصرہ: آپ اندازہ کریں کہ صحابہ کرام علیہم الرضوان جو ہمارے ایمان کے مطابق انبیاء کرام علیہ السلام کے بعد سب سے بڑے مرتبہ رکھتے ہیں ان لوگوں کے عقیدے کے مطابق صحابہ کرام کو گالی دینے والا مسلمان اور چودھویں صدی کے مولوی کی توہین کرنے والا کافر، یہ ایمان کا کیسا تضاد ہے، اس سے ان کی صحابہ دشمنی اور شیعہ دوستی کا پتہ چلتا ہے۔

29﴾ ہندو تہوار ہولی یا دیوالی کا کھانا درست مگر عید میلاد النبی اور گیارہویں بدعت

''ہندو تہوار ہولی یا دیوالی کا کھانا درست ہے''۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص 614 تحریر رشید احمد گنگوہی) اشرف علی تھانوی دیوبندی سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ ''اگر گیارہویں کی مٹھائی آئے تو اس کو کیا کریں؟ تھانوی صاحب نے فرمایا کہ لے کر کہیں دفن کردے''۔ (ملفوظات حکیم الامت، ج 23، ص 209) ''سوال بچوں کی سالگرہ اور ان کی خوشی میں اطعام الطعام (کھانا کھلانا) کرنا جائز ہے یا نہیں؟ جواب: سالگرہ یادداشت عمر اطفال کے واسطے کچھ حرج نہیں معلوم ہوتا اور بعد سال کے کھانا بنیۃ اللہ تعالیٰ کھلانا بھی درست ہے''۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص 606 تحریر رشید احمد

امام احمد بیان کرتے ہیں کہ یعقوب نے ہم سے بیان کیا کہ ہمارے باپ نے بحوالہ ابن
اسحق ہم سے بیان کیا کہ یحییٰ بن عباد بن عبداللہ بن زبیر نے اپنے باپ عباد کے حوالے سے
بیان کیا کہ میں نے حضرت عائشہؓ کو فرماتے سنا کہ رسول اللہ کی وفات میرے سینے اور ٹھوڑی
کے درمیان ہوئی اور میری باری میں ہوئی اور میں نے اس میں کوئی کمی نہیں کی اور جو کچھ
کمی ہوئی ہے وہ میری سادگی اور نوعمری سے ہوئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے میری گود میں
وفات پائی پھر میں نے آپؐ کے سر کو تکیہ پر رکھ دیا اور میں عورتوں کے ساتھ کھڑی ہو کر
منہ پر طمانچے مارنے لگی ——— اور امام احمد بیان کرتے ہیں محمد بن عبداللہ بن زبیر نے ہم

جس میں انہوں نے ایک شخص کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلہ سے دعا کرنے کا حکم دیا کہ "اے اللہ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں اور بوسیلہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں جو نبی الرحمۃ ہیں" اس حدیث کو طبرانی نے معجم صغیر میں نقل کیا ہے اور صحیح قرار دیا ہے (معجم صغیر ص ۱۰۴) پھر علامہ منذری نے بھی امام طبرانی کی تائید کی ہے۔ (الترغیب والترہیب ج ۱ ص ۲۷۳) اسی طرح بخاری شریف میں حدیث ہے کہ حضرت عمرؓ کا معمول تھا کہ جب قحط ہوتا تو حضرت عباسؓ کے توسل سے بارش کی دعا مانگتے اور کہتے "اللہم انا کنا نتوسل الیک بنبینا فتسقینا وانا نتوسل الیک بعم نبینا فاسقنا فیسقوا" (بخاری شریف ج ۱، ص ۱۳۷) تفصیل کیلئے احسن الفتاویٰ اور تکملہ فتح الملہم اور روح المعانی کو ملاحظہ کریں

سعودی عرب کے اکثر مسلمان حضرت امام احمد بن حنبل کے مقلد اور پیروکار ہیں جن کا نام نہاد اہل حدیث یعنی غیر مقلدین کے گروہ سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ لوگ محض عوام کی دھوکہ دہی کیلئے اپنی نسبت ان کے ساتھ جوڑتے ہیں۔

واللہ اعلم بالصواب

بندہ گل زمان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۹ جمادی الثانی ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
محمد عبدالقدیر [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
[illegible] جمادی الآخرہ ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۹ جمادی [illegible] ۱۴۲۸ھ

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph 021 - 2560300 - Ext 286 | Mobile 03332212607
Web Site www.onlinefatwa.com | Email darulifta@gmail.com

SUBJECT >> AQAID

... umeed karta hoon ...
... e aap mere is sawaal ka wazahat ke saath jawab inayat farmayenge

الجواب حامداً ومصلیاً

یزید کے بارے میں جمہور اہلسنت کا قول یہ ہے کہ نہ تو یزید کو اپنے رتبے سے بڑھا کر خلیفۂ راشد کہا جائے اور نہ ہی اس پر سب وشتم اور لعنت کی جائے چونکہ اسکا کفر پر خاتمہ کسی دلیل قطعی سے ثابت نہیں اسلئے اسکے کفر میں توقف کیا جائے اور حضرت حسین رضی اللہ عنہ کو باغی کہکر انکی تنقیص سے بھی اجتناب کیا جائے بلکہ عافیت و سلامتی اسی میں ہے کہ صحابہؓ اور تابعین کے زمانے میں جو اختلافات رونما ہوئے انکو موضوع بحث ہی نہ بنایا جائے انمیں خاموشی اور توقف ہی بہتر ہے۔

وفی الشامیۃ: حقیقۃ اللعن المشہورۃ ہی الطرد عن الرحمۃ وہی لاتکون الا لکافر ولذا لم تجز علی معین لم یعلم موتہ علی الکفر بدلیل وان کان فاسقا متہورا کیزید علی المعتمد (۴۱۶/۳)

واللہ اعلم بالصواب
محمد عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ
۱۷ جمادی الاولی ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح

دارالافتاء والقضاء

email: darulifta@gmail.com web: www.jamiabinoria.net Ph: 0092-21-2560... 400 Fax: 92-21-2564586

Name	> M. Abdullah	Serial No	> 5304
Address	> Karachi	Fatwa No	> 42679
Sebject	> qadyani	Date	> 9/19/2008
Writer	> حنیف	Email	>

Abdullah ek tanzeem ka sarbarah hai. Jiss ne haal hi mein media k saamney ye kaha hai k hum QADYAANION ko mulk e pakistan mein security faraaham karein gey halaankey QADYAANION ko pakistan court ne GHAIR MUSLIM qaraar dey dia hai. In halaat mein aisey shaks Abdullah se mel jol rakhna ya dosti yaari rakhna ya koi lain dain rakhna ya usse tanzeem mein rehna, aise shaks ki jiss ne Naboovat pe daaka daala ho, Shariat ki nazar mein kaisa hai?

عبداللہ ایک تنظیم کا سربراہ ہے۔ اس نے حال ہی میں میڈیا کے سامنے یہ کہا ہے کہ ہم قادیانیوں کو ملک پاکستان میں سیکورٹی فراہم کریں گے حالانکہ قادیانیوں کو پاکستان کورٹ نے غیر مسلم قرار دیدیا ہے۔
ان حالات میں ایسے شخص یعنی عبداللہ سے میل جول یا دوستی یاری رکھنا یا کوئی لین دین کرنا یا اس کی تنظیم میں رہنا، ایسے شخص کی جس نے نبوت پہ ڈاکہ ڈالا ہو، شریعت کی نظر میں کیسا ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

غیر مسلم اگر اسلامی حکومت کو تسلیم کرتے ہوئے کسی اسلامی ملک کی شہریت حاصل کر رہے ہیں تو ان کا تحفظ بحیثیت اہل ذمہ ہونے کی وجہ سے دیگر کافروں کی طرح حکومت پر لازم ہوگا مگر ایسا نہ ہونے کے باوجود محض قادیانیوں سے تعلقات بڑھانے یا ان سے مفادات حاصل کرنے کی غرض سے کسی تنظیم کے سربراہ کا قادیانیوں کو تحفظ فراہم کرنے کی بات کرنا قطعاً غلط اور گناہ کی بات ہے اسکے متعلقین کو چاہئے کہ اسے اس طرز عمل سے باز رکھیں اگر سمجھانے کے باوجود وہ باز نہ آئے تو اس سے قطع تعلق کی جا سکتی ہیں۔

قال اللہ تعالیٰ لا یتخذ المؤمنون الکافرین
اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذلک
فلیس من اللہ فی شیء الا ان تتقوا منہم تقٰۃ
ویحذرکم اللہ نفسہ والی اللہ المصیر
(سورۃ آل عمران آیت ۲۸)

وفی احکام القرآن، قال اللہ تعالیٰ (ولا ترکنوا
(جلد ــــ)

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ — دار الافتاء والقضاء
Web www.jamiabinoria.net eMail darulifta@gmail.com Ph 0092 21 2560300 400 1 Fax 92 21 2564

نمبر 5779 — نام عبدالصبور
عنوان کراچی
تاریخ 8.2009 — موضوع یزید
کاتب

حسین یزید کے بارے میں کیا نظریہ رکھنا چاہیے

الجواب حامداً ومصلیاً

جمہور اہل السنت کا نظریہ یزید کے بارے میں یہ ہے کہ اس کی مدح سرائی سے احتراز کیا جائے اور اس کے مقابلہ میں حضرت حسین، حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما اور دیگر اجلہ صحابہ وتابعین (جو یزیدی فوجوں کے ظلم سے شہید ہوئے) کے موقف کو برحق سمجھا جائے۔

البتہ اس کی تمام تر سیاہ کاریوں کے باوجود چونکہ اس کا خاتمہ بر کفر کسی دلیل قطعی سے ثابت نہیں ہے اس لئے اس کے کفر یا اس کے جہنمی ہونے میں بجائے حتمی بات کے توقف کیا جائے اور اس کا نام لے کر گالیاں بکنے اور لعنت ملامت سے بھی احتراز کیا جائے۔

فی معارف السنن: ویزید لاریب فی کونہ فاسقا، و

لعلماء السلف فی یزید وقتلہ الإمام الحسین خلاف فی اللعن و

التوقف، قال ابن الصلاح فی یزید ثلث فرق، فرقۃ تحبہ وفرقۃ

تسبہ وتلعنہ، وفرقۃ متوسطۃ لا تتولاہ ولا تلعنہ، قال

وھذہ الفرقۃ المصیبۃ اھ (ج ۶ ص) واللہ ھو الموفق للصواب۔

عبدہ نعمان احمد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۰ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء والقضاء

فون 2560300-2560400 فیکس 2564586 ویب سائٹ www.jamiabinoria.net ای میل daruifta@gmail.com

سیریل نمبر 5935
استفتاء نمبر ۱۱۰۲م
تاریخ 2/9/2009
نام
پتہ
موضوع
کاتب

[illegible]

الجواب حامداً و مصلیاً

درج ذیل روایاتِ احادیث سے مجموعی معلوم ہو رہا ہے کہ جب کوئی شخص (خواہ وہ مقبول ہو یا غیر مقبول) دنیا کے کسی بھی مقام سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا ہے وہ فرشتوں کے ذریعہ آپ تک پہنچا دیا جاتا ہے، اور جب کوئی روضۂ اقدس پر جاکر درود و سلام بھیجتا ہے اسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خود سنتے اور جواب دیتے ہیں، جبکہ حاضر ناظر کا اعتقاد رکھکے ساتھ پڑھنے یا اسے اصرار کرنے اہلِ بدعت کیساتھ مشابہت اور انکے لیے تقویت کا باعث ہے اسلئے اس سے احتراز چاہیئے۔

النسائی: عن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إن للہ ملائکۃ سیاحین فی الارض یبلغونی من امتی السلام (ج ۱ ص ۱۸۹)

عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال اذا صلیتم علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاحسنوا الصلوۃ علیہ فانکم لا تدرون لعل ذالک یعرض علیہ (ابن ماجہ ص ۶۵)

و روی عن ابی امامۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من صلی علی مرۃ صلی اللہ علیہ عشراً، ملک موکل بہ حتی یبلغنیہا رواہ الطبرانی فی الکبیر (الترغیب ج ۲ ص ۴۹۸)

و عن عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إن اللہ وکل بقبری ملکاً اعطاہ اللہ اسماع الخلائق فلا یصلی علیّ احدٌ الی یوم القیامۃ إلّا

الجامعة البنورية العالمية

2664580 ، 2560300 2560400 www.jamiabinoria.net darulifta@...com

Name	> Burhan	Serial No	> 6152
Address	> Karachi	Fatwa No	> ۱۳۷۴
Sebject	> بارہ ربیع الاول	Date	3/18/2009
Writer	> سمیع اللہ	email	

is din ko kia rat kerna log zaroori samajtain hai aur is din ko khushi se manata hai islam main is din ko kease guzarne ka hukam hai ?

اس دن کو خیرات کرنا لوگ ضروری سمجھتے ہیں۔ اور اس دن کو خوشی سے مناتے ہیں، اسلام میں اس دن کیسے گزارنے کا حکم ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

صدقہ وخیرات کیلئے کسی خاص دن کو لازمی طور پر مقرر کرنا اور پھر اس دن صدقہ خیرات کو ضروری سمجھنا بدعت ہے اس لئے اس سے احتراز لازم ہے جبکہ اس تاریخ کو خوشی منانا سمجھ میں نہیں آتا کیونکہ اس دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی ہے اور آپ کی تاریخ پیدائش صحیح قول کے مطابق آٹھ ربیع الاول ہے۔ (سیرۃ المصطفیٰ ج ۱)

حکم اسلام نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش والے دن کو منانے کا حکم نہیں دیا اور نہ ہی کوئی خاص طریقہ وضع کیا ہے اسلئے بہتر یہ ہے کہ اس دن نیک اعمال کی کثرت رکھی جائے

وفی الصحیح للبخاری عن عائشۃ قالت
قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من أحدث فی
امرنا ھذا ما لیس منہ فھو رد ۱ھ (ص ۳۷۱)
وفی رد المحتار: إذا تردد الحکم بین
سنۃ وبدعۃ کان ترک السنۃ راجحاً علی
فعل البدعۃ ۱ھ (ص ۶۴۲) واللہ تعالیٰ اعلم۔

سمیع اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۶ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۱ جمادی الاولیٰ ۱۴۳۰ھ

نائب رئیس
الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

2564586 [illegible] 2560300-2560400 [illegible] www.[illegible]

[illegible]	Abdul Hannan Qazi	[illegible]	6158
Address	> Karachi	Fatwa No	> ۱۳۸۰
Sebject	> ربیع ولی	Date	> 3/18/2009
Writer	> محمد ارشاد	Email	>

ASS[illegible] A[illegible] RASOOL [illegible] AKRAM [illegible] WILADA [illegible] KO HCT THI DR [illegible] KA [illegible] aap men help kary

السلام علیکم،

جناب مجھے آپ سے یہ پوچھنا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کس دن ہوئی تھی کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ وہ ۸ ربیع الاول کو پیدا ہوئے تھے ہم نے کتابوں میں پڑھا تھا ۱۲ تاریخ کو پیدا ہوئے تھے مجھے صحیح معلومات چاہئے۔

الجواب حامداً ومصلیاً۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت پیر کے دن ہوئی۔ البتہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت میں قدیم سے اختلاف چلا آرہا ہے۔ ایک قول کے مطابق ۸ ربیع الاول اور ایک قول کے مطابق ۱۰ ربیع الاول اور مشہور قول کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت ۱۲ ربیع الاول کو ہوئی۔ مگر جمہور محدثین ومؤرخین کے نزدیک راجح قول ۸ ربیع الاول کا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہم سے بھی یہی منقول ہے اور اسی قول کو علامہ قطب الدین قسطلانی نے اختیار کیا ہے (ج ۱، سیرۃ المصطفیٰ) واللہ اعلم بالصواب۔

محمد نعیم الدین عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۸/۵/۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۸/۵/۱۴۳۰ھ

[illegible]

۱۳۸۰

۷۶۴

الجامعة البنورية العالمية

دار الافتاء والقضاء

2564686 2560300 2560400 www.jamiabinoria.net darulifta@gmail.com

Name > Salik Quadir

Address > Karachi

Subject > HADEES

Writer > عبید اللہ رحمت

Serial No > 6165

Fatwa No > 11512

Date > 3/22/2009

Email >

Hazrat Aysha R.A.T.A. Irshad farmati hay k jo shakes ye kahe k se ye [illegible] aala [illegible] s.a.w.w. ALM IL GAIB hay vo hota hay goya k us ne Allah per bhutan bhandha. MY Question is [illegible] Rewayat [illegible] Kitab [illegible] hay milti hay Plz [illegible] Mujhay Detail k Sath Batae kitab ka NAME, Hadees Number and Number, Page Number. Plz Jald Batye. JAZAK ALLAH

سوال ہے کہ یہ روایت کس کتاب میں ہے ... تائیں جزاک اللہ

الجواب حامداً ومصلیاً

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی یہ روایت بخاری ج۲ ص ۱۰۹۸ ترمذی ج۲ ص ۱۳۷ اور مشکوٰۃ ج۲ ص ۵۰۱ پر موجود ہے ملاحظہ فرمائیں۔

وفی الصحیح للبخاری عن عائشۃ قالت من حدثك ان محمداً رأى ربه فقد كذب وهو يقول لا تدركه الأبصار ومن حدثك أنه يعلم الغيب فقد كذب وهو يقول لا يعلم الغيب إلا الله اهـ (ج۲، ص۱۰۹۸)

واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب

عبید اللہ رحمت علی عفا عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

[illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۲ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

۱۱۵۱۲

2664586 2660300 2560400 www.jamiabinoria.net darulifta

جلد نمبر 6228	نام
فتویٰ نمبر 41589	پتہ
تاریخ 3/24/2009	موضوع
ای میل	کتاب

الجواب حامداً ومصلیاً

آپ علیہ السلام کے اس عالم فانی سے پردہ فرما جانے کے بعد کسی دوسرے شخص کو منصوص احکام شریعت میں تبدیلی کا کوئی اختیار نہیں۔ تاہم اگر سائل اپنی مراد اور مقصد کی مکمل وضاحت کر کے اس سوال کو دوبارہ ای میل کردے تو اس پر بھی غور کے بعد اس تبدیلی کا بھی حکم شرعی بیان کر دیا جائے گا۔

فی تفسیر ابن کثیر: وقوله: (اليوم أكملت لكم دينكم وأتممت عليكم نعمتي ورضيت لكم الإسلام دينا) هذه أكبر نعم الله تعالى على هذه الأمة حيث أكمل تعالى لهم دينهم، فلا يحتاجون إلى دين غيره، ولا إلى نبي غير نبيهم صلوات الله وسلامه عليه، ولهذا جعله الله تعالى خاتم الأنبياء وبعثه إلى الإنس والجن، فلا حلال إلا ما أحله، ولا حرام إلا ما حرمه، ولا دين إلا ما شرعه، الخ (ص ۹ ج ۲) والله تعالى أعلم بالصواب

محمد شبیر ... عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۶/ربیع الثانی ۱۴۳ھ

الجواب صحیح
محمد [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۷ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ

سیریل نمبر 7313

9.3.2009

الجواب حامدًا ومصلیًا

اللہ تعالیٰ اپنی ذات وصفات میں یکتا ہے، اس کے ساتھ ذات و صفات میں کسی کو شریک کرنا یا جو کام خاص اللہ کے لئے کیے جاتے ہیں وہ اللہ کے علاوہ کسی اور کے لئے ثابت کرنا عقیدۂ توحید کے منافی ہے جس سے اجتناب واحتراز لازم ہے۔

وفی شرح الفقہ الأکبر : (قل ھو اللہ أحد) أی متوحد فی ذاتہ متفرد بصفاتہ (اللہ الصمد) أی المستغنی عن کل أحد والمحتاج إلیہ کل أحد (لم یلد ولم یولد) أی لیس بمحل الحوادث ولا بحادث (ولم یکن لہ کفوًا أحد) أی لیس لہ أحد مماثلا ومجانسا ومشابها الخ (ص۱۲)۔

وفی أحکام القرآن للتھانوی: فالحاصل ان السجود لغیر اللہ تعالیٰ ان کان بقصد العبادۃ، أو علی شعار الکفرۃ بوجہ یدل بظاھرہ أنہ للعبادۃ فھو کفر یا جماعًا الخ (ص$\frac{19}{1}$) واللہ الموفق والمعین

عبدالرحیم

دار الافتاء جامعہ حسینیہ

۱۴ ربیع الاول ۱۴۳۱ھ

2564686 فیکس 2560300 2560400 فون www.jamiabinoria.net ویب سائٹ darulifta@gmail.com ای میل

Name :> alamzeb Afridi
Serial No :> 8630
Address :> Khyber Agency (Pakistan)
Fatwa No :>
Subject :> AQAID
Date :> 6/6/2010
Writer :> محمد قمر
Email :>

Ya Rasool Ullah kehna jaaiz hai ya nahi. Baraye Meharbani Jawab Se Nawazen. Shukreya

یا رسول اللہ کہنا جائز ہے یا نہیں؟ برائے مہربانی جواب
سے نوازیں شکریہ

الجواب حامداً ومصلیاً

اس نیت سے "یارسول اللہ" کہ جس طرح اللہ تعالی ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں اور ہر شخص کی ہر جگہ سنتے ہیں اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی حاضر و ناظر ہیں اور ہر شخص کی ہر جگہ سنتے ہیں، کہنا درست نہیں بلکہ عقیدہ شرک کو متضمن ہو سکتا ہے۔ نیز چونکہ اہل بدعت کا شعار بھی بن چکا ہے اس لیے درود شریف کے علاوہ دیگر مواقع میں "یارسول اللہ" کہنے سے احتراز چاہیئے۔

في المرقاة: وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "من تشبه بقوم فهو منهم" أي من شبه نفسه بالكفار مثلا في اللباس وغيره الى قوله "فهو منهم" أي في الإثم والخير. قال الطيبي: هذا عام في الخلق والخلق والشعار ولما كان الشعار أظهر في التشبه ذكر في هذا الباب. (المرقاة ج٨)

واللہ تعالی اعلم

محمد قمر علی عباسی عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۲ رجب المرجب

الاستفتاء

جناب مفتی محمد یوسف [illegible] صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔
گزارش یہ ہے کہ میرا کسی تنظیم سے کوئی واسطہ نہیں ہے لیکن میں نے شیخ حق نواز جھنگوی
کو پھانسی لگنے کے بعد یہ سوچا کہ میں بھی سپاہ صحابہ میں شمولیت اختیار کر لوں۔
لیکن میری آپ سے گزارش یہ ہے کہ اگر میں [illegible] اور سپاہ صحابہ کا کارکن یا حق نواز
جھنگوی کو ملتے ہیں۔ بالغرض سپاہ صحابہ کا جو نظریہ ہے یعنی شیعہ کافر ہے۔ اس نظریہ کے
تحت ہم مارے جائیں تو ہم شہید ہوں گے یا ہی موت مرے جس طرح شیخ حق نواز کو
پھانسی ہوئی ہے اس کو ہم کیا کہیں گے یا ہم پھانسی ہو جائیں تو اس کو کیا کہیں گے
مہربانی کر کے مجھے اس خط کا جواب جلد سے جلد دے دیں تاکہ میری پریشانی دور
ہو جائے۔ عین نوازش ہو گی۔

المستفتی بابو خان تاریخ 13/3/2001

الجواب حامداً ومصلیاً

شیعہ مطلقاً کافر ہیں یا ان کے کفر میں کچھ تفصیل ہے؟
اس میں زمانہ قدیم سے علماء احناف اور اکابر علماء دیوبند کی آراء مختلف ہیں
اور تفصیل والا قول (یعنی یہ کہ مطلقاً کافر نہیں بلکہ ان کے کفر میں تفصیل ہے) راجح
اور [illegible] ہونے کی بناء پر مفتیٰ بہ ہے۔ لہذا سائل کا محض اس غرض سے کہ شیعہ
کو کافر اور [illegible] جائے اس کو جس نے کافر کہا ہے گا" مذکورہ جماعت میں شمولیت اختیار
کرنا اور [illegible] مرنے پر [illegible] قطعاً درست نہیں۔ البتہ کوئی شخص یا جماعت
[illegible] کے خلاف گستاخی کی زبان استعمال کرتا ہو اور اپنے کو مخفی رکھ کر اور اپنے آپ کو
مسلمان [illegible] دین اسلام کے خلاف عقائد باطلہ کو عام کرنے کی کوشش
کرتا ہو تو ایسے شخص اور گروہ کے افراد ان کی اسلام دشمنی کو حکمت کے ساتھ [illegible]
کی [illegible] کوشش کرنا حمیت اسلامی کا تقاضا ہے اس کے باوجود وہ اگر باز نہ آئے
تو [illegible] عدالتی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے اور عدالت کو بھی چاہیے کہ
ایسے خبیث النفس شخص کو جرم ثابت ہونے پر ایسی عبرتناک سزا دے جو دوسروں
کے لئے بھی باعث عبرت ہو جہاں تک حق نواز مرحوم کی پھانسی کا تعلق ہے تو وہ خود ان
کے اقرار جرم کی بناء پر وجود میں آئی ہے جو قتل نفس کے قصاص کے زمرہ میں آتی ہے
جس کی بناء پر وہ امور دنیوی کے اعتبار سے [illegible] شہید نہیں کہلا سکے۔

واللہ اعلم بالصواب
نقلہ شمس الاسلام عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۲۳/۱/۱۴۲۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
[illegible]
۲۳/ [illegible] /۱۴۲۲ھ

دارالافتاء 20 MAY 2001

شہر کی آواز

یوسف علی نے نبوت کا دعویٰ کر کے توہین رسالت

کے مرتکب ہوئے مولانا عبدالستار نیازی

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: +92 - 021 - 2560300 - Ext. 286 ______ Mobile.03332212607
WebSite http://fatawa.binoria.org ______ Email binoria@hotmail.com

S No ========= 723
Fatwa No ===== 27791
Date ========= 11/12/2004

NAME >> ather aziz
ADDRESS >> muzaffarabad
EMAIL >>
SUBJECT >> AQAID

QUESTION >> In the name of allah hi,i want to answer of an quasion.aap mugay quran ore sunat ki roshini main ye butain kay nubi akram (pbuh)say kabi koi gunna ya ghulti huwi hay?ok allah hafiz

محترم جناب مفتی صاحب!

آپ مجھے قرآن وسنت کی روشنی میں یہ بتائیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کبھی کوئی گناہ یا غلطی ہوئی ہے؟ ———— اطہر عزیز مظفرآباد

الجواب حامداً ومصلیاً

اہلسنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام گناہوں سے معصوم ہوتے ہیں، جبکہ سیدنا رسول صلی اللہ علیہ وسلم تو سید الانبیاء ہیں جن کے بارے میں گناہ یا غلطی کا تصور بھی گناہ بلکہ باعث ضلالت بن سکتا ہے۔ لہذا ایسے خیالات سے بھی احتراز چاہیے۔

فی مرقات المفاتیح:
أن الأنبياء عليهم الصلوة والسلام منزهون عن النقائص في الخلق والخلق، سالمون في العاهات والمعايب، اللهم إلا على سبيل الابتلاء. (٩/٦٨٤)

وفيه: في ضمن هذا الحديث تنبيها على أن الأنبياء عليهم الصلوة والسلام وإن كانوا من الله بمكان لا ينازلهم فيه أحد فإنهم بشر يطرأ عليهم من الأحوال ما يطرأ على البشر فلا تعدوا ذالك منقصة ولا تحسبوه سيئة (٩/٨٦)

في شرح العقائد:
وفي عصمتهم عن سائر الذنوب تفصيل (إلى قوله) فما نقل عن الأنبياء عليهم السلام مما يشعر

بكذب أو معصية فما كان منقولاً بطريق الآحاد فمردود وما كان بطريق التواتر فمصروف عن ظاهره إن أمكن وإلا فمحمول على ترك الأولى أو كونه قبل البعثة. (۱٤۱) والله الموفق

محمد نعيم

دار الافتاء جامعة بنوريه

۹ / محرم الحرام / ۱٤۲٦ھ

زنانہ خواجہ سرا (ہجڑے) مرد سے شادی کر سکتے ہیں: علامہ ابتسام الٰہی ظہیر

پاکستان کا قانون [illegible] سے شادی پر پابندی نہیں لگاتا، پابندی نہ لگانے کا مطلب [illegible] ہے، [illegible] شادی [illegible] سکتے ہیں

خواجہ سرا سے تاجر کی شادی والا معاملہ خواجہ سرا سے شادی سے زیادہ انسان کی آزادی کا مسئلہ ہے، پابندی نہیں ہے: فواد چودھری

خواجہ سراؤں کی شادیاں ہوتی ہیں نہ بچے ہوتے ہیں، خواجہ سراؤں کو شادی کی اجازت نہ تو قانون دیتا ہے اور نہ ہی اسلام اس امر کی اجازت دیتا ہے: بوبی

لاہور (مومنی نمائندہ وقیادت) اہل حدیث مسلک سے تعلق رکھنے والے علامہ ابتسام الٰہی ظہیر نے کہا ہے کہ خواجہ سراؤں کی دو اقسام ہوتی ہیں، ایک وہ جو خصوصیات کے اعتبار سے مردوں کے زیادہ قریب ہوتے ہیں جبکہ دوسرے عورتوں سے مماثلت رکھتے ہیں۔ مردوں والے خصائل رکھنے والا خواجہ سرا، کسی مرد سے شادی نہیں کر سکتا، جو مرد خواجہ سرا، عورتوں کی خصوصیات رکھتا ہو اور آپریشن کر کے عورت بننے کے قابل ہو تو وہ مرد کے ساتھ شادی کر سکتا ہے۔ ایک نجی ٹی وی پروگرام میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسلام جنس تبدیل کرنے کی بھی اجازت نہیں دیتا۔ وکیل فواد چوہدری نے کہا کہ خواجہ سرا، سے تاجر کی شادی والا معاملہ خواجہ سرا، سے شادی سے زیادہ انسان کی آزادی کا مسئلہ ہے۔ ہمارے ملک پاکستان کا قانون کسی خواجہ سرا، سے شادی پر پابندی نہیں لگاتا اور اگر پابندی نہیں تو اس کا مطلب ہے کہ خواجہ سراؤں کو بھی شادی کی اجازت ہے۔ انہوں نے کہا کہ میری اطلاعات کے مطابق پشاور میں تاجر سے شادی کرنے والے خواجہ سرا، نے شادی سے قبل آپریشن کروایا تھا اور وہ مکمل عورت بن چکی تھی، اگر یہ بات سچ ہے تو پھر تو یہ ساری کارروائی غیر قانونی ہے۔ پاکستان شی میل ایسوسی ایشن کی صدر الماس بوبی نے کہا کہ خواجہ سراؤں کی شادیاں ہوتی ہیں نہ بچے ہوتے ہیں۔ ہم تو خوشی منانے کیلئے کوئی نہ کوئی تقریب منعقد کر لیتے ہیں۔ پشاور میں خواجہ سرا، کی شادی دراصل سالگرہ کی تقریب تھی اگر اس میں کوئی غیر قانونی کام ہوتا تو چھپ کر نہ کیا جاتا، یہ صرف خواجہ سراؤں کو بدنام کرنے کی سازش ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ خواجہ سراؤں کو شادی کی اجازت نہ تو قانون دیتا ہے اور نہ ہی اسلام اس امر کی اجازت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ہماری شکلیں خواتین سے ملتی ہیں اسی طرح ہمارے احساسات بھی عورتوں کی طرح ہوتے ہیں لیکن اپنے آپ کو بچا کر زندگی گزارنا ہی اصل کارنامہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے تو ہمیں اپنے گھر والے دھتکار دیتے ہیں تو دوسروں سے ہم کیا توقع کر سکتے ہیں۔ پی ایم اے کی سابق صدر ڈاکٹر یاسمین راشد نے کہا کہ جنس کی تبدیلی ایک میڈیکل معاملہ ہے۔

الجواب

واضح ہو کہ خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت جس ہیئت میں بھی ہو وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی زیارت ہے اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھی شکل وصورت میں دیکھے تو یہ دیکھنے والے کی حالت کے اچھا ہونے کی علامت ہے اور خستہ حالت میں دیکھے تو یہ دیکھنے والے کے دل ودماغ اور دینی حالت کے پراگندہ اور کمزور ہونے کی علامت ہے گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ایک آئینہ ہے جس میں ہر دیکھنے والے کی حالت کا عکس نظر آتا ہے۔

خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت تو برحق ہے لیکن اس سے کوئی حکم شرعی ثابت نہیں ہوتا اور نہ ہی خواب میں انسان پر احکام شرع لاگو ہوتے ہیں اس لئے خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کسی عورت ذات سے مصافحہ کرنا احکام شرع کے منافی نہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد سلیم عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۵ ذیقعدہ ۱۴۲۷ھ

۲۵ ذیقعدہ ۱۴۲۷ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۴۲۷ھ ۱۵ ذیقعدہ

[illegible]
۲۱/۱۱/۲۷

جاوید اقبال صاحب شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کے بیٹے ہیں

روزنامہ نوائے وقت

کیا ان لوگوں کو آپ پہچانتے ہیں؟

مندکرہ ذیل عبارتیں اگر غلط ہیں تو آج ہی تمام
وہابی دیوبندی علماء ان عبارات سے توبہ کریں

آپ کے سامنے وہابی دیوبندیوں کے چند عقائد پیش کرتے ہیں۔ جس سے آپ بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں کہ یہ لوگ کون ہیں؟

عقیدہ نمبر۱۔ غیب کی باتوں کا علم جیسا رسول ﷺ کو ہے ایسا علم زید و عمر بچوں اور پاگلوں کو بلکہ تمام جانوروں کو بھی ہے۔ (معاذ اللہ) حفظ الایمان صفحہ نمبر ۱۳، مصنف اشرف علی تھانوی

عقیدہ نمبر۲۔ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی پیدا ہو جائے تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئیگا۔ (معاذ اللہ) تحذیر الناس صفحہ نمبر ۲۵، مصنف مولوی قاسم نانوتوی

عقیدہ نمبر۳۔ نماز میں حضور علیہ السلام کا خیال گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوبنے سے بھی برا ہے۔ (معاذ اللہ) صراط مستقیم صفحہ نمبر ۱۶۹، مصنف مولوی اسماعیل دہلوی

عقیدہ نمبر۴۔ ہر مخلوق بڑا ہو یا چھوٹا اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ (معاذ اللہ) تقویۃ الایمان صفحہ نمبر ۱۳، مصنف مولوی اسماعیل دہلوی

عقیدہ نمبر۵۔ حضور علیہ السلام کی تعظیم بڑے بھائی کے برابر کرنا چاہیے۔ (معاذ اللہ) تقویۃ الایمان صفحہ نمبر ۸۸، مصنف مولوی اسماعیل دہلوی

عقیدہ نمبر۶۔ حضور علیہ السلام کے بارے میں لکھا کہ میں بھی مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ (معاذ اللہ) تقویۃ الایمان صفحہ نمبر ۸۹، مصنف مولوی اسماعیل دہلوی

عقیدہ نمبر۷۔ شیطان اور ملک الموت کا علم حضور علیہ السلام سے زیادہ ہے۔ (معاذ اللہ) براہین قاطعہ صفحہ نمبر ۳۰، مصنف مولوی خلیل انبیٹھوی

عقیدہ نمبر۸۔ مولوی حسین علی دیوبندی نے بلغۃ الحیران نامی کتاب صفحہ نمبر ۸ پر حضور علیہ السلام کا پل صراط سے گرنا لکھا اور اپنے لئے لکھا کہ میں نے انہیں گرنے سے بچا لیا۔ (معاذ اللہ)

عقیدہ نمبر۹۔ رسول کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں۔ (معاذ اللہ) براہین قاطعہ صفحہ نمبر ۵۵، مصنف مولوی خلیل انبیٹھوی

عقیدہ نمبر۱۰۔ حضور ﷺ کی قبر کی زیارت کے واسطے سفر کرنا شرک کیطرف لے جاتا ہے۔ (معاذ اللہ) کتاب توحید صفحہ نمبر ۸۷، مصنف محمد بن عبد الوہاب

ڈیرہ اسماعیل خان اور فیصل آباد میں کشیدگی، جاں بحق افراد کی تعداد 8 ہوگئی

3 سو سے زائد گرفتار

ڈیرہ اسماعیل خان اور فیصل آباد میں کشیدگی، جاں بحق افراد کی تعداد 8 ہوگئی

3 سو سے زائد گرفتار

ڈی آئی خان، فیصل آباد (ایجنسیاں) ڈیرہ اسماعیل خان اور فیصل آباد میں دو گروپوں کے مابین کشیدگی کے نتیجے میں 8 افراد جاں بحق اور 38 سے زائد زخمی ہوگئے جبکہ ہنگامہ آرائی اور پرتشدد واقعات میں ملوث ہونے کے شبے میں تین سو سے زائد افراد کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ دوسری جانب مشتعل افراد نے کئی املاک کو نقصان پہنچایا۔ ادھر وزیر داخلہ رحمن ملک نے ڈیرہ اسماعیل خان میں عید میلاد النبی کے جلوس پر فائرنگ کی مذمت کرتے ہوئے آئی جی سرحد سے واقعے کی رپورٹ طلب کرلی ہے۔ تفصیلات کے مطابق ڈیرہ اسماعیل خان میں حقنواز تھانہ پہاڑ پور کی حدود میں عید میلاد النبی کے جلوس پر نامعلوم افراد نے عین اس وقت فائرنگ شروع کردی جب جلوس ایک مدرسے کے سامنے سے گزر رہا تھا فائرنگ کے نتیجے میں سات افراد جاں بحق ہوگئے۔ فائرنگ کے بعد جلوس کے شرکاء مشتعل ہوگئے جن پر پولیس نے انہیں منتشر کرنے کیلئے فائرنگ شروع کردی، جس وہاں کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے پیش نظر ضلع بھر میں غیر معینہ مدت کیلئے کرفیو نافذ کردیا گیا ہے اور متاثرہ علاقے میں ابھی تک حالات کشیدہ ہیں۔ پولیس اور سیکورٹی فورسز امن وامان برقرار رکھنے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں جبکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے علاقے میں امن وامان برقرار رکھنے کیلئے 300 سے زائد افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ دریں اثناء فیصل آباد میں دو گروہوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق ہوگیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق فیصل آباد میں ملت روڈ پر شاہ آباد میں دو گروہوں میں فائرنگ کا تبادلہ جاری ہے علاقے میں مشتعل افراد ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ کر رہے ہیں جبکہ علاقے میں کشیدگی کے باعث پولیس کی بھاری نفری طلب کرلی گئی ہے۔

دارالعلوم دیوبند کے ابتدائی نقوش

تالیف: حضرت مولانا ذوالفقار علی صاحب دیوبندیؒ

ترجمہ وتحشیہ: مولانا محمد ساجد قاسمی

یہ رسالہ دراصل بلند پایہ عربی ادیب وشاعر حضرت مولانا ذوالفقار علی صاحب دیوبندیؒ کے مشہور عربی رسالہ ''الهدية السنية في ذكر المدرسة الاسلامية الديوبندية'' کا اردو ترجمہ ہے۔ مولانا موصوف نے اس مختصر رسالے میں دارالعلوم دیوبند کے کچھ ابتدائی نقوش اجاگر کیے ہیں۔ چنانچہ آپ نے الحاج سید محمد عابدؒ کے ذریعے دارالعلوم کے قیام کا اولین خیال، مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کی تحریک میں شمولیت، آپ کی خدمات اور وفات کا بصورت نثر ونظم قدرے تفصیل کے ساتھ تذکرہ، مولانا محمد یعقوب نانوتویؒ اور آپ کے والد نامدار مولانا مملوک العلی نانوتویؒ کا ذکر خیر، مولانا رفیع الدین دیوبندیؒ کا کار اہتمام کو سنبھالنے اور اس کی تعمیر وتوسیع کیلئے جدوجہد کی تفصیل، مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کا دارالعلوم کی سرپرستی قبول کرنے کا تذکرہ، دیوبند اور اس کے باشندگان کا مختصر تعارف اور اس خطے میں بکثرت پیدا ہونے والے پھل آم کی شان میں ایک دلچسپ نظم، یہ تمام چیزیں اپنے مخصوص ادیبانہ اسلوب میں بیان کی ہیں۔

کتاب عمدہ طباعت وخوشنما ٹائٹل کے ساتھ منظر عام پر آچکی ہے۔ خواہش مند حضرات مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل فرمائیں۔

نٹ قیمت: -/10 روپے۔

ملنے کا پتہ: مکتبہ دارالعلوم، بالمقابل جامع رشید، دیوبند

Ph (01336) 222429 Fax 222768 بسم اللہ الرحمن الرحیم E-mail mohtamim@darululoom-deoband.com

Darul-Uloom, Deoband. U. P. India

حوالہ التاریخ

اعلامیہ

دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوریٰ کا ایک اہم اور ہنگامی اجلاس دارالعلوم کے منصب اہتمام سے متعلق پیدا شدہ حالات کے بارے میں غور وخوض کرنے کے لئے مورخہ ۲۳؍فروری ۲۰۱۱ء کو دارالعلوم دیوبند کے مہمان خانہ میں منعقد ہوا، اس اجلاس میں (۱۴) ارکان گرامی نے شرکت کی۔

اجلاس میں اس مسئلہ کے تمام پہلوؤں پر تفصیلی غور وخوض اور بحث ومباحثہ کے بعد ۱۰؍جنوری ۲۰۱۱ء کے بعد اندرون دارالعلوم اور بیرون دارالعلوم پیدا ہونے والے حالات کا جائزہ لینے کے لئے (۳) ارکان شوریٰ پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جو اپنی رپورٹ کے ساتھ سفارشات بھی پیش کرے گی، کمیٹی کو اپنی رپورٹ جلد از جلد پیش کرنے کی تاکید کی گئی۔

حضرت مولانا غلام محمد وستانوی مہتمم دارالعلوم دیوبند نے عہدۂ اہتمام سے استعفا دینے کی پیش کش کی لیکن شوریٰ نے فوری طور پر استعفا منظور نہیں کیا اور اس کی منظوری کمیٹی کی رپورٹ پر موقوف رکھی۔ فوری طور پر مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی رکن شوریٰ دارالعلوم کو بااختیار کارگذار مہتمم بنادیا گیا۔

کمیٹی کی رپورٹ آنے کے بعد مہتمم دارالعلوم مولانا غلام محمد وستانوی کا عہدۂ اہتمام سے استعفا منظور ہونے کی صورت میں مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی مکمل مہتمم قرار پائیں گے۔

مجلس شوریٰ تمام وابستگان دارالعلوم ومحبان سے اپیل کرتی ہے کہ دارالعلوم کے وسیع تر مفاد کے پیش نظر اس مسئلہ کو اب یہیں ختم کردیں، اور اخبارات کی زینت نہ بنائیں۔

جاری کردہ دفتر اہتمام دارالعلوم دیوبند

۱۹/۳/۱۴۳۲ھ = ۲۳/۲/۲۰۱۱ء

فرمایا کہ الغیبۃ اشد من الزنا کیونکہ غیبت میں پندار (تکبر) اور زنا میں عجز وانکساری، آدم علیہ السلام اور ابلیس علیہ اللعن دونوں سے خطا ہوئی، آدم علیہ السلام بوجہ عجز وانکسار مقبول ہوئے اور ابلیس اپنے حجاب کی وجہ سے مردود ہوگیا۔ فرمایا: گناہ دو قسم کے ہوتے ہیں باہی و جاہی، آدم علیہ السلام کی خطا باہی ہے اور ابلیس کا گناہ جاہی، زنا گناہ باہی ہے اور غیبت گناہ جاہی اس لئے یہ اشد ہے۔ ﴿شمائم امدادیہ، حصہ دوم، صفحہ ۵۲﴾

دیوبندی مذہب اور احسان خان کی قلابازیاں
13 sep.2010
رضاخانی مذہب میں حدیث مبارکہ کا ادب واحترام

Pakistan

Question: 23891

کیا مشت زنی زنا اور لواطت سے بڑا گناہ ہے یا صغیرہ گناہ ہے؟ (۲) کیا بیوی کے پستانوں کے درمیان صحبت کر سکتا ہے؟

19 Jul, 2010

Answer: 23891

فتوی(د): 1108=880-8/1431

تباہ کرنے کے لیے چھوٹا انگارہ اور بڑا انگارہ دونوں برابر ہے، زنا اور لواطت کی طرح مشت زنی بھی گناہ ہے، بلکہ زنا اور لواطت کی خرابیاں بعض لحاظ سے بڑھی ہوئی ہیں مثلاً ایک سے زیادہ افراد کا اس میں ملوث ہونا بیماریوں اور بدکاری کا شیوع وغیرہ اسی لیے ان کی سزائیں بھی ثبوت جرم کے بعد سخت مقرر کی گئی ہیں، اس لحاظ سے مشت زنی کا درجہ اس سے کم ہے، مگر عام حالات میں گناہ ہر دو کا ہے۔

(۲) فرج میں قضائے شہوت سے کوئی امر مثلاً ماہواری وغیرہ مانع ہو تو غلبہ شہوت کے وقت اس کی گنجائش ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

شیشہ دیکھایا تو

تو دیوگندی کتے

بھونکنے لگے

دیوگندیوں

پر

لعنت

بھیج کر

جیو

المدد یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دیوبندی و دیگر اکابرین کے پیرومرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی فرماتے ہیں

یارسول کبریا فریاد ہے یا محمد مصطفیٰ فریاد ہے

آپ کی امداد ہو میرا یا نبی حال ابتر ہو فریاد ہے

سخت مشکل میں پھنسا ہوں آج کل

اے مرے مشکل کشا فریاد ہے

(کلیات امدادیہ ص ۹۰-۹۱)

اس سے معلوم ہوا ان کے اکابر کے نزدیک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشکل کشا ہیں

"اس ضمن میں مولانا حفظ الرحمن صاحب نے کہا کہ مولانا الیاس صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی تبلیغی تحریک کو بھی ابتداء حکومت کی جانب سے بذریعہ حاجی رشید احمد صاحب کچھ روپیہ ملتا تھا پھر بند ہو گیا"
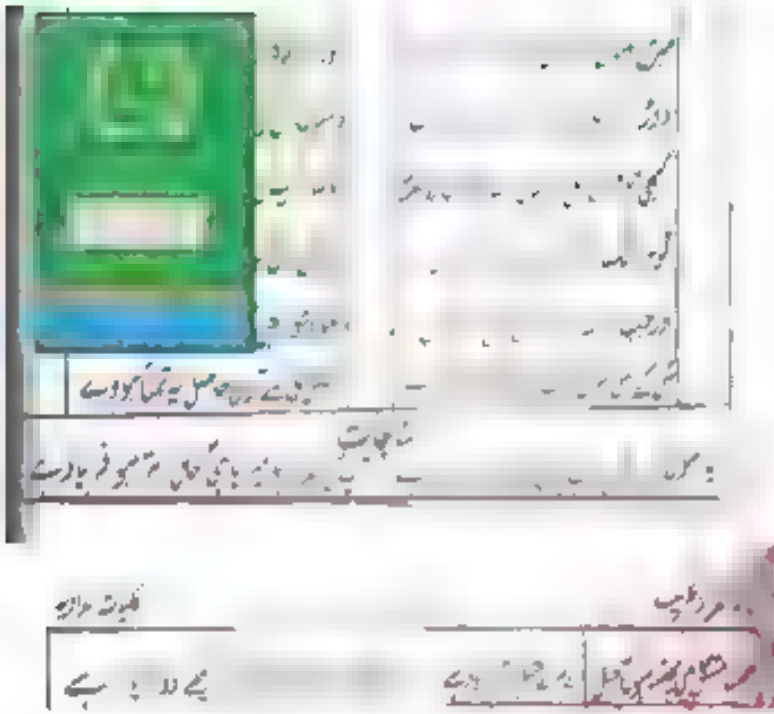
بحوالہ (مکالمۃ الصدرین ص ۸)

یہ ہے دیوبندیوں اسماعیلوں کی جماعت تبلیغی کی حقیقت یہ جماعت انگریزوں کے پیسوں پر پلتی تھی۔ دیوبندیوں شرم کرو۔

دیوبندیوں کو مسلمانوں میں فتنہ پھیلانے کے لیے انگریز پیسے دیتے تھے تبلیغی جماعت کو بھی پیسے ملتے اور اشرف تھانوی کو تنخواہ ملتی

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
آگے آگے دیکھیے ہوتا ہے کیا

www.islamimehfil.com www.nafseislam.com www.irshad-ul-islam.com

دیوبندیوں کی آپسی خانہ جنگی

اسمٰعیل دہلوی کے مطابق
مدد کیلئے اللہ کے سوا کسی کو پکارنا شرک ہے [تقویۃ الایمان، ص 48,49]

جبکہ ارواح ثلاثہ میں لکھا ہے کہ مولانا فضل الرحمن گنج مرادآبادی کہتے ہیں کہ
تمہاری مشکل کشائی اب صرف رشید احمد گنگوہی کی دعا پر موقوف ہے میں اور تمام زمین کے اولیا بھی دعا کریں تو نفع نہ ہوگا
[ارواح ثلاثہ، ص 263]

ارواح ثلاثہ ۲۶۳

گئے۔ حضرت مولانا نے وطن دریافت فرمایا انہوں نے عرض کیا دیوبند۔ مولانا نے تعجب
کے ساتھ فرمایا کہ گنگوہ حضرت مولانا کی خدمت میں قریب تر کیوں نہ گئے تھا دراز سفر
...
دعا پر موقوف ہے۔ میں اور تمام زمین کے اولیاء بھی اگر دعا کریں گے تو نفع نہ ہوگا۔
...
ہوئے حکیم صاحب نے سفارش کی تو مولانا نے ارشاد فرمایا کہ میرا کوئی قصور نہیں۔ بلکہ
یہ صاحب مدرسہ دیوبند کے مخالف ہیں جو اللہ کا ہے قصوروار اللہ کے ہیں اللہ سے توبہ
...
صاحب سے حکم آ گیا۔ (از تحریرات بعض ثقات)

دیو بندیوں سے ایک سوال

دیو بندیوں اور وہابیوں کے مستند کتاب "تقویۃ الایمان" (شرک کی مشین)

میں اسمعیل دہلوی نے

دل کی باتوں کے جاننے کو شرک میں شمار کیا

اللہ کے سوا کسی کو مشکل کشا ماننے کو شرک میں شمار کیا

اللہ کے سوا کسی کو حاضر ناضر ماننے کو شرک میں شمار کیا

پر یہ سب فتوی سچے مسلمانوں (بریلوی سنی) پر ہیں ۔ اشرف علی تھانوی

جو انگریزوں سے ۶۰۰ ماہوار لیتا ہوا اور دوسرے منافقین کو ان سے چھوٹ ہے

یعنی جب اپنی باری آئی تو سب جائز

اس سکین پیج کو پڑھیں اور دیکھیں کے جو کام

اسمعیل دہلوی کے نزدیک شرک ہے وہ سارے

کام اشرف علی کر رہا ہے

اب اشرف علی بھی مشرک بدعتی کافر ہوا کہ نہیں

دیو بندیوں کہو اب اپنے ابو جی کو مشرک کافر بدعتی

www.islammehfil.com www.nafseislam.com

www.irshad-ul-islam.com www.kalmaehaq.com

اشرف السوانح

حصہ سوم

ناشر

ایم ثناء اللہ خان اینڈ سنز ۲۶ ریلوے روڈ لاہور

عورت مظہر و آئینہ حق تعالیٰ!

فرمایا کہ عورت مظہر مرد کی ہے اور مرد مظہر حق کا ہے، عورت آئینہ مرد کی اور مرد آئینہ حق۔ پس عورت مظہر و آئینہ حق تعالیٰ ہے اور اس میں جمال ایزی ظاہر و نمایاں ہے، ملاحظہ کرنا چاہیے۔

(شمائم امدادیہ، حصہ دوم، صفحہ ۷۰)

بیت الخلاء جانے کی نیت!!!!!

کوئی بتائے کہ

عربی میں حرف

ض

کہاں سے آگیا؟؟؟؟

مولوی قلندر صاحب کسی کو یہاں تک کہ بھنگ پینے والے کو بھی محروم نہیں رکھتے تھے بلکہ یہ فرماتے تھے کہ یہ نہ کہو کہ بھنگ پیوں گا اور ہاں لو اور خرچ کرو (پیسے لو اور بھنگ کے کرمزے کرو)۔

﴿شمائم امدادیہ، حصہ دوم، صفحہ ۷۶﴾

نوٹ:

بھنگ اور گوہ کا کومبینیشن کیسا ہو گا؟

کیا بدعت کی دوقسمیں ہیں، حسنہ اور سیئہ؟

16 Nov, 2007

Answer: 2042

فتوی: 656/ م=651/م

جی ہاں! بدعت کی دو قسمیں ہیں، حسنہ اور سیئہ۔ تفصیل کے لیے (دیکھئے مرقات شرح مشکوٰۃ ج۱ ص۲۱۶)

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

Use of this website signifies your agreement to the Terms of Use

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا

رد وھابیہ دیوبندیہ

آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

چمگادڑ حلال بلکہ اس کا پیشاب اور بیٹ پاک

مولوی اشرف تھانوی۔

مسئلہ: حلال پرندوں کی بیٹ پاک ہے جیسے کبوتر، گوریا، مینا وغیرہ

اور چمگادڑ کا پیشاب اور بیٹ بھی پاک ہے۔

بہشتی زیور، دوسرا حصہ صفحہ ۲ باب اول

دیوبندیو تمہارے پنڈت اعظم اشرف تھانوی نے آپ لوگوں کے لئے کتنی آسانی کردی ہے۔ اب آپ کو بریانی کے ساتھ چمگادڑ کے پکوڑے بھی کھا سکتے ہیں۔ اب آپ اپنے مدارس میں دال روٹی کی بجائے کوے اور چمگادڑ کی ہی ڈشش کھا ئیے۔ بلکہ مدارس ہی کیوں، رائیونڈ میں، چلوں میں، سہ روزہ میں، ختم بخاری میں، سیرت کے جلسوں میں، اہل دیوبند اپنی شادیوں میں کوے اور چمگادڑ کی اسپیشل ڈش متعارف کرا سکتے ہیں۔

پنڈت اشرف تھانوی نے آپ دیوبندیوں کے لئے پانی کا مسلہ بھی حل کر دیا۔ اب آپ کوے اور چمگادڑ کے پیشاب سے غسل کریں۔ اس کا شربت بھی بنا سکتے ہیں۔ چائے کافی اور سوپ میں بھی استعمال کریں۔

DEOBANDIS ARE BAT EATERS

کوا کھانی (دیوبندی) چمگادڑ کھانی بھی ہیں

چمگادڑ حلال پرندہ ہے۔ (بہشتی زیور، دوسرا حصہ، صفحہ ۹۳)

فرمایا کہ الغیبۃ اشد من الزنا کیونکہ غیبت میں پندار (تکبر) اور زنا میں عجز و انکساری، آدم علیہ السلام اور ابلیس علیہ اللعن دونوں سے خطا ہوئی، آدم علیہ السلام بوجہ عجز و انکسار مقبول ہوئے اور ابلیس اپنے حجاب کی وجہ سے مردود ہو گیا۔ فرمایا: گناہ دو قسم کے ہوتے ہیں باہی و جاہی، آدم علیہ السلام کی خطا باہی ہے اور ابلیس کا گناہ جاہی، زنا گناہ باہی ہے اور غیبت گناہ جاہی اس لئے یہ اشد ہے۔ (شمائم امدادیہ، حصہ دوم، صفحہ ۵۴)

دیوبندی مذہب اور احسان خان کی قلابازیاں
13 sep.2010
Noble Prize
رضاخانی مذہب میں حدیث مبارکہ کا ادب واحترام
دیوبندی مذہب جو حدیث اچھی نہ لگے اسے ڈارک کر کے اگنور کر دو استغفر اللہ

شیشہ دیکھایا تو

تو دیوگندی کتے

بھونکنے لگے

دیوگندیوں

پر

لعنت

بھیج کر

جیو

المدد یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دیوبندی علماء اکابرین کے پیرومرشد حاجی امداداللہ مہاجر مکی فرماتے ہیں

یا رسول کبریا فریاد ہے یا محمد مصطفیٰ فریاد ہے

آپ کی امداد ہو میرا یا نبی حال ابتر ہو فریاد ہے

سخت مشکل میں پھنسا ہوں آج کل

اے میرے مشکل کشا فریاد ہے

(کلیات امدادیہ ص ۹۰-۹۱)

اس سے معلوم ہوا ان کے اکابر کے نزدیک رسول اللہ ﷺ مشکل کشا ہیں

واہ رے دیو ○ تیرے ڈھنگ ○ دیوبند دیوبند

واہ رے دیو ○ تیرے ڈھنگ ○ دیوبند دیوبند

2010 sep

Writen by Abul Noman Raza

دل کے بتوں کو توڑ

Writen by Abul Noman Raza

DARUL IFTA DARUL-ULOOM, DEOBAND
Pin - 247554 U. P. India
E-mail mohtamim@darululoom-deoband.com

حوالہ ....   التاریخ

تعاونوا على البر والتقوى ولاتعاونوا على الاثم والعدوان (المائدہ ۲) آپس میں مدد کرو نیک کام پر اور پرہیزگاری پر اور مدد نہ کرو گناہ پر اور ظلم پر۔

قرآن پاک کی ان واضح ہدایات سے یہ معلوم ہوگیا کہ اسلام جیسے امن عالم کے ضامن مذہب پر دہشت گردی کا الزام لگانا قطعاً جھوٹ ہے؛ بلکہ مذہب اسلام تو دنیا سے ہر قسم کی دہشت گردی کو مٹانے اور پورے عالم میں امن کو پھیلانے کے لیے آیا ہے۔ فقط

واللہ تعالیٰ اعلم

حبیب الرحمٰن عفا اللہ عنہ
مفتی دارالعلوم دیوبند
۲۳؍۵؍۱۴۲۹ھ

الجواب صحیح
زین الاسلام قاسمی الٰہ آبادی
نائب مفتی دارالعلوم دیوبند

الجواب صحیح
وقار علی غفرلہ
معین مفتی دارالعلوم دیوبند

الجواب صحیح
محمود حسن غفرلہ
بلند شہری

مفتی محمود کی داتا دربار پر حاضری اور حلوے کی تقسیم

سوال۔ زیرِ نظر تصویر میں مفتی محمود صاحب داتا دربار پر حاضری دے
کر وہاں حلوہ اور نان تقسیم کر رہے ہیں اور فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔
ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ مزارات پر جاتے ہیں تو پھر اہلسنت
کے مزارات پر جا کر فاتحہ پڑھنے کو کیوں شرک قرار دیتے ہیں؟
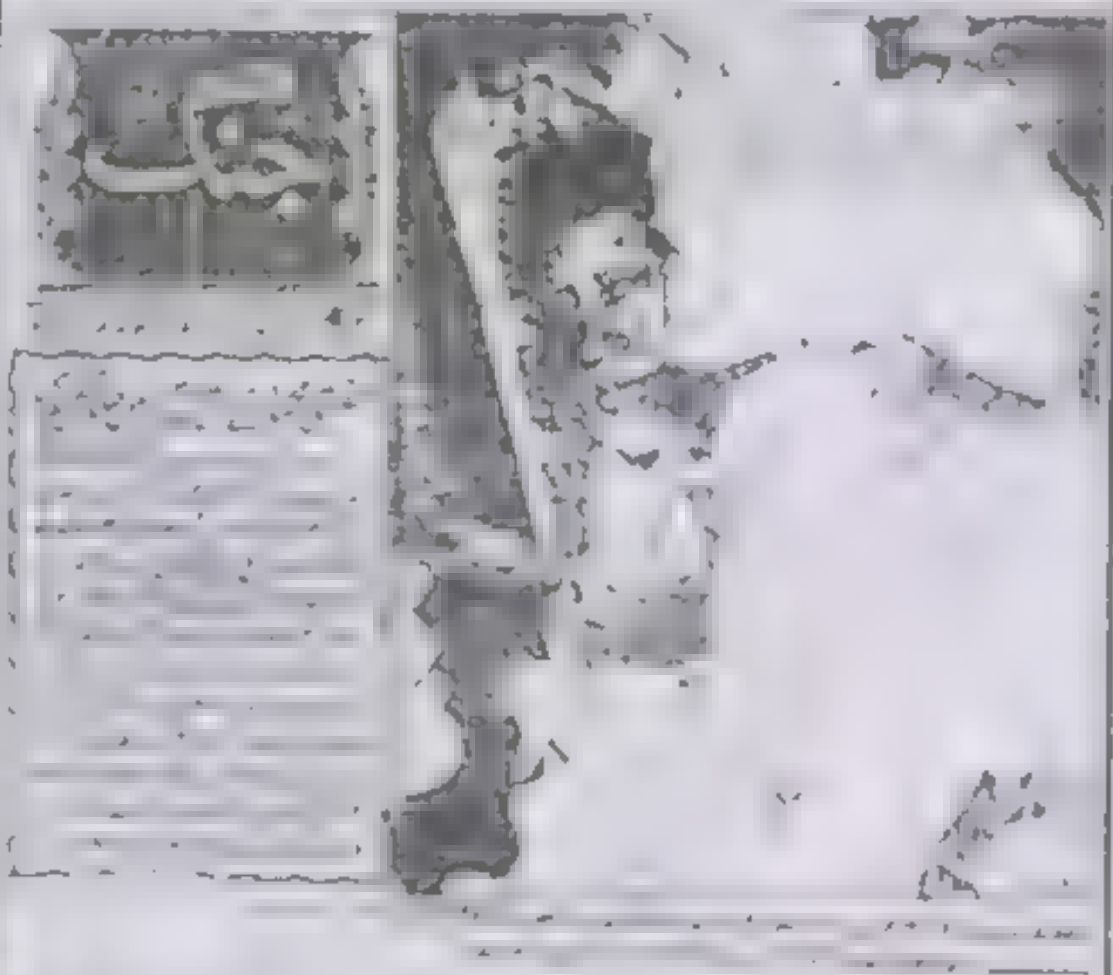
Pakistan

Question: 32770

Jun 16,2011

Answer: 32770

شوہر نے اپنی بیوی کو فون پر تین طلاق کہہ دی اور بیوی نے اس کو سن بھی لیا اور اس کا گواہ بھی موجود ہے تو کیا یہ طلاق ہوتی یا نہیں؟

فتوی(ل): 1431/12-499=1756

اگر شوہر نے اپنی بیوی کو فون پر تین طلاق دیدی ہے، تو تینوں طلاقیں واقع ہوگئیں. طلاق کے وقوع کے لیے بیوی کا سننا یا اس پر گواہ کا موجود رہنا ضروری نہیں، گواہوں کی موجودگی کے بغیر بھی طلاق واقع ہوجاتی ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

اسماعیلی وہابیوں کی نانی جی کے پوتڑوں (پاخانہ لگے کپڑے) کو تبرک بنانے کی بدبودار داستان

مولوی عاشق علی میرٹھی اپنی کتاب تذکرۃ الخلیل میں لکھتا ہے "جس مریض کو تین سال مرض اسہال میں اس طرح گزریں کہ کروٹ بدلنا بھی دشوار ہوا اس کے متعلق یہ خیال بے موقع نہ تھا کہ بستر کی بدبو دھوبی کے یہاں بھی شدید ہو گی۔ مگر دیکھنے والوں نے دیکھا کہ غسل کے لیے جو پانی سے تارے پوتڑے (پاخانہ لگے ہوئے کپڑے) نکالے گئے جو نیچے رکھ دیے جاتے تھے تو ان بدبو کی جگہ خوشبو اور نرالی مہک پھوٹتی تھی کہ ایک دوسرے کو سنگھاتا اور ہر مرد و عورت تعجب کرتا۔ چنانچہ بغیر دھلوائے ان کو تبرک بنا کر رکھ لیا (تذکرۃ الخلیل ۹۶)

نادانوں نے پاخانہ لگے کپڑوں کو پھینکنے یا دھلوانے کی بجائے ویسے ہی نجاست و غلاظت آلودہ تبرک بنا کر رکھ لیا۔ یہ تو ہم اہلسنت و جماعت کے نصیب اور تقدیر کی بات ہے کہ اولیاء کرام کے آستانوں کا صندل و گلاب عطر ہمارا تبرک۔ اور نانی کا پاخانہ لگے کپڑے دیوبند کا تبرک۔

ناظرین گلابی وہابی دیوبندیوں کا امیر شریعت جب غصہ میں آتا تھا۔ ماں بہنوں کی گندی گالیاں بکتا تھا۔ اب آپ دیکھیں جن کا امیر شریعت ہی ماں بہنوں کی گالیاں نکالتا ہو اس مذہب کے باقی لوگوں کا کیا حال ہوگا۔ یاد رہے یہ وہی دیوبندی امیر شریعت قوال ہے جو جیل میں قوالیاں گاتا تھا۔

اور جس نے جیل میں اپنا نام پنڈت کرپا رام برہمچاری رکھ لیا تھا۔

”تو شاہ جی اتنے غصہ میں آئے کہ مادر و خواہر کی مغلظات تک سنا دیں“

بحوالہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری از شورش کاشمیری ص ۸۵۔

www.islamimehfil.com www.nafseislam.com www.irshad-ul-islam.com

Fatwa ID: 7077 - Darul Ifta - Microsoft Internet Explorer

File Edit View Favorites Tools Help

Address http://www

Home Darul Ifta Darul Uloom

Darul Ifta

Darul Uloom Deoband, India

Faiths & Beliefs

Email Print [back

Question: 7077 Afghanistan

Asalamu Alikum wb our respected scholars of Islam. My question is regarding the famous daee of Islam Dr Zakir Naik whether the method & way of his preaching debating, studying different religions' scriptures are valid in the light of Quran & Hadith or not, and should Muslims learn his Dawah techniques or not? what are the particular things in his work that are against Islam? please send me a private email

Answer: 7077 21 Aug, 2008

(Fatwa: 1541/1402=B/1429)

The statements made by Dr Zakir Naik indicate that he is a preacher of Ghair Muqallidin, he is of free mind and does not wear Islamic dress. One should not rely upon his speeches.

Allah (Subhana Wa Ta'ala) knows Best

Darul Ifta, Darul Uloom Deoband

Use of this website signifies your agreement to the Terms of Use

Internet

(۱) اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ ا فتاویٰ رشیدیہ (ص19 ج 1' 1363ھ میں رحیمیہ کتب خانہ دہلی کی اشاعت' تحریر رشید احمد گنگوہی)

حوالہ ۲ تالیفات رشیدیہ (کتاب العقائد ص98' ادارۂ اسلامیات' انار کلی لاہور کی اشاعت میں' تحریر رشید احمد گنگوہی)

حوالہ ۳ تذکرۃ الخلیل (ص135 مکتبہ قاسمیہ رنگ پور روڈ سیالکوٹ کی اشاعت' تالیف محمد عاشق الٰہی' تحریر خلیل انبیٹھوی)

حوالہ ۴ الجہد المقل (ص41' مکتبہ مدینہ اردو بازار لاہور شعبان 1409ھ کی اشاعت' تحریر محمود حسن)

(۲) اللہ کو پہلے سے علم نہیں ہوتا کہ بندے کیا کریں گے جب بندے کرتے ہیں تو اللہ کو علم ہوتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تفسیر بلغۃ الحیران (ص157,158' حمایت اسلام پریس لاہور کی اشاعت' تحریر حسین علی دیوبندی)

(۳) شیطان اور ملکوت الموت کا علم حضور اکرم ﷺ سے زیادہ ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ براہین قاطعہ (ص51' 1365ھ میں محمد اسحاق، مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر خلیل انبیٹھوی)

(۴) اللہ کے نبی کو اپنے انجام اور دیوار کے پیچھے کا علم نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ براہین قاطعہ (ص51' 1365ھ میں محمد اسحاق، مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر خلیل انبیٹھوی)

(۵) حضور اکرم ﷺ کو اللہ نے جیسا اور جتنا علم غیب عطا فرمایا ہے ویسا علم جانوروں' پاگلوں اور بچوں کو بھی حاصل ہے۔ (معاذ اللہ)

حوالہ حفظ الایمان (ص7' جون 1934ء میں شیخ جان محمد اللہ بخش کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور کی اشاعت' تحریر اشرف علی تھانوی)

(۶) نماز میں حضور اکرم ﷺ کی طرف خیال کا صرف جانا بھی بیل گدھے کے خیال میں ڈوب جانے سے برا ہے۔ (معاذ اللہ)

حوالہ صراط مستقیم (فارسی) (ص86' 1308ھ مجتبائی دہلی کی اشاعت' تحریر اسماعیل دہلوی)

حوالہ صراط مستقیم (اردو) (ص150' نومبر 1956ء، ملک سراج الدین سنز لاہور کی اشاعت' تحریر اسماعیل دہلوی)

(۷) لفظ رحمۃ للعالمین، رسول اللہ ﷺ کی صفت خاصہ نہیں۔ ان کے علاوہ بھی دیگر بزرگوں کو رحمۃ للعالمین کہہ سکتے ہیں۔ (معاذ اللہ)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص12 ج2' 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' برقی پریس دہلی' تحریر رشید احمد گنگوہی)

(۸) خاتم النبیین کا معنی آخری نبی سمجھنا عوام کا خیال ہے، علم والوں کے نزدیک یہ معنی درست نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تحذیر الناس (ص03' کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت' تحریر مولوی قاسم نانوتوی)

(۹) حضور اکرم ﷺ کے زمانے کے بعد بھی اگر کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تحذیر الناس (ص25' کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت' تحریر مولوی قاسم نانوتوی)

(۱۰) حضور اکرم ﷺ کو دیوبند کے علماء کے تعلق سے اردو زبان آئی۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ براہین قاطعہ (ص26' 1365ھ میں محمد اسحاق، مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر خلیل انبیٹھوی)

(۱۱) نبی کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی سی کرنی چاہیے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص58 فیض عام صدر بزار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۱۲) اللہ چاہے تو محمد ﷺ کے برابر کروڑوں پیدا کر ڈالے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص16,30 فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۱۳) حضور اکرم ﷺ مر کر مٹی میں مل گئے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص59 فیض عام صدر بزار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۱۴) نبی، رسول سب ناکارہ ہیں۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص29 فیض عام صدر بزار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۱۵) نبی کا ہر جھوٹ سے پاک اور معصوم ہونا ضروری نہیں۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تصفیۃ العقائد (ص25 سید مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند کی اشاعت تحریر قاسم نانوتوی)

(۱۶) نبی کی تعریف صرف بشر کی سی کرو بلکہ اس میں بھی اختصار (کمی) کرو۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص61,35 فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۱۷) بڑے یعنی نبی اور چھوٹے یعنی باقی سب بندے، بے خبر اور نادان ہیں۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص3,24 فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۱۸) تمام مخلوق اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص14 فیض عام صدر بزار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۱۹) نبی کو طاغوت (شیطان) بولنا جائز ہے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تفسیر بلغۃ الحیران (ص43 حمایت اسلام پریس لاھور کی اشاعت تحریر حسین علی دیوبندی)

(۲۰) گاؤں میں جیسا درجہ چودھری، زمیندار کا ہے ایسا درجہ امت میں نبی کا ہے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص61 فیض عام صدر بزار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۲۱) جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں، نبی اور ولی کچھ نہیں کر سکتے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ. تقویۃ الایمان (ص 41، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

(۲۲) حضور اکرم ﷺ بے حواس ہو گئے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص 55، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

(۲۳) امتی بظاہر عمل میں نبی سے بڑھ جاتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تحذیر الناس (ص 05، کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت، تحریر مولوی قاسم نانوتوی)

(۲۴) دیوبندی ملاں نے حضور اکرم ﷺ کو پل صراط سے گرنے بچایا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ بلغۃ الحیران (ص 08، حمایت اسلام پریس لاہور کی اشاعت، تحریر حسین علی دیوبندی)

(۲۵) لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ اور اللھم صل علی سیدنا ونبینا اشرف علی کہنے میں تسلی ہے، کوئی خرابی نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ رسالہ الامداد (ص 34,35، ماہ صفر المظفر 1336ھ میں امداد المطابع تھانہ بھون کی اشاعت، تحریر اشرف علی تھانوی)

(۲۶) میلاد النبی منانا ایسا ہے جیسے ہندو اپنے کنہیا کا جنم دن مناتے ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ براھین قاطعہ (ص 148، 1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت، تحریر خلیل انبیٹھوی)

(۲۷) جو خصوصیت نبی کریم ﷺ کی ہے وہی دجال کی ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ آب حیات (ص 169، 1355ھ 1936ء میں کتب خانہ قدیمی دہلی کی اشاعت، تحریر قاسم نانوتوی)

(۲۸) رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص 56، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

(۲۹) اللہ کو مانو اور اس کے سوا کسی کو نہ مانو۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص 14، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

(۳۰) اللہ کے روبرو سب انبیاء، اولیاء ایک ذرہ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص 54، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

(۳۱) نبی کو اپنا بھائی کہنا درست ہے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براھین قاطعہ (ص 03، 1365ھ میں محمد اسحٰق، ملک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت، تحریر خلیل انبیٹھوی)

(۳۲) نبی ، ولی کو اللہ کی مخلوق اور بندہ جان کر وکیل و سفارشی سمجھنے والا مدد کے لئے پکارنے والا نذر نیاز کرنے والا مسلمان اور کافر ابوجہل، شرک میں برابر ہیں۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص 27،07 فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

(۳۳) درود تاج ناپسندیدہ ہے اور پڑھنا ناجائز ہے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فضائل اعمال (ص 73،52، باب فضائل درود شریف، مکتبہ عارفین کراچی کی اشاعت، تحریر محمد زکریا کاندھلوی)

(۳۴) دیوبندیوں کے ایک بڑے (سید احمد رائے بریلوی) کو حضرت علی نے اپنے ہاتھ سے نہلایا اور حضرت فاطمہ نے (اس برہنہ کو) اپنے ہاتھ سے کپڑے پہنائے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: صراط مستقیم (فارسی) (ص 164، 1308ھ مجتبائی دہلی کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

حوالہ: صراط مستقیم (اردو) (ص 280، نومبر 1956ء ملک سراج الدین سنز لاھور کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

(۳۵) میلاد شریف، معراج شریف، عرس شریف، سوم، چہلم، فاتحہ خوانی اور ایصال ثواب سب ناجائز، غلط بدعت اور کافروں ہندوؤں کا طریقہ ہے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص 144،150، ج 2، 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت، تحریر رشید احمد گنگوھی)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص 93،94، ج 3، 1351ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت، تحریر رشید احمد گنگوھی)

(۳۶) معروف دیگی کوا کھانا ثواب ہے (مگر شب برات کا حلوہ ناجائز ہے)۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص 130، ج 2، 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت، تحریر رشید احمد گنگوھی)

(۳۷) اللہ کے ولیوں کو اللہ کی مخلوق سمجھ کر بھی پکارنا شرک ہے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص 07، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

(۳۸) نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا ناجائز ہے۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتویٰ (مفتی جمیل احمد تھانوی، جامعہ اشرفیہ لاھور)

(۳۹) ہندو کی ہولی، دیوالی کا پرشاد وغیرہ جائز ہے (مگر فاتحہ، نیاز کا تبرک ناجائز ہے)۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص 123، ج 2، 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت، تحریر رشید احمد گنگوھی)

(۴۰) ہندو (مشرک پلید) کی سودی روپے کی کمائی سے لگائی ہوئی پیاؤ (سبیل) کا پانی جائز ہے (مگر محرم کے مہینے میں سیدنا امام حسین کے ایصال ثواب کے لئے مسلمان کی حلال کی کمائی سے لگائی ہوئی سبیل وغیرہ کا پاک پانی حرام ہے)۔(معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاویٰ رشیدیہ (ص 113، 114، ج 3، 1351ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت، تحریر رشید احمد گنگوھی)

☆ (ج) سے مراد جلد نمبر ☆ (ص) سے مراد صفحہ نمبر ☆ (ھ) سے مراد ہجری سال ☆ (ء) سے مراد عیسوی سال

دیوبندیوں نجدیوں ڈوب مرو

اس کو پڑھو یہ جو تم نے (ابلیس کا رقص)

کی رٹ لگائی ہوئی تھی یہ رسالہ مفتی اختر رضا خاں صاحب نے لکھا ہی نہیں تھا

اصل میں یہ رسالہ ان دیو کے بندوں کو اس لیے پسند ہے کہ اس کے ٹائیٹل نام میں ان کے کے دادا ابو کا نام بھی ہے

(عقلمند کے لیے اشارہ ہی کافی ہے)

اور جہاں تک سنیوں کے ابسی اختلاف کی بات ہے تو غور سے سنو

سنیوں (دیو کے بندے سنی نہیں ہیں) کے درمیان کوئی لڑائی نہیں ہے بلکہ علمی بحث ہے جو ہمیں امام اعظم اور صاحبین کے درمیان میں بھی ملتی ہے محدثین کے درمیان میں بھی ملتی ہے مفسرین کے درمیان میں بھی ملتی ہے فقہا کے درمیان میں بھی ملتی ہے اس علمی بحث کا یہ مطلب نہیں کہ ہم ایک نہیں ہے سنی ہمیشہ دیوبندیوں اہل خبیثوں نجدیوں شیعوں اور دوسرے باطل فرقوں کے خلاف متحد ہیں اور رہیں گے بھی انشا اللہ عزوجل

MARKAZI DARUL IFTA مرکزی دارالافتاء

جعلسازی کا پردہ فاش

دیوبندیوں اسماعیلیوں کا اپنے امام ربانی کے فتووں سے بیزاری کا اظہار

دیوبندی مجلہ "راہ سنت" دیوبندی اسماعیلیوں کے امام ربانی رشید احمد گنگوہی کے فتووں کی روشنی میں "کر سودی قرار پاتا ہے

دیوبندی مجلہ راہ سنت شمارہ ۲ کے عنوانی صفحہ پر لکھا ہے

"درج ذیل پتہ پر منی آرڈر یا درج ذیل اکاؤنٹ میں جمع کروائیں۔"

منی آرڈر کے متعلق رشید گنگوہی کے سود کے فتویٰ

1) منی آرڈر درست نہیں جیسے ہنڈی درست نہیں دونوں میں معاملہ سود کا ہے۔

2) منی آرڈر اور ہنڈی میں کچھ فرق نہیں دونوں کا ایک حکم ہے کہ منی آرڈر کرنا سود میں داخل ہے۔

3) بذریعہ منی آرڈر روپیہ بھیجنا نادرست ہے اور داخل ربوا (سود) ہے یہ جو محصول دیا جاتا ہے نادرست ہے۔

4) روپیہ منی آرڈر میں بھیجنا درست نہیں ہے جو اس میں پیسے دیئے جاتے ہیں وہ سود دیئے جاتے ہیں۔

[فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۵۰۰]

کیا عید کے دن گلے ملنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے ثابت ہے؟ اگر کوئی ہم سے گلے ملنے کے لیے آگے بڑھے تو کیا گلے ملنا چاہیے؟

4 Sep, 2008 **Answer: 7376**

فتوی: 895=895/ م

خاص عید کے دن گلے ملنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کرام سے ثابت نہیں، اس لیے اس کا التزام بدعت ہے۔ ہاں اگر کسی سے بہت دنوں پر اُسی دن ملاقات ہوئی ہو تو فرطِ محبت میں اس سے گلے ملنے میں مضائقہ نہیں بشرطیکہ اس دن (عید کے دن) گلے ملنے کو مسنون یا ضروری نہ سمجھتا ہو، اور اگر کوئی گلے ملنے کے لیے آگے بڑھے تو حکمت وحسنِ تدبیر سے منع کردینا چاہیے لیکن فتنے کی شکل نہ پیدا ہونی چاہیے

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

Deobandion ki tarf say 1 aur FATWA

--- Use of this website signifies your agreement to the Terms of Use ---

اسماعیلی دیوبندیوں کا غوث الاعظم کون؟

جب ہم اہلسنت و جماعت حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو غوث الاعظم کہتے ہیں تو یہ اسمٰعیلی دیوبندی ہم سنیوں پر شرک کا فتویٰ لگاتے ہیں۔ ور سنیوں کو مشرک کہنا شروع کر دیتے ہیں اور پھر پوچھتے ہیں کہ غوث کا مطلب کیا ہے۔ یہ شرک ہے۔ مگر ناظرین جب بات آتی ہے ان کے اپنے گھر کی تو سب کچھ جائز ہو جاتا ہے ان کی منافقت کا کھلا ثبوت اسمٰعیلی دیوبندی مولوی عاشق میرٹھی اپنی کتاب تذکرۃ الرشید جلد دو کے صفحہ ۲ پر رشید احمد گنگوہی کو غوث الاعظم لکھتا ہے۔ ہم حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کو غوث الاعظم کہیں تو شرک جب یہ خود اپنے مولوی کو غوث الاعظم کہیں تو جائز۔ اسمٰعیلی دیوبندیو تم کو تمہارا غوث الاعظم مبارک اور ہم سنیوں کو ہمارے غوث الاعظم حضرت سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ مبارک ۔۔۔۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
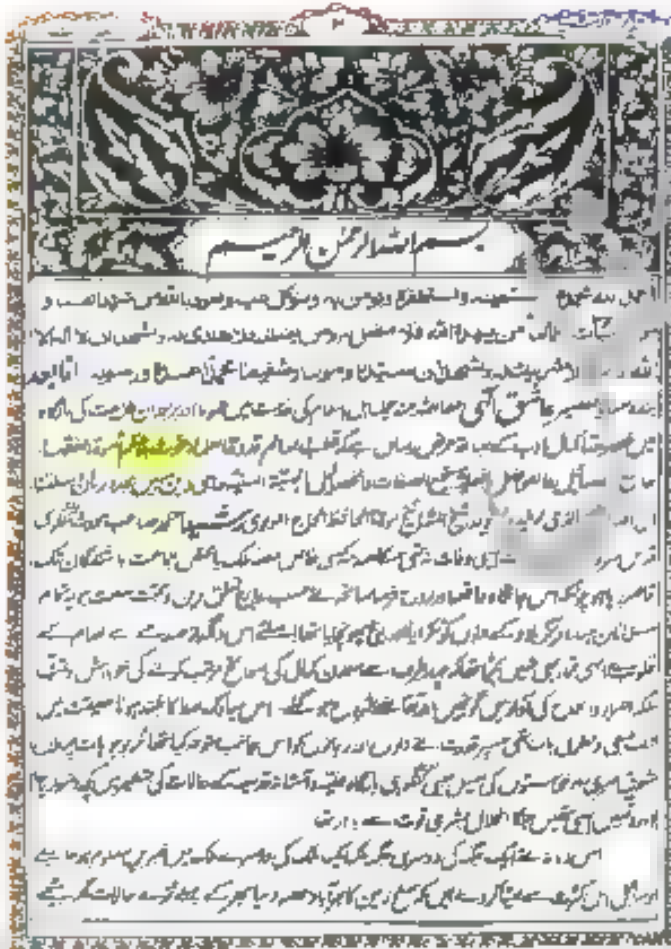
تیری حرکتوں پہ نجدی مجھے کیوں نہ خار آئے
یا غوث رضی اللہ عنہ سن کر تجھ کو فورا بخار آئے
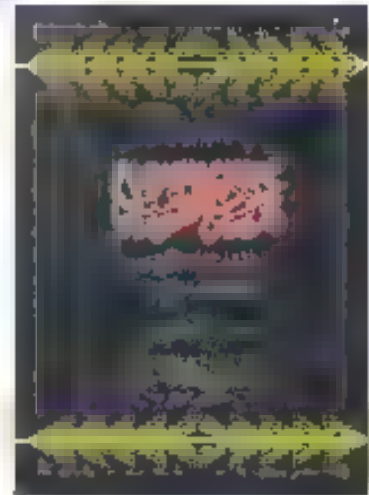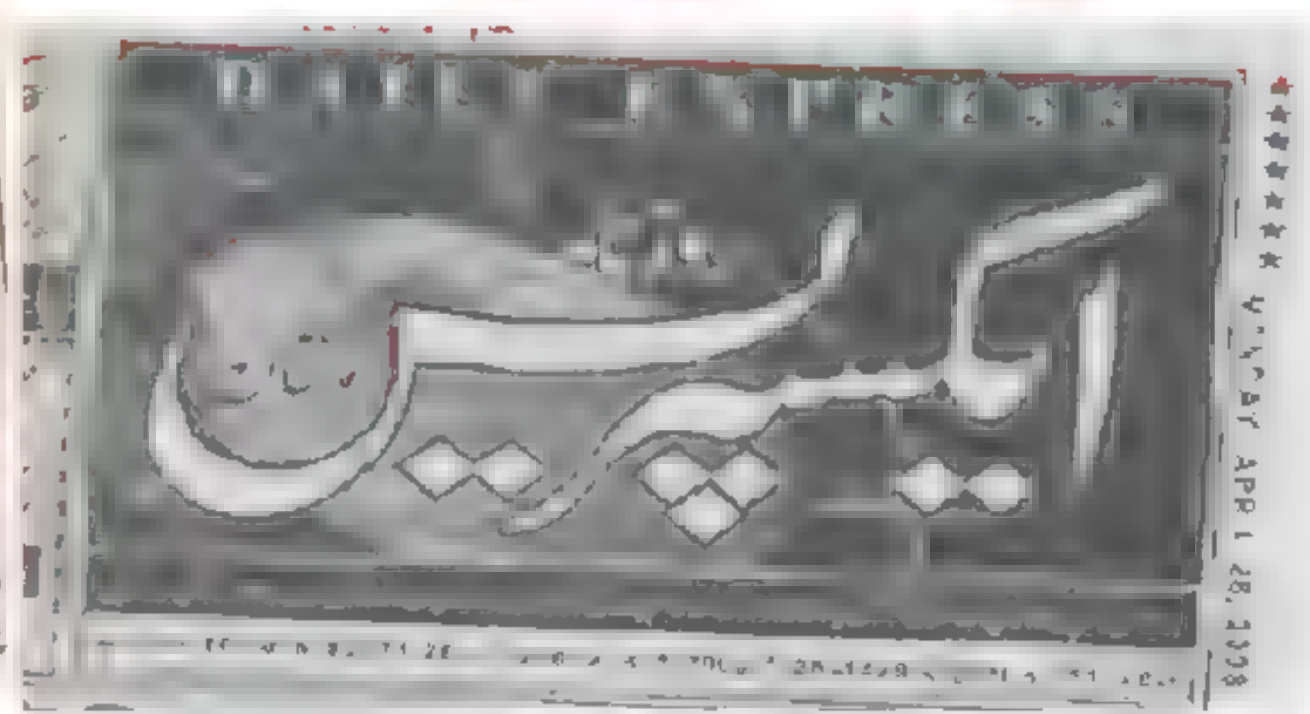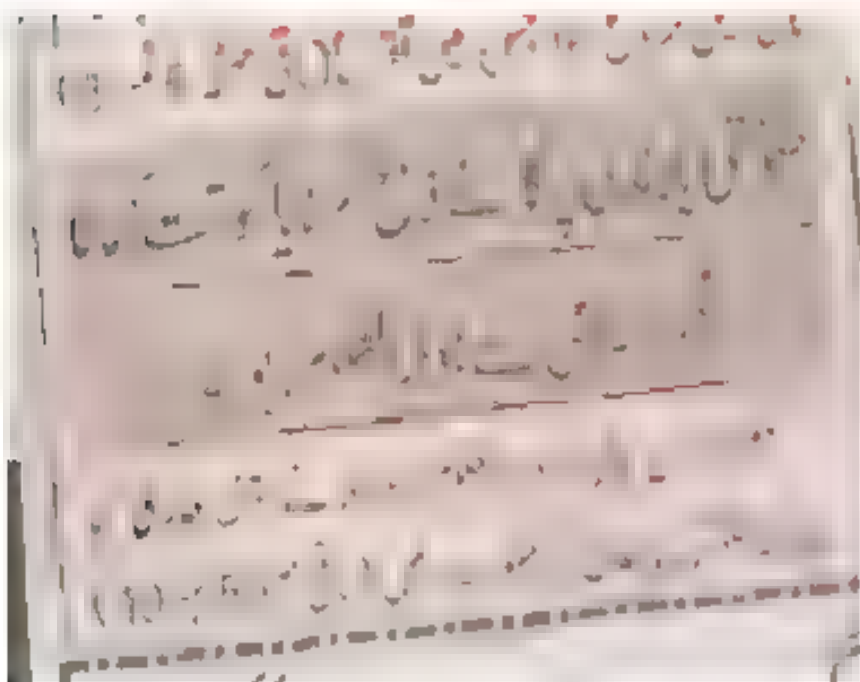
www.irshad-ul-islam.com www.nafseislam.com www.kalmaehaq.com

دیوبندیوں کی ہندو نوازی!!!!!
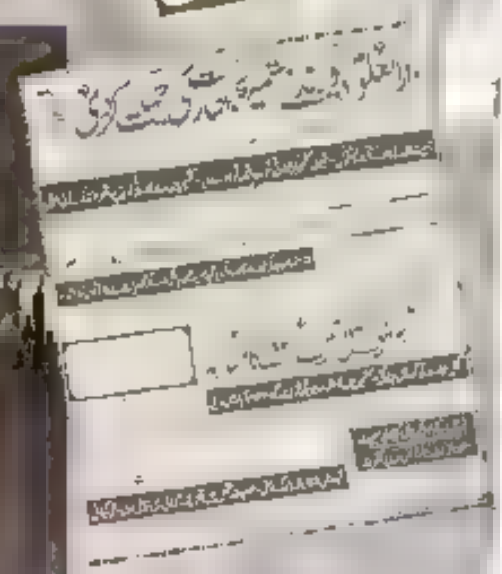
دیوبندیوں کی جنت
اور
جنت کی حوریں
کافر کی جنت
اسی سلسلہ میں فرمایا کہ یہ ہندوستان کی عورتیں جنت کی حوریں ہیں۔
(ملفوظات حکیم الامت، جلد ۴، صفحہ ۲۲۰)
ابن ابی شیبہ نے اپنی "مصنف" میں عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے
روایت کی کہ: دنیا مومن کا قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔
تھانوی کی جنت ہندوستان اور اس جنت کی عورتیں حوریں
دنیا کافر کے لئے جنت

زوجہ کا الفاظ سننا یا کسی گواہ کا ہونا ضروری نہیں۔ دارالعلوم دیوبند کا تازہ فتویٰ

دیوبند 15 نومبر (پی ٹی آئی) کوئی مسلمان شخص اگر موبائل فون پر تین مرتبہ طلاق کا لفظ کہتا ہے تو اس صورت میں بھی طلاق واقع ہو جائے گی جبکہ اس کی شریک حیات نیٹ ورک یا کسی دوسرے مسئلہ کی وجہ سے تینوں مرتبہ یہ لفظ نہ سن سکے۔ دارالعلوم دیوبند کی جانب سے جاری کردہ ایک تازہ فتویٰ میں یہ بات کہی گئی۔ یہ فتویٰ دارالافتاء دارالعلوم دیوبند کی جانب سے ایک شخص کے سوال پر جاری کیا گیا ہے۔ اس شخص نے سوال کیا تھا کہ آیا اس کی جانب سے اپنی شریک حیات کو تین فون پر تین مرتبہ طلاق کہے جانے کا کوئی گواہ نہیں ہو تو کیا طلاق واقع ہو گئی؟ اس شخص نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے انتہائی غصے کے عالم میں اپنی شریک حیات کو سیل فون پر تین مرتبہ طلاق کہہ دیا تھا حالانکہ اس کی شریک حیات کا دعویٰ ہے کہ اس نے یہ لفظ ایک مرتبہ بھی نہیں سنا اور جب دونوں کے درمیان فون پر بات چیت ہو رہی تھی کوئی بھی وہاں گواہ کے طور پر موجود نہیں تھا۔ اپنے جواب میں دارالافتاء نے کہا کہ اگر آپ نے اپنی شریک حیات کو تین طلاقیں دے دی ہیں تو تینوں واقع ہو گئی ہیں اور دونوں علیحدہ ہو گئے ہیں۔ فتویٰ میں کہا گیا ہے کہ یہ خاتون اب مدت گزارنے کے بعد دوسرا نکاح کرنے کیلئے آزاد ہے۔ فتویٰ میں کہا گیا ہے کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ بیوی طلاق کے الفاظ سنے یا اس کا کوئی گواہ ہو۔ [illegible] اکتوبر میں دارالعلوم دیوبند نے فتویٰ جاری کیا تھا کہ مذاق میں بھی اگر تین مرتبہ طلاق کا لفظ کہہ دیا جائے تو شریعت کی رو سے طلاق واقع ہو جاتی ہے۔ گذشتہ مہینے ایک نوجوان نے کہا تھا کہ اس نے نیٹ پر اپنی شریک حیات سے چیٹنگ کرتے ہوئے مذاق میں تین مرتبہ طلاق کا لفظ استعمال کیا تھا اور اسلام کے بارے میں زیادہ معلومات بھی نہیں ہیں۔ دارالافتاء نے اپنے جواب میں کہا تھا کہ وقوعِ طلاق کیلئے ضروری نہیں کہ یہ شخص اسلام سے تعلق سے ضروری معلومات رکھتا ہے یا نہیں۔ دارالعلوم وقف کے سینئر مفتی عارف قاسمی نے کہا کہ شریعت کی رو سے اگر ازراہِ مذاق بھی طلاق کا لفظ کہہ جائے تو طلاق واقع ہو جاتی ہے۔

دیوبندی منافقت

دیوبندی ایک طرف تو انا غوث، دستگیر کہنے والوں کو شرک کہتے ہیں، اور دوسری طرف اپنے پیر مولویوں کیلیے انہی الفاظ کا استعمال کرتے ہیں۔

مرثیہ گنگوہی مولوی محمود حسین دیوبندی نے رشید گنگوہی کی وفات پر لکھا

دیوبندی مولوی سرفراز صفدر کے چھوٹے بھائی۔

ان اشعار میں واضح طور پر غوث، دستگیر، مشکل کشا کے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔

دیوبندیوں سے سوال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی پیر یا مولوی کو غوث، مشکل کشاہ، دستگیر اور حاجت روا کہنا شرک ہے یا توحید؟

www.jamiabinoria.net

سیریل نمبر 6558

استفتاء نمبر 42350

تاریخ 6/24/2009

کاتب محمد طاہر

ڈالر اور پاؤنڈ پر بکنے والا کون

دیوبندی مولوی رشید گنگوہی اور مولانا الیاس کے شرکیہ عقائد

اللہ کو چھوڑ کہ برطانوی حکومت کے چندے سے مدد

مولانا حفظ الرحمٰن خود اقرار کرتا ہے کہ

مولانا الیاس صاحب کی تبلیغی تحریک کو بھی ابتدا حکومت کی جانب سے بذریعہ رشید احمد صاحب کچھ روپیہ ملتا تھا پھر بند ہو گیا (مکالمۃ الصدرین ص 8)

مزید ایک اور جگہ کہتا ہے کہ جمیعت علمائے اسلام حکومت کی مالی امداد اور ایماء سے قائم ہوئی (مکالمۃ الصدرین ص 7)

یا انگریز مدد — یا برطانیہ مدد

مکالمۃ الصدرین

پاخانہ کا حجرہ بنادیا

(تھانوی اقرار!)

گوہ کھانے کو جب جائز کہا تو اب پاخانہ کی ضرورت نہیں!!!

فتاویٰ رشیدیہ
مبوّب بطرزِ جدید
جسیم بک ڈپو
پرائیوٹ
مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی

فَاسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

فتاویٰ رشیدیہ کامل

مبوّب بطرزِ جدید

از افاضات مبارکہ

حضرت مولانا الحاج الحافظ رشید احمد صاحب گنگوہیؒ

***

ناشر

درسی کتب خانہ دھلی-۳

رحمۃ للعالمین

سوال:۔ لفظ رحمۃ للعالمین مخصوص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے یا ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں

جواب:۔ لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نہیں ہے بلکہ دیگر اولیا انبیاء اور علماء ربانیین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں اگرچہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب میں اعلیٰ ہیں لہٰذا اگر دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز ہے فقط۔

شفاعت کبریٰ

سوال:۔ شفاعت کبریٰ کا وعدہ آپ سے اللہ تعالیٰ نے کیا۔ لیکن باقی اذن من جانب اللہ ہے یا نہیں یا بدون اجازت وحکم خداوند ذوالجلال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شفاعت کریں گے

جواب:۔ کوئی شفاعت بغیر اذن کے نہیں ہوسکتی من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ ترجمہ کون ہے ایسا جو شفاعت کرسکے اس کے پاس بدون اذن کے پس اس ذات ذوالمجد والکبریا کی بارگاہ میں کسی کو جرأت زبان ہلانے کی بدون اجازت کے نہیں ہوئے گی فقط۔

حضور کے والدین کا اسلام

سوال:۔ ہمارے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین مسلمان تھے یا نہیں۔

جواب:۔ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والدین کے ایمان میں اختلاف ہے حضرت امام صاحب کا مذہب یہ ہے کہ ان کا انتقال حالت کفر میں ہوا ہے فقط۔

مزارات اولیاء سے فیض

سوال:۔ مزارات اولیاء رحمہم اللہ سے فیض حاصل ہوتا ہے یا نہیں اگر ہوتا ہے تو کس صورت سے

جواب:۔ مزارات اولیاء سے کاملین کو فیض ہوتا ہے مگر عوام کو اس کی اجازت دینی ہرگز جائز نہیں ہے اور تحصیل فیض کا طریقہ کوئی خاص نہیں ہے جب جانے والا اہل ہوتا ہے تو اس طرف سے حسب استعداد فیضان ہوتا ہے مگر عوام میں ان امور کا بیان کرنا کفر و شرک کا دروازہ کھولنا ہے فقط۔

اولیاء کی کرامات

سوال:۔ مولانا روم فرماتے ہیں ؎

ہست قدرت اولیاء را از الٰہ ۔ تیر جستہ باز گرداند ز راہ[1]

---

[1] اولیاء کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے قدرت حاصل ہے کہ نکلے ہوئے تیر کو رستہ سے پھیر دیتے ہیں۔

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا
رد وھابیہ دیوبندیہ
آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا
عبدالرشید غازی
دیو کے بندوں! یہ کیا ہو رہا۔۔ ہم کریں تو شرک۔۔ تم کرو تو دین۔
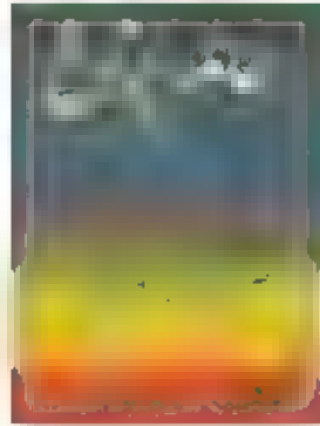
قاری طیب، اشرف علی تھانوی صاحب کا واقعہ لکھتے ہیں کہ

حضرت تھانوی اپنی وفات سے ۱ سال قبل دانت درست کرانے کیلئے لاہور گئے تو وہاں سے ایک دن قبل لاہور کے قبرستانوں کی زیارت کیلئے بھی نکلے سلاطین کی قبروں پر بھی گئے اور مساکین کی قبریں بھی دیکھیں۔ فاتحہ پڑھی، ایصال ثواب کیا اسی سلسلے میں حضرت ہجویری معروف بہ داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر پہنچ کر دیر تک مراقب رہے۔

([illegible])
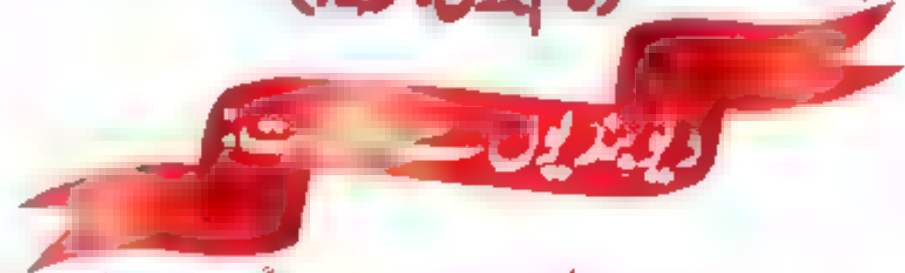
⦿ کیا دیوبندی مذہب میں ایصال ثواب، فاتحہ بدعات ہیں؟ اگر ہیں تو اشرف تھانوی بدعتی۔

⦿ مراقبہ رشید احمد گنگوہی کے نزدیک درست نہیں بلکہ شرک کا اندیشہ ہے (فتاوی رشیدیہ صفحہ ۲۲)۔ اس فتوے کی رو سے اشرف تھانوی مشرک؟

مراقبہ کا حکم

(سوال) تصور [illegible]

[illegible]

(جواب) یہ تصور درست نہیں [illegible] واللہ تعالیٰ اعلم

⦿ اگر داتا کہنا شرک، تو کتاب میں داتا لکھنے اور پڑھنے والے بھی مشرک؟

[illegible]

حضرت شاہ عبدالعزیز [illegible]

[illegible] شاہ عبدالعزیز نے یہ مکاشفہ بیان فرمایا کہ آج کے دن بھائی عبدالقادر کی [illegible] قبر اٹھا ہو گیا تھا۔ یہ واقعہ میں نے حضرت امیر شاہ خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے سنا۔

حضرت تھانوی کا مراقبہ

حضرت تھانوی رحمۃ اللہ وفات سے تقریباً دو سال قبل دانت درست کرانے کے لئے لاہور تشریف لے گئے تو واپسی سے ایک دن قبل لاہور کے [illegible] مساکین کی قبریں بھی دیکھیں۔ فاتحہ [illegible] حضرت علی ہجویری معروف بہ داتا گنج بخش رحمۃ اللہ کے مزار پر پہنچ کر دیر تک مراقب رہے۔

[illegible] صاحب مرحوم ہمراہی ساتھ تھے اور انہوں نے ہی یہ واقعہ مجھ سے تھانہ بھون میں بیان فرمایا تھا کہ داتا گنج بخش کے مزار سے لوٹتے ہوئے

Fatwa ID: 3944 - Darul Ifta - Windows Internet Explorer

http://darulifta-deoband.org/urdu/viewfatwa_u.jsp?ID=3944

File Edit View Favorites Tools Help

Favorites | Fatwa ID: 3944 Darul Ifta | Page ▾ Safety ▾ Tools ▾

دارالافتاء

SHARE

عقائد و ایمانیات

India | Question: 3944

ہم اہل سنت والجماعت کو اللہ تعالی کے بارے میں کیا عقیدہ رکھنا چاہئے؟ کیا اللہ تعالی ہر جگہ موجود ہے؟ یا عقیدہ ہونا چاہئے اللہ تعالی عرش پر موجود ہے اور ہر چیز کو وہاں سے دیکھتے ہیں (ہر چیز اللہ کے علم میں ہے).

17 May 2008 | Answer: 3944

فتوی: 424/ل=388/ل

اہل سنت والجماعت کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے ہر صغیرہ و کبیرہ کا عالم ہے کوئی ذرہ اس سے مخفی نہیں، نصوص صریحہ اور دلائل قطعیہ سے اس کا ثبوت ہے قال تعالیٰ: لا یعزب عنہ مثقال ذرۃ فی السموات ولا فی الارض ولا اصغر من ذلک ولا اکبر الا فی کتاب مبین (الآیۃ) مگر اللہ تعالیٰ کے لیے دوسری اشیاء کی طرح کوئی مخصوص مکان محیط نہیں، کیونکہ وہ مکانی نہیں، بلکہ واجب اور قدیم ہے اور مکان وزمان وغیرہ حادث ہیں اور اس کی پیدائش ہوئی ہیں، پھر کوئی مکان وغیرہ کیسے محیط ہوسکتا ہے

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

Use of this website signifies your agreement to the Terms of Use

(1 item remaining) Waiting for http://darulifta-deoband.org/urdu/viewfatwa_u.jsp?ID=3944 ... | Internet | 100%

start

Name :> Zubair Ahmad
Address :> Peshawar
Subject :> dua

Serial No > 3887
Fatwa No :> 37257
Date > 22/1/2006
Email :>

Question :>
Respected Mufti sb
Mai [illegible] kar Ahl e [illegible] [illegible] (SAW) [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible]
maangna...baraye mahrabani daleel kai saath batayen
Jazzakallah Khair

محترم مفتی صاحب۔ مہربانی فرما کر اہل سنت والجماعت کا عقیدہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے دعا مانگنے کے بارے میں بتائیں یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اللہ سے دعا مانگنا۔ براہ مہربانی دلیل کے ساتھ بتائیں۔ جزاک اللہ خیرا۔ المستفتی زبیر احمد پشاور

"الجواب حامداً ومصلیاً"

اہل سنت والجماعت کے نزدیک اپنے اعمال صالحہ کے وسیلہ اور انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء عظام کے طفیل سے دعا مانگنا بلاشبہ جائز اور درست ہے۔

وفی صحیح البخاری: عن انس بن مالک ان عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کان اذا قحطوا استسقی بالعباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ فقال اللہم انا کنا نتوسل الیک بنبینا صلی اللہ علیہ وسلم فتسقینا وانا نتوسل الیک بعم نبینا فاسقنا قال فیسقون اھ (ص ۱۳۷ ج ۱)

وفی ابن ماجۃ: عن عثمان بن حنیف ان رجلا ضریر البصر اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ادع اللہ لی ان

جاری ہے ←

صحيح مسلم – ج18، ص 286 دار المعرفة

7579 حدثنا منصور بن أبي مزاحم حدثنا يحيى بن حمزة عن الأوزاعي عن إسحاق بن عبد الله عن عمه أنس بن مالك أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال: يتبع الدجال من يهود أصبهان سبعون ألفا عليهم الطيالسة

شرح السنة للبغوي – ج 7 / ص 375 مكتبة الشاملة

أخبرنا أبو سعيد الطاهري، أنا جدي عبد الصمد البزاز، أنا محمد بن زكريا العذافري، أنا إسحاق الدبري، حدثنا عبد الرزاق، أنا معمر، عن أبي هارون العبدي، عن أبي سعيد الخدري، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يتبع الدجال من أمتي سبعون ألفا عليهم السيجان

[illegible]

F-655/UMQ/08

10-07-2008

محترم جناب سیف الاسلام صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

بحوالہ آپ کی ای میل مورخہ 04 جون 2008ء

الجواب باسم الملک الوہاب

حدیث بالا کا مطلب یہ ہے کہ اصفہان کے ستر ہزار یہودی دجال کے ہمراہ یا اس کے پیروہوں گے جن کے اوپر طیلسان (مخصوص کپڑا) ہوگا مسلم کی روایت میں چونکہ یہودی کی صراحت ہے اس لیے شرح السنۃ کی روایت میں من امتی سے مراد امت دعوت ہوگی نہ کہ مسلمان۔

الطيلسان بفتح الطاء وكسر اللام جمع طيلسان وهو ثوب "معروف" (مرقات ص ١٣٥، ج ١٥) وهو ثوب معروف مثل الرداء والعباء (تكملة فتح الملهم) (ص ٢١٣ ج ٢)

واللہ اعلم بالصواب

دارالافتاء

منہاج القرآن جامعہ اشرفیہ لاہور

"حیّ علی الفلاح"
Sep 05

دیوبند کے طلباء کی گندی

ذھنیت اور حد سے گری سوچ

مزہ کب آتا ہے ؟؟؟

ملفوظ بیعت کو تعلیم پر ترجیح دینا کم فہمی ہے:

اور پردہ اُٹھتا ہے

دیوبندروں کی گندی ذھنیت

تذکرۃُ الرشید

ایک بار بھرے مجمع میں حضرت

کی کسی تقریر پر ایک تو عمر دیہاتی بے تکلف پوچھ بیٹھا

کہ حضرت جی عورت کی شرمگاہ کیسی ہوتی ہی؟ اللہ

ری تعلیم سب حاضرین نے گردنیں نیچے جھکالیں مگر

آپ مطلق چیں بہ جبیں نہ ہوئے بلکہ بیساختہ فرمایا

جیسے گیہوں کا دانہ (یعنی گندم کا دانہ)

ابے او دیوبندرو کچھ شرم کرو یہ تمھارے بڑوں کی

گندی اور گاندگی والی ذھنیت ہے۔۔۔

اتنے گندے ارے بھاگو سب دیوبندروں سے

اندھے منکر یہ بڑے ماجرا صاحب آخر جیب میں ہاتھ سے کہ جنت کے ایمان گیا

ملفوظ ۱۳۴ کثرت مشائخین کے متعلقین کا حال

ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ مشائخ کے یہاں جو متعلقین بصیغہ اسم مفعول ہوتے ہیں ان میں ایک دو متعلقین بصیغہ اسم فاعل بھی ہوتے ہیں ہر وقت شیخ کو اور دوسرے متعلقین کو کرب میں رکھتے ہیں جھوٹ سچ لگاتے بجھاتے ہیں جس سے چاہا شیخ کو ناراض کر دیا جس سے چاہا راضی کر دیا۔ بحمد اللہ ہمارے بزرگ اس سے صاف ہیں۔ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ کسی کی شکایت سنتے ہی نہ تھے۔ جہاں کسی نے کسی کی شکایت کی فوراً منع فرما دیا کرتے تھے کہ مجھ سے مت کہو۔ میں سننا نہیں چاہتا اس کے بعد کسی کی ہمت ہی شکایت کی نہ ہوتی تھی۔ اور حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ صاحب سن کر فرما دیتے تھے کہ تم نے جو کچھ بیان کیا اور فلاں شخص کی شکایت کی سب غلط ہے میں جانتا ہوں اس شخص کو وہ ایسا نہیں۔ ایک صاحب نے حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کا اس بارہ میں کیا معمول تھا۔ فرمایا کہ ایک صاحب نے حضرت سے سوال کیا تھا کہ آپ سے لوگ دوسروں کی شکایت بیان کرتے ہیں آپ پر کوئی اثر ہوتا ہے؟ فرمایا کہ ہوتا ہے اور وہ یہ کہ میں یہ سمجھ لیتا ہوں دلوں میں رنجش ہے مگر سن لیتے تھے سب۔

ملفوظ ۱۳۵ حضرت حاجی صاحبؒ کے انتقال پر حضرت گنگوہیؒ کی حالت

فرمایا کہ حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک شان پیدا کی تھی ان کو اگر حجۃ اللہ فی الارض کہا جائے تو کوئی مبالغہ نہ ہوگا جس وقت حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کی خبر ملی ہے کئی روز تک حضرت مولانا گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ کو دست آتے رہے اس قدر صدمہ اور رنج ہوا تھا۔ بظاہر یہ معلوم نہ تھا کہ اس قدر محبت حضرت کے ساتھ ہوگی۔ حضرت گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ حضرت کی نسبت بار بار رحمۃ للعالمین فرماتے تھے۔ ایک صاحب نے حضرت حاجی صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ حضرت کتابوں میں بھی آپ کا نام ہے (کسی عبارت میں ایسا جملہ تھا کہ امداد اللہ ایسا ہوا) فرمایا کہ اگر کوئی ہم سے رہنمائی کرے کہ ہم کو بخشش مل جائے۔ حضرت وہاں شعبہ تھا نہ خاص لباس تھا دیکھنے سے تعلق بھول

فرمایا کہ ایک موحد سے لوگوں نے کہا کہ اگر حلوہ و غلیظ (گُوہ) ایک ہیں تو دونوں کو کھاؤ، انہوں نے بشکل خنزیر ہو کر گُوہ کو کھالیا، پھر بصورت آدمی ہو کر حلوہ کھالیا۔ ﴿شمائم امدادیہ، حصہ دوم، صفحہ ۷۵﴾

نوٹ::

گُوہ کھانا خنزیر (دیوبندی) کی خصلت اور حلوہ کھانا انسان (سنی) کی۔
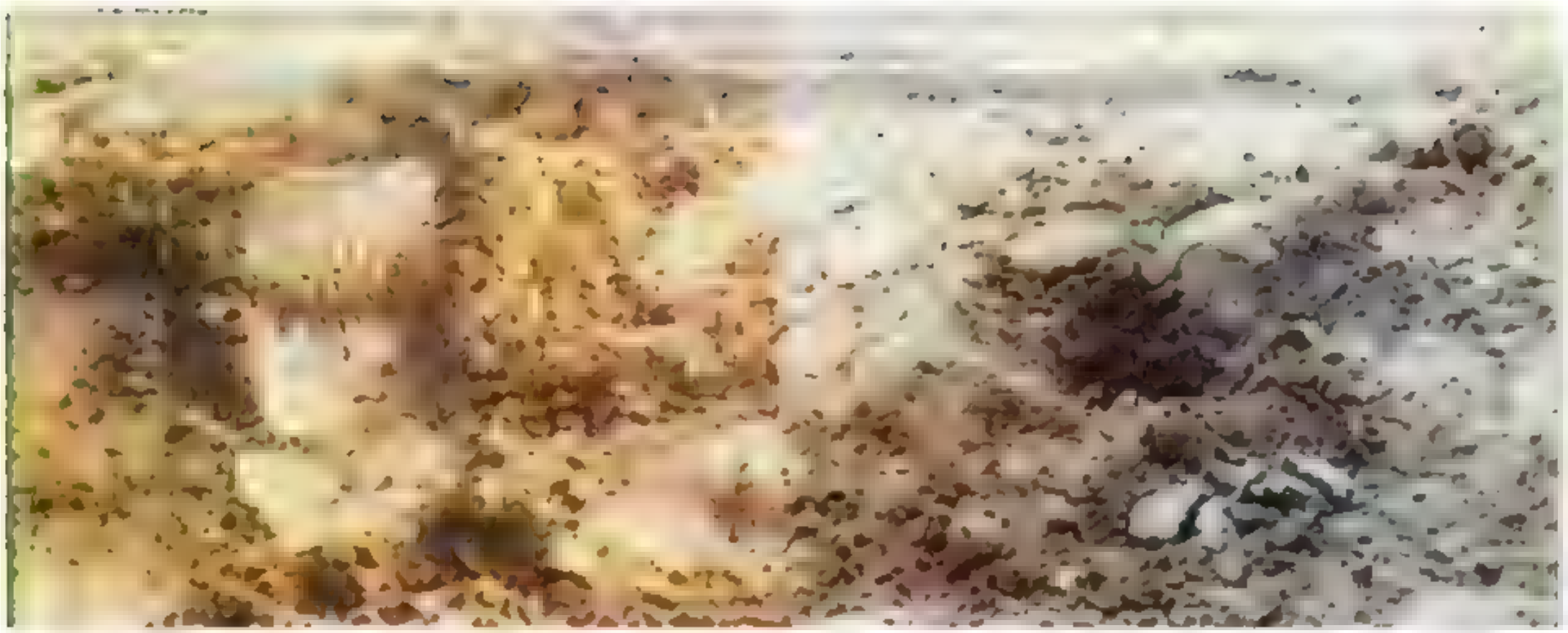
ناطق کوا کھانی دیوبندی کا پردہ چاک

کوا کھانی دیوبندی مولوی اشرف علی تھانوی کی

حضرت سیدنا فاطمہ رضی اللہ عنہا کی شان میں گستاخی

اشرف تھانوی لکھتا ہے کہ:

ایک مرتبہ بیمار ہوگئے ہم تو مرنے سے بہت ڈرلگتا تھا ہم نے خواب میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا انہوں نے ہمکو اپنے سینے سے چمٹا لیا اور ہم اچھے ہوگئے

www.islamimehfil.com www.kalmahaq.com www.nafseislam.net www.irshadulislam.com

2564 86 … 56030 2560400 … www. … net …

سیریل نمبر 0315

فتویٰ نمبر

4 16 2009

الجواب حامداً و مصلیاً

واضح ہو کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضۂ اقدس سے دست مبارک نکالنا اور اس کا بوسہ دیا جانا تاریخ سے ثابت اور درست ہے اور سید احمد رفاعی جو کہ مشہور بزرگ اکابر صوفیہ میں سے ہیں اُن کا قصہ ہے کہ جب وہ زیارت کیلئے حاضر ہوئے اور روضہ کے قریب کھڑے ہو کر دو شعر پڑھے تو دست مبارک باہر نکلا اور انہوں اس کو بوسہ دیا۔ (فضائل درود شریف ص ۱۹۸ - اشرف الجواب) واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ: حامد حسین عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ
۲۷ جمادی الثانی ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

پیر 26 دسمبر 2011ء

روزنامہ امت کراچی

فتاویٰ دارالعلوم دیوبند

وجود باری تعالیٰ

سوال: کیا اللہ ہر مکان میں موجود ہے؟ یا عرش عظیم پر مستوی ہے؟

جواب: اللہ تبارک وتعالیٰ عرش پر مستوی ہونے کے ساتھ ساتھ ہر جگہ موجود ہے، لیکن اس کی کیفیت ہمیں معلوم نہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کس طرح ہر جگہ ہے۔ قرآن کریم میں ہے: "وھو معکم این ما کنتم" کہ اللہ تبارک وتعالیٰ ہر جگہ موجود ہے، جہاں کہیں تم ہو۔ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ عرش پر مستوی ہے، لیکن استواء کی کیفیت ہمیں معلوم نہیں ہے، مشہور اصولی اور مفسر قرآن علامہ نسفیؒ نے بھی صراحتاً یہی بات نقل کی ہے۔ (تفسیر: 290-2 سورۂ طٰہٰ) (واللہ تعالیٰ اعلم)

حضور ﷺ پردہ فرما گئے

سوال: چونکہ ہر نفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی موت آئی ہے، اس طرح سے کہنا صحیح ہے؟ اگر صحیح ہے تو بہت سارے لوگوں کا یہ کہنا درست ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پردہ فرما گئے ہیں؟ (جہاں تک ہمیں معلوم ہے کہ اگر ہم "پردہ فرما گئے" بولتے ہیں تو اس کا مطلب تو یہ ہوا کہ روح قبض نہیں ہوئی)، کیا "پردہ فرمانے" کا یہ مطلب صحیح ہے؟ ہم کس نیت کے ساتھ "پردہ فرما گئے" بول سکتے ہیں اور کس نیت کے ساتھ نہیں بول سکتے ہیں؟

جواب: دنیاوی حیات طیبہ پر موت کا طاری ہونا یہ حقیقت ہے، تاہم قبر شریف میں جسد مطہر سے روح مبارک کا تعلق اور اتصال قائم رہنا بھی حقیقۃً واقعہ ہے اور یہ اتصال اس درجہ کا ہے کہ دنیاوی حیات طیبہ سے ادراکات میں بہت بڑھا ہوا ہے، الغرض قبر شریف میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی حیات مبارکہ کا اعلیٰ افضل واکمل ہونا نصوص سے ثابت ہے، اس تفصیل کے پیش نظر یہ تعبیر کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دنیا سے پردہ فرما گئے، ادب واحترام کے زیادہ قریب ہے، اگرچہ پہلی تعبیر بھی غلط نہیں ہے۔

(واللہ تعالیٰ اعلم)

وسوسے سے بچیں

سوال: مجھے وسوسے بہت آتے ہیں، اللہ پاک معاف فرمائے، ایک وسوسہ یہ کہ کیا اللہ پاک سونگھتے ہیں (خوشبو بدبو)؟ جیسے کہ اللہ پاک دیکھتے ہیں، سنتے ہیں، بولتے ہیں، ہمیں جیسے خوشبو کے سامنے آنے سے خوشبو آتی ہے یا پھر بدبو کی چیز آنے سے بدبو آتی ہے کیا اللہ پاک کو بھی خوشبو یا بدبو آتی ہے؟

جواب: اللہ کے جو بندے اللہ کی ذات وصفات پر یقین رکھتے ہیں، شیطان ان کو ورغلانے اور بہکانے میں لگا رہتا ہے، وہ فریب کاری کے ذریعہ انسان کے نیک عمل اور اچھے کاموں میں رکاوٹ اور خلل پیدا کرنے کی سعی کرتا ہے۔ پہلے تو شیطان اللہ کی مخلوقات اور موجودات کے بارے میں وسوسہ اندازی کرتا ہے، مثلاً فکر وخیال میں یہ بات ڈالتا ہے کہ انسان کا وجود کس نے بنایا، زمین وآسمان کی تخلیق کس کا کارنامہ ہے؟ یہ سلسلہ سوال در سوال ذات باری تک پہنچ جاتا ہے اور وسوسہ شیطانی دل ودماغ سے یہ سوال کرتا ہے کہ جب یہ زمین وآسمان اور ساری مخلوقات اللہ کی پیدا کردہ ہیں تو پھر خود اللہ کو کس نے پیدا کیا وغیرہ، حدیث شریف میں آتا ہے کہ جس کو بھی یہ وسوسہ پیدا ہو، اسی وقت اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم اور آمنت باللہ ورسلہ پڑھنا چاہیے اور اپنے دل سے اس فاسد خیال کو جھٹک دینا چاہیے تاکہ وسوسہ شیطانی کا سلسلہ منقطع ہوجائے، مجلس بھی بدل دینی چاہیے یعنی جس جگہ بیٹھے یا لیٹے ہوں، وہاں سے فوراً ہٹ جائے، کسی دوسری جگہ جاکر کسی اور کام اور مشغلہ میں لگ جائے۔ اس طرح انسان شیطانی وساوس کے خطرات سے بچ سکتا ہے۔ جب آپ کو وسوسہ آیا کرے تو آپ مذکورہ بالا طریقہ اختیار کریں، ان شاء اللہ وسوسہ کا سلسلہ ختم ہوجائے گا، سونگھنے کا تعلق مادیت سے ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات مادیت سے منزہ اور پاک ہے، نیز اس طرح کے وسوسہ پر کوئی مواخذہ نہیں ہے اور نہ کسی نقصان کا اندیشہ، اس کو اللہ تعالیٰ نے معاف قرار دیا ہے، ہاں اگر وہ برا خیال وسوسہ کی حد سے آگے بڑھ کر زبان یا عمل سے ظاہر ہوجاتا ہے تو پھر نقصان کا اندیشہ ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

☆☆☆☆☆

ایک مرتبہ حضرت والا نے بلا کر پوچھا کہ تم نے فلاں کام کیوں کیا؟ اور ناراض بھی ہوئے اور آپ کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی وہ اٹھائی۔ میں نے حضرت کو جواب دیا کہ حضرت! اللہ سے ڈرو، جھوٹ نہ بولو۔

(مجالسِ مفتی اعظم، باب چہارم معاشرت، صفحہ ۲۱۹)

دیوبندی حکیم الامت (اشرف علی تھانوی)
کی حکمت سے بھرپور باتیں!
ایک دن حضرت اشرفعلی تھانوی صاحب... راستے میں کہیں تشریف
لے جارہے تھے۔ راستے میں... بھینس کا گوبر پڑا ہوا تھا۔ حضرت
نے گوبر کو جو دیکھا... تو چیک کرنے لگے... کہ کیا ہے، گوبر میں
اپنی انگلی ڈالی.. اور وہی انگلی اپنے منہ میں ڈال کر ٹیسٹ کیا... تو
معلوم ہوا کہ گوبر ہے.... حضرت نے مریدین سے فرمایا کہ اچھا ہوا جو
ہمارا پاؤں اس میں نہیں پڑا..... یہ تو کمبخت گوبر ہے۔۔۔
سوانح اشرفی مجلد، جلد ۳، صفحہ ۴۲۴

ہندوؤں کی خیرخواہی میں کوکھانی ہرجگہ پیش پیش تھے اور ہیں بھی۔ اسی ضمن میں انکی خیرخواہی کی ایک جھلک ملاحظہ ہو

کواکھانی مولوی مناظر احسن گیلانی لکھتا ہے کہ ہندوؤں کیلئے مدرسہ دیوبند کی طرف سے دعا کی جاتی تھی کہ:

خدا انکی قوت اور آزادی کو قائم رکھے

سوانح قاسمی جلد ۲ صفحہ 332

حقہ اور دیوگندی(شیطان کے چیلے)

شیطان فرم کے شیطنی چیلوں کی شیطانی حرکت.ان کی طرف سے ایک سنی عالم کی حقہ کے متعلق انفرادی راے کو انھوں اعلحضرت پر Apply کی اور ان کے متعلق خرفات بکی اب ھم یہ ہی انفرادی راے دیو کے بندوں پر Apply کریں گئیں

نجدیت دیو بندیت

یہ حقہ بدبو کرتا ہے یہ شیطون کا خاصہ ہے　　یہ لمبا کالا جیسا شیطون ذکر چھپایا ہے

رولانا قاسم خود اپنے باپ کو حقہ بھر کر دیتا تھا . یعنی شیطانٰ کا زکر ھا تہ مین پکڑ کر خود اپنے باپ کے منہ مین دیتا تھا . اور وہ یہ کام بڑے فخر سے کرتا تھا

"اے خبیث خدا کے لیے مجھ سے دور ہی رہ"

اگر حقہ ایک خبیث چیز ھے تو اس کو جائز کہنے والا یعنی پنڈت رشید سب سے بڑا خبیث ھے .اور اس کے ماننے والے بھی خبیث ہوے. اگر حقہ خبیث چیز ھے تو اس کو بنانے کی ترکیبیں بتانے والا خبیثوں کا سردار ھے اور رولانا کا باپ بڑا خبیث اور بیٹا اس سے بڑا خبیث نمبر 1

پانوں میں تمباکو کھانا اور حقہ پینا

خوشبودار پینے کے تمباکو کی ترکیب
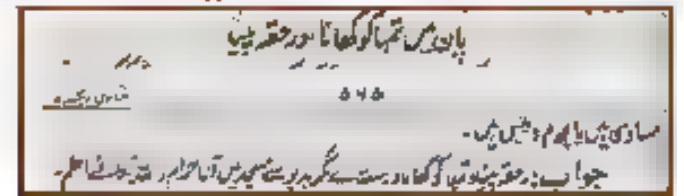
جمہور علماء کے نزدیک حقہ اور تمبا کونوشی جائز اور مباح ھے . اگر کوئی اس سے سخت روایہ اختیار کرتا ہے تو وہ ان کی زاتی راے ھے

الافاضات الیومیۃ

من

الافادات القومیۃ

دیوبندیوں کو چاہیے کہ امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہ پر الزام لگانے سے پہلے اپنی چارپائی کے نیچے لاٹھی پھیر لیا کریں۔ مولوی اشرف علی تھانوی اپنے ملفوظ میں کہتے ہیں کہ مولوی قاسم نانوتوی کے والد بہت حقہ پیا کرتے تھے اور نانوتوی صاحب خود انھیں حقہ بھر کر دیا کرتے تھے نانوتوی صاحب نے تو اپنے والد پر اعتراض نہ کیا اور کوئی بات نہ ہوئی؟

(افاضات الیومیہ حصہ ۵ مطبوعہ پاکستان کراچی ص ۸)

اسی طرح مولوی رشید احمد گنگوہی نے حقہ پینے کو دوسرے ماکولات کی طرح مباح کہا۔ (تذکرۃ الرشید حصہ دوم ص ۷۹)

بہشتی زیور
مکمل و مدلل
مؤلف
حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی

بہشتی زیور
مکمل و مدلل کمپیوٹر
مؤلف
حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی
مکتبۃ العلم
۱۸-اردو بازار لاہور ٥ پاکستان
7211788-7231788
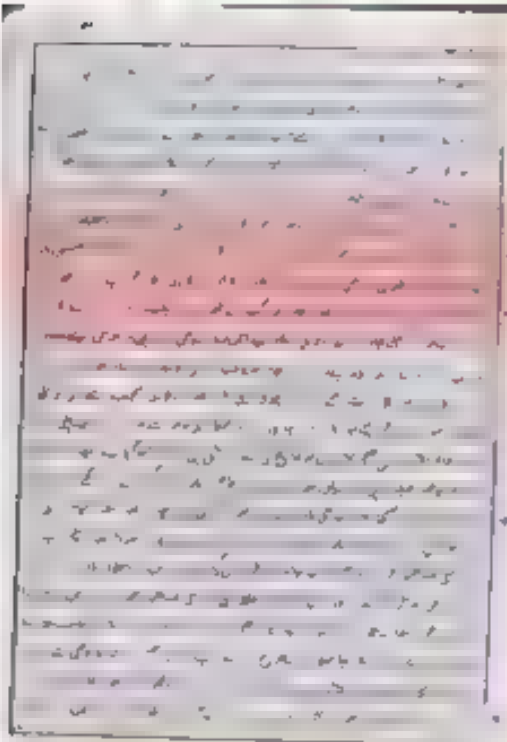
فرمایا کہ ایک آدمی نے حضرت مرزا صاحب سے شکایت سماع میر درد رحمۃ اللہ علیہ کی کی۔ آپ نے فرمایا کہ کوئی آنکھوں کا مریض ہوتا ہے اور کوئی کانوں کا، ان کو کانوں کا مرض ہے اور مجھ کو آنکھوں کا کہ حسن پرست ہوں۔

(شمائم امدادیہ، حصہ دوم، صفحہ ۲۲)

جا ہم تیری رپورٹ کریں گے

دیوبند میں ایک تھانیدار کو بھیجا جو بڑا سخت قسم کا آدمی تھا، چنانچہ وہ آیا، رمضان شریف کا آخری عشرہ تھا، اس نے آکر حضرت نانوتوی سے مصافحہ کیا اور بہت جرأت کے ساتھ کہا کہ کیا آپ ہندوستان میں شرع محمدی کا جھنڈا گاڑنا چاہتے ہیں؟ یہ کیا آپ نے محکمہ قضاء قائم کیا ہے؟ حضرت نے بڑی نرمی سے کہا کہ [illegible] ، مگر اس نے کہا کہ نہیں، آپ پورا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں، میں رپورٹ کروں گا۔ اس پر حضرت کو غصہ آیا اور کہا کہ کان سے پکڑ کر اسے نکال دو، طالب علموں نے دھکے دے کر اسے نکالا، اور حضرت نے یہ بھی فرمایا کہ [illegible] ، نکال دو اس شیطان کو یہاں سے۔ بہرحال عید کا دن آیا، تھانیدار کے ہاں دودھ کے بالٹے بھرے تھے، کپڑے تیار، خوشیاں منائی جا رہی تھیں کہ اچانک گورنمنٹ کا حکم پہنچا کہ اس کی رشوتوں کی انتہا ہو گئی ہے، اس کو فوری برخاست کیا جائے اور بازار میں دکان دکان پر جہاں اس نے رشوت لی ہے [illegible] ، تو اس حالت میں اسے گھمایا گیا کہ یہ روتے ہوئے کہتا جا رہا تھا کہ افسوس میں نے تو رپورٹ نہیں کی مگر مولوی جی نے میری رپورٹ کر دی۔ تو اس کا [illegible] ، اس کی جگہ دوسرا آیا، اس کے بعد ان بزرگوں کی وفات ہو گئی اور وہ محکمہ نہیں چلا۔ [illegible] صفحہ ۹۵
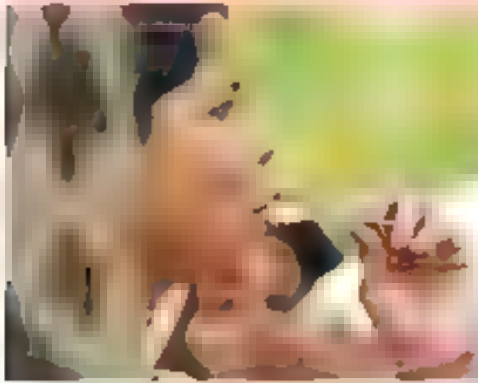
یا رہو تو نانوتوی جیسا اور دوست ہو تو انگریز جیسا

یوپی میں 41 شرپسند اور 17 مجرم گرفتار

لسانی تنوع وقومی یک جہتی پر بچوں کا نقاشی مقابلہ

نواوہ میں ماں بیٹے کی خودکشی
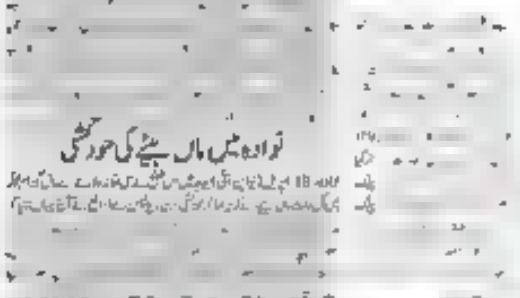
لکھنؤ میں عوام کو صاف پانی مہیا کرنے کا مطالبہ
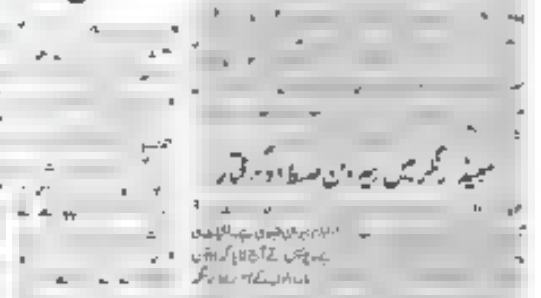
دیوبندیوں کا گھٹیا عقیدہ

اللہ تعالی جھوٹ بولنے پر قادر ھے

(فتاوی رشیدیہ ص ۹۹)

(نعوذ باللہ)

بعض لوگ کہتے ھیں کے ھم سب لوگ مسلمان ھیں اور صیح غلط کا فیصلہ خدا کرے گا ،
ھمیں ایک دوسرے کے بارے میں ایسا نہیں بولنا چاھیے میرا یہ سوال ھے کے اس غلط
عقیدہ کے بعد بھی آپ لوگ یہ ھی کہیں گیں؟

ھمارہ بحث کا مقصد صرف اتنا ھوتا ھے کہ لوگ دیو بندیوں کی باتوں میں نہ آجائیں
اب آپ دیکھیں دیوبندیوں نے کیسے لکھ دیا کے (نعوذ باللہ) اللہ تعالی جھوٹ بولنے پر
قادر ھے مگر بولتا نہیں. اور اس کو قران سے بھی ثابت کرنے کی کوشش کرتے ھیں
کیا ایسا عقیدہ رکھنے والا شخص مسلمان ھو سکتا ھے.
اللہ پاک کی ذات سے کسی عیب کا ھونا ممکن ھی نہیں.

گنگوھی کے نزدیک امکان کزب تحت باری تعالی ممکن ھے اور کیوں نہ ھو کیوں کہ (ان اللہ علی کل شیء قدیر) یہاں پر غور طلب بات یہ ھے کہ گنگوھی صاحب نے جس آیت سے خدا کے لیے جھوٹ بولنے ۔کو ممکن مانا ھے اس کا ترجمہ ھے
(بے شک اللہ ایسی ھر چاھت پر قادر ھے) تو ھمارہ سوال یہ ھے کے گنگوھی صاحب نے جھوٹ کو بحثیت ایک فعل ھونے کے خدا کے لیے ممکن کہ دیاھے تو ھر گناہ ایک فعل ھے تو کیا اب دیو بندی علماء اب یہ کہیں گیں کے خدا کے لیے اب ھر فعل بحثیت فعل ممکن ھے کیوں کے (ان اللہ علی کل شیء قدیر) معاذ اللہ تعالی یہ بات کوئی پوشیدہ نہیں ھے دیوبندیوں کا بچہ بچہ اس بات سے واقف ھے اب آپ سوچیں جس کے بچے کے ذھن میں اللہ عزوجل کے بارے میں یہ تصور ھو موجود اوران کے بڑے بھی ایسا گھٹیا عقیدہ رکھتے ھوں ان کا ایمان کیا ھوگا.

یہ قصہ دیر بند نہ یہیں تمام ھے **پیغام حق** جو کچھ بیان ھوا آغاز باب تھا
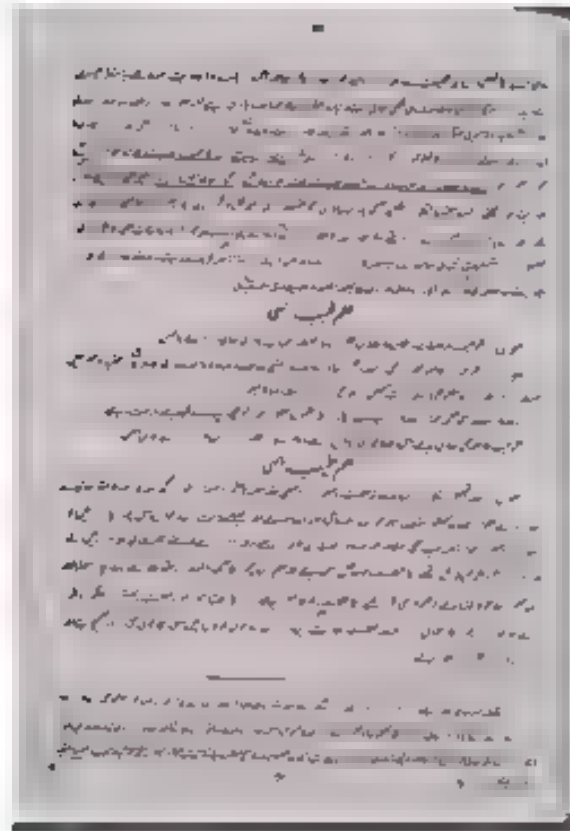
اشرف علی تھانوی کے کالے کرتوت

SUNNI.TIGER@FACEBOOK.COM

تالیفات رشیدیہ
ادارہ اسلامیات لاہور
ملنے کے پتے

بسکٹ نان پاؤ کا مسئلہ

سوال :- جو نان پاؤ یا بسکٹ وغیرہ خمیر تاڑی ہو جو منجملہ مسکرات ہے کھانا اس کا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :- یہ مسئلہ مختلف فیہ ہے امام محمد کی روایت بنجاست و حرمت کی ہے اور شیخین کی جواز کی تحقیق اور فتویٰ دونوں جانب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم

ہندوؤں کا ہدیہ قبول کرنا

سوال :- ہندو تہوار ہولی یا دیوالی میں اپنے استاذ یا حاکم یا نوکر کو کھیلیں یا پوری یا اور کچھ کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا لینا اور کھانا استاد و حاکم و نوکر مسلمان کو درست ہے یا نہیں ؟

جواب :- درست ہے۔

ہندوؤں کی شادی میں جانا

سوال :- ہندوؤں کی شادی برات میں جانا جائز ہے یا نہیں ؟ ۲ مسمریزم سے جو حالات معلوم ہوتے ہیں ان کو ٹھیک جاننا درست ہے [illegible]

جواب :- یہ دونوں امر [illegible]

[illegible]

سوال :- ولایتی قند اور [illegible]

جواب :- جس کی نجاست [illegible] اور جس کا حال معلوم نہ ہو اس کا کھا لینا درست ہے۔

[illegible] پانی پینا

سوال :- ہندو جو پیاؤ [illegible] اس کا پانی پینا درست ہے یا نہیں ؟

جواب :- اس پیاؤ سے پانی پینا مضائقہ نہیں۔

حضرت حسینؓ کی مجلس غم منانا

سوال :- مجلس غم مقرر کرنا جیسے شہادت حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ یا وفات نامہ وغیرہ خاص کر روز عاشورہ میں بوجہ غم کے مجلس مقرر کرنا جائز ہے یا نہیں ارقام فرمادیں۔

جواب :- غم کی مجلس تو کسی کے واسطے درست نہیں کہ حکم صبر کرنے کا اور غم کے رفع کرنے کا ہے تعزیہ و تسلیہ اسی واسطے کیا جاتا ہے تو اس کے خلاف غم پیدا کرنا خود معصیت ہوگا اور شہادت حسینؓ کا ذکر مجمع کر کے سوائے اس کے مشابہت روافض کی بھی ہے اور تشبہ ان کا حرام ہے لہٰذا عقد مجلس غم کسی کا درست نہیں۔

فقط واللہ تعالیٰ اعلم

جواب :۔ گھوڑی پر گدھے کا ڈلوانا درست ہے اور اس کا فروخت کرنا بھی درست ہے ۔

گھوڑوں کو خصی کرانا

سوال :۔ گھوڑوں کا آختہ کرنا یعنی بدھیا کرنا باعث کمی شوخی کے جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ گھوڑے اور بکرے وغیرہ کو آختہ کرنا درست ہے ۔

جُوں کو گرم پانی یا دھوپ میں مارنا

سوال :۔ جُوں کا مارنا گرم پانی میں یا دھوپ میں جائز ہے یا نہیں ؟

جواب :۔ جوں کا مارنا گرم پانی میں یا دھوپ میں جائز ہے کچھ حرج نہیں ہے ۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کوا حلال کرنا کھانا

سوال :۔ جس جگہ زاغ معروفہ کو اکثر حرام جانتے ہوں اور کوے زاغ کو بُرا کہتے ہوں ۔ تو ایسی جگہ اس کوّا کھانے والے کو کچھ ثواب ہوگا یا نہ ثواب [illegible]

جواب :۔ ثواب ہوگا

[illegible]

سوال :۔ بھڑوں کا جلانا [illegible] کاٹتی ہیں اور بغیر جلائے کسی تدبیر سے دور نہ ہوں تو [illegible]

جواب :۔ اور تدبیر نہ [illegible]

(۱) بھاگلپوری کپڑے ریشمی ہی ہیں ان کا حکم ریشمی کا ہی ہے مگر یہ موٹا ریشم ہے اور معروف ریشم ریشم کی عمدہ قسم ہے پس اگر تانا بانا دونوں ریشم کے یا بندہ کے ہوں خواہ صرف بانا ریشم کا ہو تو دونوں صورتوں میں نادرست ہے اور اگر دونوں ریشمی نہ ہوں صرف تانا ریشمی ہو تو درست ہے جیسا ریشم کا بھی یہی حکم ہے حاصل یہ کہ بندہ ریشم ہے چھال نہیں ہے ۔ فقط واللہ اعلم

(۲) مجھے کوئی وظیفہ ایسا معلوم نہیں کہ جس سے ذوق و شوق پیدا ہو ہاں دنیا سے بے رغبتی اور اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ بنانے کے لئے مفید ہے جس شئے کی ماں باپ کی طرف سے بصراحت یا بدلالت اجازت ہو اس کا لینا مضائقہ نہیں اور بلا مرضی اُن کے مال میں تصرف درست نہیں ۔

(۳) ایسے ظروف جن کا استعمال سب زن و مرد کو حرام ہے بنانے نہیں چاہئیں کہ بالآخر سبب معصیت ہو جاتا ہے اور گوٹہ زن و مرد دونوں پہنتے ہیں وہ بیچنا اور بنانا درست ہے اور جو مردوں کو درست ہے یا عورتوں کو درست اس کا بنانا اور بیچنا بھی درست ہے ۔

(۴) سیاہ خضاب مرد کو درست نہیں ہے کسی وجہ سے بھی اور عورتوں کو نماز میں پشت پا کا ڈھکنا اور پشت درست

ye woh kawwa hai .. jo
indo/pak mein famous hai . jo
deogand k nazdeek jaiz hai .
Farak Saaf Zahir hai..

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی صفت

دیوبندی توحید!

فرمایا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی یہ صفت ہے کہ بعض لوگوں نے حضرت حق (اللہ تعالی) کو آپ کی شکل و ہیئت میں دیکھا ہے۔

(شمائم امدادیہ، حصہ دوم، صفحہ ۱۰۲)

عربی

ولیس بجسم ولا جوهر ولا عرض ولا مصور ولا مرکب ولا معدود ولا جهة ولا فی مکان ولا فی زمان۔

(فقہ اکبر مترجم تکمیل الایمان، صفحہ ۵)

ترجمہ: پروردگار عالم کا جسم ہے نہ جوہر۔ یعنی اس کا کوئی مجسمہ نہیں ہے، وہ عرض بھی نہیں ہے۔ یعنی مجسمہ کے جو صفاتی قبیل ہیں۔ جیسے سیاہی و سفیدی وغیرہ وغیرہ وہ بھی نہیں ہے، وہ مصور بھی نہیں کہ اس کی کوئی صورت و شکل ہو، وہ مرکب بھی نہیں ہے کہ ٹکڑے ٹکڑے ہو سکے یا ان ٹکڑوں کو ملا کر بنایا گیا ہو، وہ ناقابل شمار ہے کہ اس کو گن جا سکے۔ وہ محدود بھی نہیں ہے کہ اس کی کوئی حد و نہایت ہو، وہ جہت و سمت سے پاک یعنی اوپر، نیچے، آگے، پیچھے، داہنے، بائیں سے بے نیاز ہے، وہ کسی مکان و زمان میں بھی نہیں ہے

www.sunnimehfil.com www.kalmaehaq.com www.irshad-ul-islam.com www.nafseislam.com

کونڈے بچوا اصحاب گیارہویں توشہ سنی کا حکم

خواجہ خضر کے لیے کا حکم

گیا آپ کو پتہ ہے کے دیوبندیوں کے نزدیک کونڈوں کا ختم ایصال ثواب کی نیت سے جائز ہے مباح ہے اور اس کا طعام صدقہ ہے۔ بحوالہ فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۴۸

بس ایک ان کی ایک پرانی عادت تعین یوم کو بدعت قرار دیتے ہیں حالانکہ یہ خود ہر کام دن کی تخصیص کر کے کرتے ہیں جیسے جشن دیوبند اپنے مولویوں کی شہادت (ہمارے نزدیک وہ شہید نہیں) کا دن اور بھی لاتعداد کام ہیں جو یہ یوم کا تخصیص کر کے کرتے ہیں بس ان کی فتنہ پھیلانے کی عادت نہیں جاتی۔۔

یہ ایک الزام لگاتے ہیں کہ ہم سنی (نعوذ باللہ) حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے دنیا سے پردہ فرمانے کی خوشی میں ختم دلاتے ہیں جھوٹے پر اللہ عزوجل کی لعنت ہم تو امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی روح کو ایصال ثواب کی نیت سے تقسیم کرتے ہیں ورساتھ میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی روح مبارک کو بھی ثواب کی نیت کر لیتے ہیں

www.islamimehfil.com www.nafseislam.com www.irshad-ul-islam.com

کوّا خور مولوی!

مہدی دیوبند اور مولوی یعقوب کا کشف

تحریر : ابو النعمان رضا

اس واقعہ میں چند اہم نکات:۔

☆ مولوی قاسم نانوتوی کو حضرت مہدی بیان کر کے عمر کا دعویٰ جو جھوٹا نکلا

☆ کشف جھوٹا نکلا تو مہدی کے حروف کے اعداد کی تاویل کرنا

☆ عدد کے اعتبار سے مولوی قاسم نانوتوی کی عمر پوری ہونے کا اعلان

جبکہ مہدی کے حروف کے اعداد کو جمع کیا جائے تو ۵۹ کے عدد آتے ہیں۔

مہدی = ۴۰ + ۵ + ۴ + ۱۰ = ۵۹

دوسری طرف سوانح قاسمی پڑھیں تو جلد اول، صفحہ ۱۲۶ پر مولوی قاسم نانوتوی کی پیدائش کا سال ۱۲۴۸ ہجری لکھا ہے اور جلد۲، صفحہ ۱۳۵ پر سال مرگ ۱۲۹۷ ہجری لکھا ہے، اس حساب سے قاسم نانوتوی کی عمر ۴۹ بنتی ہے، الغرض اس دعویٰ میں بھی پہلے دعویٰ کی طرح جھوٹا نکلا۔

ماں سے زنا جائز
ملفوظات حکیم الامت
(تھانوی فتویٰ)
اللہ تبارک وتعالیٰ کا حکم
حرمت علیکم امھاتکم ...... الخ ﴿سورۃ النساء ، آیت ۲۳﴾
حرام ہوئیں تم پر تمہاری مائیں ..... الخ
دیوبندی حکیم الدیوبند مولوی اشرف تھانوی کا فتویٰ
ایک شخص نے کہا تھا وہ اپنی ماں سے بدکاری کیا کرتا تھا کسی نے کہا کہ ارے خبیث یہ کیا حرکت ہے تو
کہتا ہے کہ جب میں سارا اس کے اندر تھا تو اگر میرا ایک جزو اس کے اندر چلا گیا تو حرج کیا ہوا یہ حکم بھی تو
عقلیات میں سے ہوسکتا ہے ---- تو ان چیزوں کو عقل کے فتویٰ سے جائز رکھا جائے گا۔
﴿الافاضات الیومیہ من الافادات القومیہ ، جلد ۶ ، صفحہ ۵۴-۵۵﴾

دیوبندیوں اسمعیلیوں کی ابلیسی توحید

دیوبندیوں کے دادا پیر کی قبر کو دیکھنا خدا کو دیکھنا ہے

دیوبندی پیر حضرت میانجی کے مزار کے متعلق لکھتے ہیں کہ
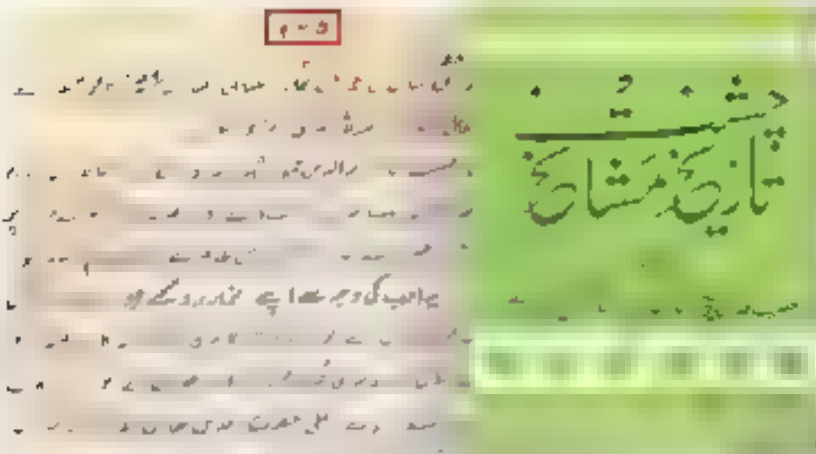
○ جس کو ہوئے شوق دیدارِ خدا
اسکے مرقد کی زیارت کو وہ جا

235

○ دیکھتے ہی اسکے مجھ کو ہے یقین
اسکو ہو دیدار رب العالمین

236

BATIL

www.islamimehfil.com www.nafseislam.net www.irshadulislam.com

دیوبندیوں کے نزدیک
مزارات اولیاء پر جانا
شرک ہے

لیکن

یہاں ان کے مولانا کی قبر پر بھی جایا جا رہا ہے
بلکہ مولانا اپنی قبر سے سن بھی رہے
اور بول بھی رہے ہیں
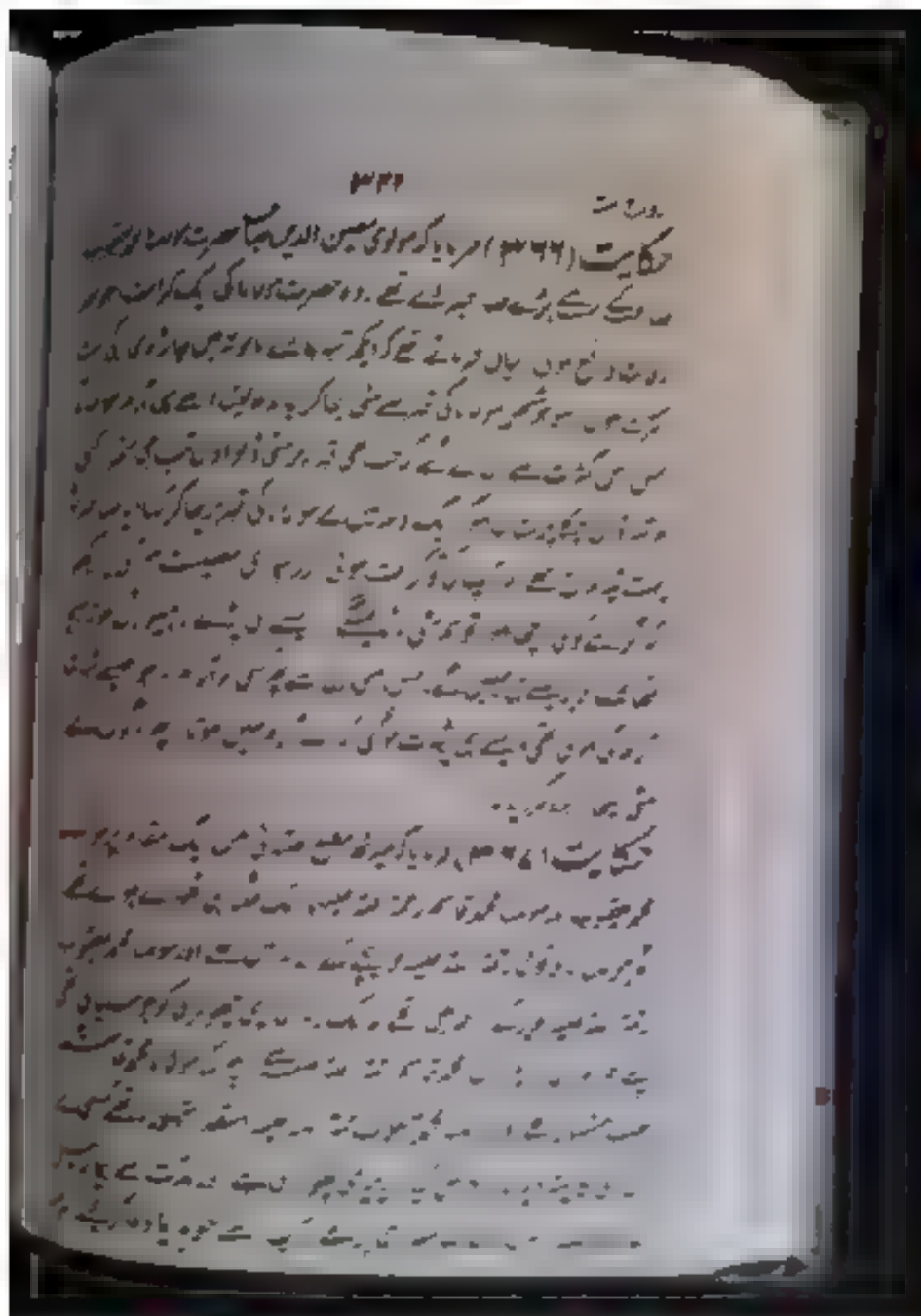
واہ رے واہ دیو تیرے رنگ

انبیاء اور اولیاء کی قبروں پر جانا شرک ہے ۔۔۔ !!!!
اور بے نظیر کی قبر پر جانا!!!! اور وہ بھی عورتوں کی بھیڑ میں مولوی صاحب کچھ خیال کرو۔۔۔

چالیس ہزار مدارس دینیہ کے طلبہ کا ترجمان

اخبار المدارس

محفل حسن قراءۃ

11 ربیع الاول 1426ھ بعد نماز مغرب

سامنے والا تراشہ دیوبندیوں کے اخبار "اخبار المدارس" کا ہے جس میں ہر سال گیارہ ربیع الاول کو دن و وقت مقرر کر کے محفل حسن قرت کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے آپ ہر سال دن اور وقت مقرر کرنے پر بدعت کے مرتکب ہوئے۔

اس کے بعد آپ جو پروگرام کرتے ہیں وہ "شب میلاد النبی" میں کرتے ہیں اور میلاد منانا آپ کے نزدیک شرک ہے لہذا آپ پر کیا فتویٰ لگے گا؟

جب گیارہ ربیع الاول کی رات آپ کے نزدیک محفل نعت منعقد کرنا بدعت ہے تو پھر محفل حسن قرات کیسے جائز ہے؟

آپ کہتے ہیں کہ شب میلاد النبی کبھی صحابہ کرام نے محفل نعت کا انعقاد کیا؟

ہم اہم بھی آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے شب میلاد النبی محفل حسن قرات کا انعقاد کیا؟

انفاسِ عیسیٰ (حصہ اوّل)

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

کے ملفوظات کا مجموعہ (۲۱)

Figure 11: Muslims according to denomination (in per cent)
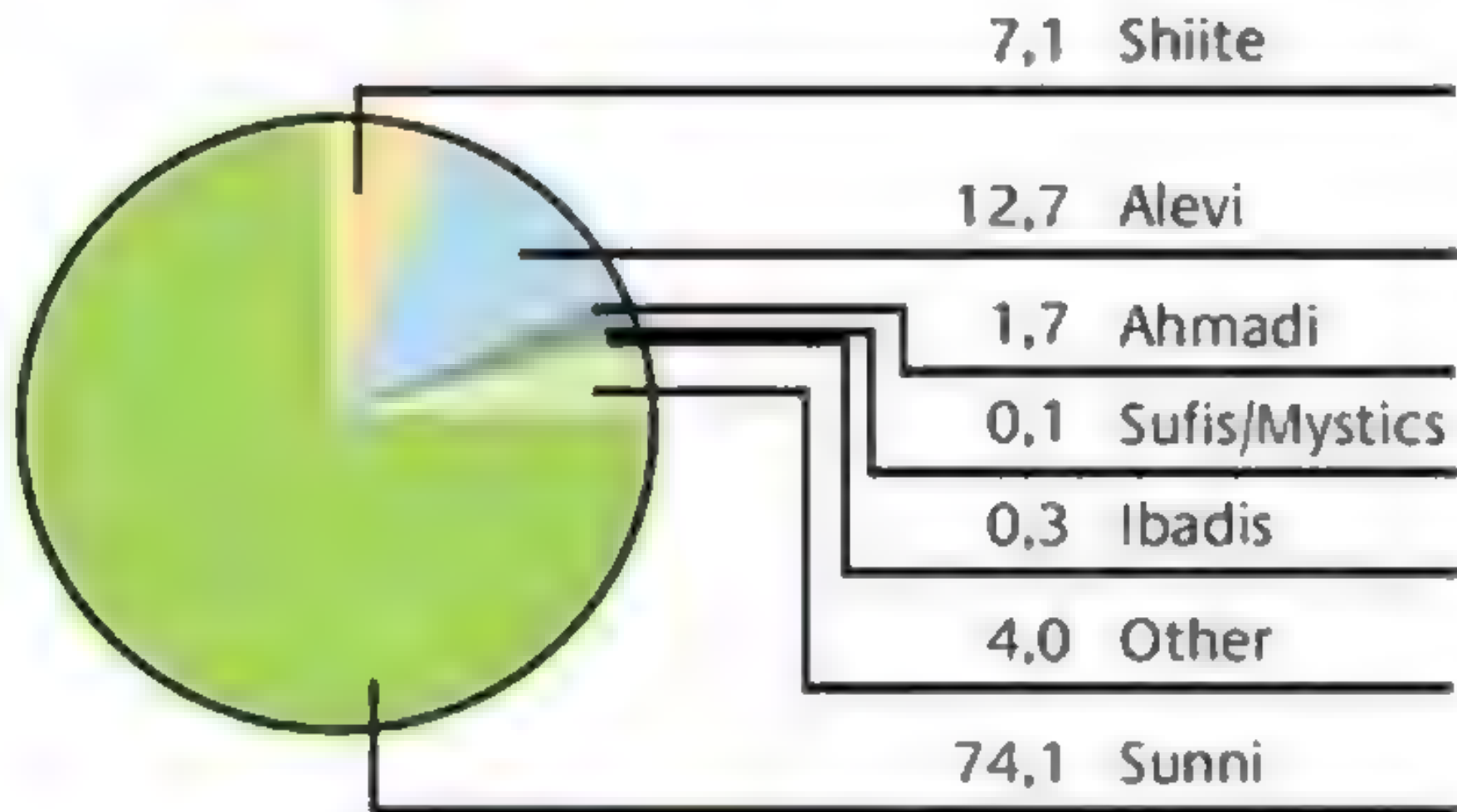
Source: MLG 2008, dataset covering all household members, weighted. Unweighted number of cases: 6,669

صاحب نے کہا نہیں جی تم اسے ہمارے پاس ضرور لانا چنانچہ عورتیں اسے لے کر آئیں جب وہ سامنے آئی تو میاں صاحب نے پوچھا بی بی تم کیوں نکل آئی تھیں؟ اس نے کہا حضرت روسیاہی کی وجہ سے دیوث کو آئی ہوئی شرماتی ہوں، میاں صاحب بولے بی بی تم کیوں شرماتی ہو کرنے والا کون اور کرانے والا کون وہ تو وہی ہے (یعنی اللہ تعالیٰ)، عورت یہ سن کر آگ ہوگئی اور خفا ہو کر کہا لاحول ولا قوۃ اگر چہ میں روسیاہ و گنہگار ہوں مگر ایسے پیر کے منہ پر پیشاب بھی نہیں کرتی۔ میاں صاحب تو شرمندہ ہو کر سرنگوں رہ گئے اور وہ اٹھ کر چل دی۔ (تذکرۃ الرشید ج 2 ص 242) علماء دیوبند کے پیروں کے کرتوت ایسے ہیں تو عام عوام کا کیا حال ہوگا؟ اس سے آپ ان کے مولویوں کے ظاہر اور باطن کا اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ عقائد میں تو نجس اعمال میں بھی رہ گئے ہیں، ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔

58﴾ رسول اللہ ﷺ راہ سے بھٹکے ہوئے؟

"اور پایا تجھ (نبی کریم) کو بھٹکتا پھر راہ سمجھائی"۔ (ترجمہ قرآن، سورۃ والضحیٰ آیت 7، از محمود الحسن دیوبندی)

59﴾ رشید احمد گنگوہی کمالات میں عیسیٰ علیہ السلام سے آگے تھے

محمود الحسن دیوبندی رشید احمد گنگوہی کے بارے میں لکھتا ہے "مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے نہ دیا اس مسیحائی کو دیکھیں ذری ابن مریم"۔ (مرثیہ گنگوہی ص 23، مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ دیوبند تحریر محمود الحسن دیوبندی) اس شعر میں محمود الحسن دیوبندی نے ابن مریم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو رشید احمد گنگوہی کی مسیحائی دکھاتے ہوئے فرمایا ہے کہ اے ابن مریم تم نے صرف ایک کام کیا کہ مردے زندہ کئے اور ہمارے رشید احمد نے دو کام کئے مردوں کو زندہ بھی کیا اور زندوں کو مرنے نہیں دیا معاذ اللہ کس قدر گستاخی ہے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں۔

60﴾ گنگوہی خدا کی مثل یا رسول اللہ ﷺ کی مثل؟

"زباں پر اہل اہوا کی ہے کیوں اعل ہبل شاید اٹھا عالم سے کوئی بانی اسلام کا ثانی" (مرثیہ گنگوہی ص 5 تحریر محمود الحسن دیوبندی) تبصرہ: اس شعر میں مولوی محمود الحسن نے رشید احمد گنگوہی کو بانی اسلام کا ثانی (مثل یا دوسرا) لکھا ہے اور یہ بھی کہا ہے کہ ان کی موت کے وقت اعل ہبل کے نعرے بلند ہوئے۔ اب غور طلب بات یہ ہے کہ دیوبندی مذہب میں بانی اسلام اللہ تعالیٰ ہے جیسا کہ اشرف علی تھانوی نے اپنے وعظ ذکر الرسول مطبوعہ کا پور کا صفحہ 22 پر لکھا ہے کہ بانی اسلام خدائے تعالیٰ ہے اور تو معلوم ہوا کہ دیوبندیوں کے نزدیک رشید احمد گنگوہی خدا کے مثل ہیں اور تھانوی سے اختلاف کرتے بانی اسلام سے رسول اللہ ﷺ مراد لیں تو گنگوہی جی کم از کم دوسرے رسول ہوئے یا مثل رسول ہوئے۔

61﴾ گنگوہی کی قبر مثل طور ہے اور وہ خود خدا ہے

محمود الحسن دیوبندی رشید احمد گنگوہی کے بارے میں لکھتا ہے "تمہاری تربت انور کو دے کر طور سے تشبیہ کہوں ہوں بار بار ارنی مری دیکھی بھی نادانی" (مرثیہ گنگوہی ص 13 تحریر محمود الحسن دیوبندی) تبصرہ: محمود الحسن دیوبندی نے جب رشید احمد گنگوہی کو مربی خلائق مانا اور بانی اسلام کا ثانی کہا تو اس کی قبر کو طور سے تشبیہ دے کر خود ارنی کہنے والے موسیٰ بنے اور گنگوہی جی کو خدا بنایا۔

62﴾ گنگوہی کا حکم خدا کے حکم سے بھاری ہے

محمود الحسن دیوبندی رشید احمد گنگوہی کے بارے میں لکھتا ہے "نہ رکا پر نہ رکا پر نہ رکا اس کا جو حکم تھا سیف قضائے مبرم" (مرثیہ گنگوہی ص 22، مطبوعہ کتب خانہ رحیمیہ دیوبند تحریر محمود الحسن دیوبندی) اس شعر میں محمود الحسن نے گنگوہی کا ہر حکم کو قضائے مبرم کی تلوار لکھ دیا ہے قضائے الٰہی کی دو قسمیں ہیں ایک قضائے مبرم دوسری قضائے معلق قضائے مبرم وہ حکم الٰہی ہے جو کسی کے ٹالے سے اور کسی دعا التجا وغیرہ سے نہ رکے اور قضائے معلق وہ حکم الٰہی ہے کہ کسی دوسری کی تعلیق ہو وہ حکم کسی دعا وغیرہ سے رک جاتا ہے یعنی حکم الٰہی دو قسم کا ہے ایک وہ جو دعا وغیرہ سے رک جاتا ہے دوسرا نہیں رکتا اور جو حکم کسی دعا وغیرہ سے نہیں رکتا اس کا نام قضائے مبرم ہے اور دیوبندیوں کے شیخ الہند نے لکھا کہ خدا کا وہ حکم جو قضائے مبرم ہے جو دعا التجا سے نہیں رکتا رشید احمد گنگوہی کا حکم اس کی بھی تلوار ہے یعنی رشید احمد گنگوہی کا حکم کوئی ٹال اور کاٹ نہیں سکتا۔

63﴾ گنگوہی کی غلامی اسلام کا تمغہ ہے

محمود الحسن دیوبندی رشید احمد گنگوہی کے بارے میں لکھتا ہے "روانے دیا اسلام کو داغ اس کی فرقت کا کہ تھا داغ غلامی جس کا تمغائے مسلمانی" (مرثیہ گنگوہی ص 5 تحریر محمود الحسن دیوبندی) یعنی رشید احمد گنگوہی کی غلامی کے داغ کو مسلمانی کا تمغہ قرار دیا گیا ہے یعنی جس کو ان کی غلامی کا داغ لگ گیا وہ مسلمان ہوا اور جس کو غلامی کا داغ نہیں لگا وہ مسلمانی کے تمغے سے محروم رہا دوسرے الفاظ میں مسلمان ہونے کیلئے گنگوہی کی غلامی لازمی ہے۔

64﴾ گنگوہی مسیحائے زماں تھا

محمود الحسن دیوبندی رشید احمد گنگوہی کے بارے میں لکھتا ہے "مسیحائے زماں پہنچا فلک پر چھوڑ کر سب کو چھپا چاہ لحد میں وارثے قسمت مہ کنعانی"۔ (مرثیہ گنگوہی ص 7) یعنی جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھائے گئے اسی طرح گنگوہی جو مسیحائے زماں تھا وہ بھی سب کو چھوڑ کر فلک پر پہنچ گیا ہے اور کنعان کا چاند (یعنی حضرت یوسف علیہ السلام) قبر کے اندر چھپ گیا، اس شعر میں

Darul Ifta

Darul Uloom Deoband - India
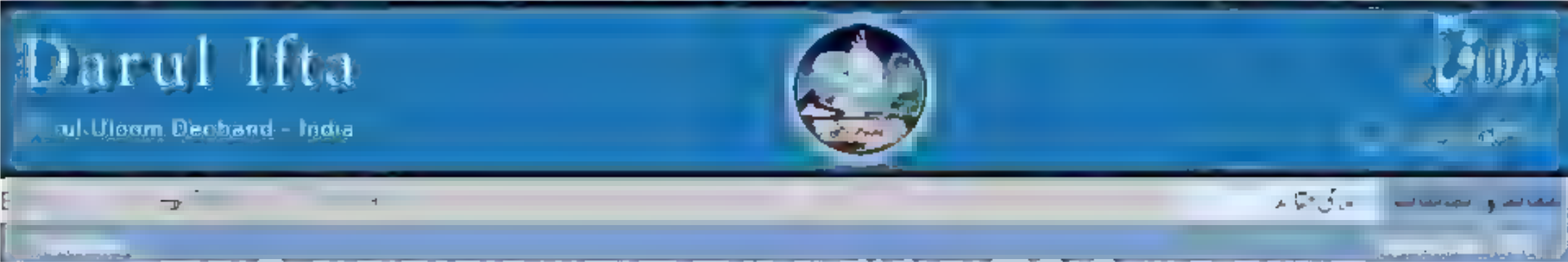
میرا سوال یہ ہے کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نوری تھے یا بشر؟
قرآن کے حوالے سے جواب دیں۔

28 Jun, 2007 **Answer: 868**

(فتوی: 379/م=377/م)

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم بشر ہی تھے، قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ (الآیہ) قرآن کریم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نور بھی فرمایا گیا، قد جاء کم من اللہ نور و کتاب مبین (الآیہ) لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم صفات بشری، کھانے پینے، سونے جاگنے، بیٹھنے لیٹنے، خرید و فروخت، جنگ و صلح، نکاح و طلاق بیماری و صحت وغیرہ امور سے بے نیاز اور بری تھے، بلکہ بشر ہونے کے باوجود اللہ پاک نے آپ کو بہت سی خصوصیات سے نوازا، اپنا حبیب و خلیل بنایا، تمام پیغمبروں کا سید بنایا، قرآن کریم نازل فرمایا، ہرقسم کے گناہوں سے آپ کو معصوم رکھا، اور آپ کو وہ مقام عطا کیا جو کسی نبی یا پیغمبرکو نہیں ملا۔ اور نور ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت پر عمل کرنے سے آدمی بادیہٴ ضلالت کی تاریکیوں سے سبیل الرشد اور صراطِ مستقیم کی روشنی میں آجاتا ہے، نافرمانی کی مہلکات سے بچ کر اطاعت کے جادہٴ مستقیم پر گامزن ہوکر سخط و غضب کے مظہر جہنم سے نجات پاتا ہے اور رحمت و رضوان کے مظہر جنت میں دخول کی سعادت حاصل کرتا ہے۔ هكذا في تفسیر ابن کثیر۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دار الافتاء، دار العلوم دیوبند

Use of this website signifies your agreement to the Terms of Use

گنگوہی کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت یوسف علیہ السلام سے تشبیہ دے کر اپنی بے لگام محبت کا اظہار کرنا کونسا اسلام ہے۔ کہاں طولی کہاں میں شمس

65﴾ گنگوہی کی موت وصال مصطفیٰ ﷺ کا نقشہ ہے

محمود الحسن دیوبندی رشید احمد گنگوہی کے بارے میں لکھتا ہے "وفات سرور عالم کا نقشہ آپ کی رحلت تھی ہستی گر نظیر ہستی محبوب سبحانی"۔ (مرثیہ گنگوہی ص 12 تحریر محمود الحسن دیوبندی) یعنی گنگوہی صاحب اللہ کے محبوب حضور ﷺ کی مثل تھے تو ان کی رحلت بھی آپ کی وفات کا نقشہ تھی (معاذ اللہ)۔

66﴾ گنگوہی اور شیخین کے القاب

محمود الحسن دیوبندی رشید احمد گنگوہی کے بارے میں لکھتا ہے "وہ تھے صدیق اور فاروق پھر کہیے عجب کیا ہے شہادت نے تہجد میں قدم بوسی کی گر ٹھانی"۔ (مرثیہ گنگوہی ص 12 تحریر محمود الحسن دیوبندی) صدیق اور فاروق حضرات شیخین رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے وہ مخصوص آسمانی القاب ہیں جو اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب ﷺ نے ان کو عطا فرمائے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ تہجد کی نماز میں شہید ہوئے تھے۔ مگر محمود الحسن دیوبندی صدیق وفاروق اور حضرت علی کی شہادت نے تہجد میں ان کی قدم بوسی کی کو گنگوہی کی طرف منسوب کرتا ہے۔

67﴾ ہدایت صرف گنگوہی کے در سے ملتی ہے

محمود الحسن دیوبندی رشید احمد گنگوہی کے بارے میں لکھتا ہے "ہدایت جس نے ڈھونڈی دوسری جگہ ہو گمراہ وہ میرے پاس ہدایت تھے کہاں کیا ہیں قرآنی"۔ (مرثیہ گنگوہی ص 9 تحریر محمود الحسن دیوبندی) تبصرہ: یعنی جس نے گنگوہی کے آستانے کو چھوڑ کر کسی اور جگہ ہدایت ڈھونڈی وہ گمراہ ہو گیا کیونکہ گنگوہی ہی تھی قرآنی (قرآن پاک کی آیات) اے ہدایت کے پیمانے تھے کیا دیوبندی قرآن پاک کی کوئی ایسی آیت دکھا سکتے ہیں جس میں گنگوہی صاحب کے بارے میں ایسی بات لکھی ہو۔

68﴾ اولیاء اللہ کی توہین

مرثیہ گنگوہی میں مزید لکھا ہے "رقابیں دبی ہوئی کیوں ختم نہ ہوتیں آپ کے آگے وہ شہباز طریقت تھے محی الدین جیلانی"۔ (مرثیہ گنگوہی ص 9) تبصرہ: یعنی جس طرح حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حضور تمام اولیاء وقت نے اپنی گردنیں خم کر دی تھیں اسی طرح گنگوہی چونکہ محی الدین جیلانی تھے تو ان کے آگے بھی اولیاء کی گردنیں کیوں نہ خم ہوتیں۔ آپ نے مرثیہ گنگوہی میں دیکھا کہ گنگوہی کو نبی پاک ﷺ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضور غوث الاعظم کے برابر ثابت کرنے کی کوشش کی گئی۔

69﴾ مدرسہ دیوبند انگریز کی پسند

"13 جنوری 1875ء لیفٹیننٹ گورنر کے ایک خفیہ معتمد انگریز مسمی پامر نے مدرسہ دیوبند کا معائنہ کیا اور معائنہ کرنے کے بعد کہا جو کام بڑے بڑے کالجوں میں ہزاروں روپیہ کے صرف سے ہوتا ہے وہ یہاں کوڑیوں میں ہو رہا ہے جو کام پرنسپل ہزاروں روپیہ میں ماہانہ تنخواہ لے کر کرتا ہے وہ یہاں ایک مولوی چالیس روپیہ ماہوار پر کر رہا ہے یہ مدرسہ خلاف سرکار نہیں بلکہ موافق سرکار ممد ومعاون سرکار ہے"۔ (سوانح حیات مولانا محمد احسن نانوتوی ص 217 مطبوعہ مکتبہ عثمانیہ کراچی) خود انگریز کی یہ شہادت ہے کہ یہ مدرسہ خلاف سرکار نہیں اب آپ انصاف کیجئے کہ اس بیان کے سامنے اب اس کی کیا حقیقت ہے جس کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے کہ مدرسہ دیوبند انگریزی سامراج کے خلاف سیاسی سرگرمیوں کا بہت بڑا اڈا تھا۔

70﴾ سب قبروں سے افضل قبر اشرف علی تھانوی کی قبر ہے

"سب قبروں میں اشرف وہ قبر ہے جو حضرت اشرف (علی تھانوی) کی نعش کو اپنے اندر لئے ہوئے ہے جو دین حق کے پیرو تھے کوئی ان کا ہمسر"۔ (اشرف السوانح ج 4 ص 189 مطبوعہ ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان تحریر خواجہ عزیز الحسن و مولوی عبدالحق) استغفر اللہ یہاں انبیاء، صحابہ اور اولیاء کی قبروں سے بھی افضل تھانوی کی قبر مان رہا ہے۔

71﴾ مدرسہ دیوبند انگریز کے ایجنٹ

"مدرسہ دیوبند کے کارکنوں میں اکثریت ایسے بزرگوں کی تھی جو گورنمنٹ کے قدیم ملازم اور حال پنشنر تھے جن کے بارے میں گورنمنٹ کو شک وشبہ کرنے کی کوئی گنجائش ہی نہ تھی"۔ (حاشیہ سوانح قاسمی ج 2 ص 247 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور تحریر مناظر احسن گیلانی)

72﴾ انگریز کو مدرسہ دیوبند کی صفائی

آگے چل کر اسی دیوبندی بزرگوں کے متعلق لکھا "مدرسہ دیوبند میں ایک موقعہ پر جب مخبری ہوئی تو اس وقت یہی حضرات آگے بڑھے اور اپنے سرکاری اعتماد کو سامنے رکھ کر مدرسہ کی طرف سے صفائی پیش کی جو کارگر ہوئی"۔ (حاشیہ سوانح قاسمی ج 2 ص 247 مطبوعہ مکتبہ رحمانیہ لاہور تحریر مناظر احسن گیلانی) گھر کا روڑا ہونے کی حیثیت سے قاری طیب کا بیان جتنا وزن ہو سکتا ہے وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ اب آپ ہی فیصلہ کیجئے کہ جس مدرسے کے چلانے والے انگریزوں کے وفادار پنشن خوار ہوں اسے باغیانہ سرگرمیوں کا اڈا کہنا آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے یا نہیں؟۔

دیوبندی پاکستان اور پاک فوج کے دشمن ....منافقت کا منہ بولتا ثبوت

دیوبندیو ایک طرف تم پاکستان کی جشن آزادی کے موقع پر اپنے باطل فورم پر لوگوں کو دکھانے کے لیے پاک فوج کے ساتھ جشن آزادی کے جشن مناتے ہو اور پاک فوج کو زینت بخشتے ہو اور کہتے ہو کہ پاکستان ہمارا ہے

اور دوسری طرف تمہارے ہی دیوبندی بھائی تمہارے فورم پر پاک فوج پر کیچڑ اچھالنے میں مصروف ہیں اور پاک فوج کے خلاف قصیدے لکھے جا رہے ہیں اور وہی پاک فوج تمہارے لیے ناپاک بن جاتی ہے۔

جو فوج دن رات سرحدوں پر تمہاری رکھوالی ہے اس پر اس قدر غلیظ قصیدہ لکھا گیا دیوبند کی ایسی منافقت دیکھ کر تو دل کہتا ہے

یہ وطن ہمارا ہے دیو کے بندو تم ہو خواہ مخواہ اس میں لعنت ہے دیوبند کے منافقوں پر

Pakistan ki NAPAK FAUJ ke naam

Attached Images

نا جانے یہ کیسی منافقت ہے ۔۔۔۔!!؟؟

دیوبندی کی ملک پاکستان اور ملک پاکستان کی

پاک فوج کے خیلاف یہ نظم دیکھ

کر آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں

کہ یہ دیوبند پاکستان سے اور اس کی فوج سے

کتنی نفرت اور بغض رکھتے ہیں

دراصل یہ سے احساس کمتری کا شکار ہو چکے ہیں

اور دوسری طرف تمہارے ہی دیوبندی بھائی تمہارے باطل فورم

پاک فوج پر کیچڑ اچھالنے میں مصروف ہیں اور پاک فوج کے خیلاف

قصیدے لکھے جا رہے اور وہی پاک فوج تمہارے لیے ناپاک بن

جاتی ہے۔

(۱) اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ ۱ فتاویٰ رشیدیہ (ص 19 ج 1' 1363ھ میں رحیمیہ کتب خانہ دہلی کی اشاعت' تحریر رشید احمد گنگوہی)

حوالہ ۲ تالیفات رشیدیہ (کتاب العقائد ص 98' ادارۂ اسلامیات' انارکلی لاہور کی اشاعت میں' تحریر رشید احمد گنگوہی)

حوالہ ۳ تذکرۃ الخلیل (ص 135 مکتبہ قاسمیہ رنگ پور روڈ سیالکوٹ کی اشاعت' تالیف محمد عاشق الٰہی' تحریر خلیل انبیٹھوی)

حوالہ ۴ الجہد المقل (ص 41' مکتبہ مدینہ اردو بازار لاہور شعبان 1409ھ کی اشاعت' تحریر محمود حسن)

(۲) اللہ کو پہلے سے علم نہیں ہوتا کہ بندے کیا کریں گے جب بندے کرتے ہیں تو اللہ کو علم ہوتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تفسیر بلغۃ الحیران (ص 157,158' حمایت اسلام پریس لاہور کی اشاعت' تحریر حسین علی دیوبندی)

(۳) شیطان اور ملک الموت کا علم حضور اکرم ﷺ سے زیادہ ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ براہین قاطعہ (ص 51' 1365ھ میں محمد اسحاق، مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر خلیل انبیٹھوی)

(۴) اللہ کے نبی کو اپنے انجام اور دیوار کے پیچھے کا علم نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ براہین قاطعہ (ص 51' 1365ھ میں محمد اسحاق، مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر خلیل انبیٹھوی)

(۵) حضور اکرم ﷺ کو اللہ نے جیسا اور جتنا علم غیب عطا فرمایا ہے ویسا علم جانوروں' پاگلوں اور بچوں کو بھی حاصل ہے۔ (معاذ اللہ)

حوالہ حفظ الایمان (ص 7' جون 1934ء میں شیخ جان محمد اللہ بخش کتب علوم مشرقی کشمیری بازار لاہور کی اشاعت' تحریر اشرف علی تھانوی)

(۶) نماز میں حضور اکرم ﷺ کی طرف خیال کا صرف جانا بھی بیل گدھے کے خیال میں ڈوب جانے سے برا ہے۔ (معاذ اللہ)

حوالہ صراط مستقیم (فارسی) (ص 86' 1308ھ مجتبائی دہلی کی اشاعت' تحریر اسماعیل دہلوی)

حوالہ صراط مستقیم (اردو) (ص 150' نومبر 1956ء ملک سراج الدین سنز لاہور کی اشاعت' تحریر اسماعیل دہلوی)

(۷) لفظ رحمۃ للعالمین، رسول اللہ ﷺ کی صفت خاصہ نہیں۔ ان کے علاوہ بھی دیگر بزرگوں کو رحمۃ للعالمین کہہ سکتے ہیں۔ (معاذ اللہ)

حوالہ: فتاوی رشیدیہ (ص 12 ج 2' 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت' برقی پریس دہلی' تحریر رشید احمد گنگوہی)

(۸) خاتم النبیین کا معنی آخری نبی سمجھنا عوام کا خیال ہے، علم والوں کے نزدیک یہ معنی درست نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تحذیر الناس (ص 03' کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت' تحریر مولوی قاسم نانوتوی)

(۹) حضور اکرم ﷺ کے زمانے کے بعد بھی اگر کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تحذیر الناس (ص 25' کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت' تحریر مولوی قاسم نانوتوی)

(۱۰) حضور اکرم ﷺ کو دیوبند کے علماء کے تعلق سے اردو زبان آئی۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ براہین قاطعہ (ص 26' 1365ھ میں محمد اسحاق، مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت' تحریر خلیل انبیٹھوی)

(۱۱) نبی کی تعظیم صرف بڑے بھائی کی سی کرنی چاہیئے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص58 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۲) اللہ چاہے تو محمد ﷺ کے برابر کروڑوں پیدا کر ڈالے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص16,30 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۳) حضور اکرم ﷺ مر کر مٹی میں مل گئے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص59 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۴) نبی، رسول سب ناکارہ ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص29 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۵) نبی کا ہر جھوٹ سے پاک اور معصوم ہونا ضروری نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تصفیۃ العقائد (ص25 'سید مالک کتب خانہ اعزازیہ دیوبند کی اشاعت' تحریر: قاسم نانوتوی)

(۱۶) نبی کی تعریف صرف بشر کی سی کرو بلکہ اس میں بھی اختصار (کمی) کرو۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص61,35 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۷) بڑے یعنی نبی اور چھوٹے یعنی باقی سب بندے، بے خبر اور نادان ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص3,24 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۸) تمام مخلوق اللہ کی شان کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص14 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۱۹) نبی کو طاغوت (شیطان) بولنا جائز ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تفسیر بلغۃ الحیران (ص43 'حمایت اسلام پریس لاہور کی اشاعت' تحریر: حسین علی دیوبندی)

(۲۰) گاؤں میں جیسا درجہ چودھری، زمیندار کا ہے ایسا درجہ امت میں نبی کا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص61 'فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت' تحریر: اسماعیل دہلوی)

(۲۱) جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں، نبی اور ولی کچھ نہیں کر سکتے۔ (معاذ اللہ ثم معوذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص 41 فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۲۲) حضور اکرم ﷺ بے حواس ہو گئے۔ (معوذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص 55 فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۲۳) امتی بظاہر عمل میں نبی سے بڑھ جاتا ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تحذیر الناس (ص 05 کتب خانہ قاسمی دیوبند کی اشاعت تحریر مولوی قاسم نانوتوی)

(۲۴) دیوبندی ملاں نے حضور اکرم ﷺ کو پل صراط سے گرنے بچایا۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ بلغۃ الحیران (ص 08 حمایت اسلام پریس لاہور کی اشاعت تحریر حسین علی دیوبندی)

(۲۵) لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ اور اللھم صل علی سیدنا ونبینا اشرف علی کہنے میں تسلی ہے، کوئی خرابی نہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ رسالہ الامداد (ص 34,35 ماہ صفر المظفر 1336ھ میں امداد المطابع تھانہ بھون کی اشاعت تحریر اشرف علی تھانوی)

(۲۶) میلاد النبی منانا ایسا ہے جیسے ہندو اپنے کنہیا کا جنم دن مناتے ہیں۔ (معوذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ براھین قاطعہ (ص 148 1365ھ میں محمد اسحاق مالک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت تحریر خلیل انبیٹھوی)

(۲۷) جو خصوصیت نبی کریم ﷺ کی ہے وہی دجال کی ہے۔ (معوذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ آب حیات (ص 169 1355ھ 1936ء میں کتب خانہ قدیمی دہلی کی اشاعت تحریر قاسم نانوتوی)

(۲۸) رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ (معوذ اللہ ثم معوذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص 56 فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۲۹) اللہ کو مانو اور اس کے سوا کسی کو نہ مانو۔ (معاذ اللہ ثم معوذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص 14 فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۳۰) اللہ کے روبرو سب انبیاء، اولیاء ایک ذرۂ ناچیز سے بھی کمتر ہیں۔ (معوذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ تقویۃ الایمان (ص 54 فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت تحریر اسماعیل دہلوی)

(۳۱) نبی کو اپنا بھائی کہنا درست ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: براھین قاطعہ (ص 03، 1365ھ میں محمد اسحٰق، ملک کتب خانہ رحیمیہ ضلع سہارنپور کی اشاعت، تحریر خلیل انبیٹھوی)

(۳۲) نبی و ولی کو اللہ کی مخلوق و بندہ جان کر وکیل و سفارشی سمجھنے والا مدد کے لئے پکارنے والا نذر و نیاز کرنے والا مسلمان اور کافر ابوجہل، شرک میں برابر ہیں۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص 27،07 فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

(۳۳) درود تاج ناپسندیدہ ہے و پڑھنا ناجائز ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فضائل اعمال (ص 73،52، باب فضائل درود شریف، مکتبہ عارفین کراچی کی اشاعت، تحریر محمد زکریا کاندھلوی)

(۳۴) دیوبندیوں کے ایک بڑے (سید احمد رائے بریلوی) کو حضرت علی نے اپنے ہاتھ سے نہلایا اور حضرت فاطمہ نے (اس برہنہ کو اپنے ہاتھ سے کپڑے پہنائے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: صراط مستقیم (فارسی) (ص 164، 1308ھ مجتبائی دہلی کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

حوالہ: صراط مستقیم (اردو) (ص 280، نومبر 1956ء ملک سراج الدین سنز لاہور کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

(۳۵) میلاد شریف، معراج شریف، عرس شریف، سوم، چہلم، فاتحہ خوانی و ایصال ثواب سب ناجائز، بدعت اور کافر و ہندوؤں کا طریقہ ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاوی رشیدیہ (ص 144، 150 ج 2، 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت، تحریر رشید احمد گنگوہی)

حوالہ: فتاوی رشیدیہ (ص 93، 94 ج 3، 1351ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت، تحریر رشید احمد گنگوہی)

(۳۶) معروف و کیکو کھانا ثواب ہے (مگر شب برات کا حلوہ ناجائز ہے)۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاوی رشیدیہ (ص 130 ج 2، 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت، تحریر رشید احمد گنگوہی)

(۳۷) اللہ کے ولیوں کو اللہ کی مخلوق سمجھ کر بھی پکارنا شرک ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: تقویۃ الایمان (ص 07، فیض عام صدر بازار دہلی کی اشاعت، تحریر اسماعیل دہلوی)

(۳۸) نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا ناجائز ہے۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتوی (مفتی جمیل احمد تھانوی، جامعہ اشرفیہ لاہور)

(۳۹) ہندو کی ہولی، دیوالی کا پرشاد وغیرہ جائز ہے (مگر فاتحہ، نیاز کا تبرک ناجائز ہے)۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاوی رشیدیہ (ص 123 ج 2، 1352ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت، تحریر رشید احمد گنگوہی)

(۴۰) ہندو (مشرک پلید) کی سودی روپے کی کمائی سے لگائی ہوئی پیاؤ (سبیل) کا پانی جائز ہے (مگر محرم کے مہینے میں سیدنا امام حسین کے ایصال ثواب کے لئے مسلمان کی حلال کی کمائی سے لگائی ہوئی سبیل وغیرہ کا پاک پانی حرام ہے)۔ (معاذ اللہ ثم معاذ اللہ)

حوالہ: فتاوی رشیدیہ (ص 114، 113 ج 3، 1351ھ میں رحیمیہ کتب خانہ سنہری مسجد دہلی کی اشاعت، تحریر رشید احمد گنگوہی)

☆ (ج) سے مراد جلد نمبر ☆ (ص) سے مراد صفحہ نمبر ☆ (ھ) سے مراد ہجری سال ☆ (ء) سے مراد عیسوی سال

کیا بدعت کی دوقسمیں ہیں، حسنہ اور سیئہ؟

16 Nov, 2007 Answer: 2042

فتوی: 656/ م=651/م

جی ہاں بدعت کی دو قسمیں ہیں، حسنہ اور سیئہ۔ تفصیل کے لیے (دیکھئے مرقاب شرح مشکوٰة ج۱ ص۲۱۶)

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دار لعلوم دیوبند

Use of this website signifies your agreement to the Terms of Use

کسی کو سائٹ کا ایڈریس درکار ہو تو پی ایم کر کے لے سکتا ہے

Question: 1622

صالحین کی قبروں سے تبرک. فتوی نمبر 413/م میں آپ نے فرمایا کہ بوڑھی عورتوں کے لیے آہ و بکاء کے بغیر عبرت اور صالحین کی قبروں سے تبرک حاصل کرنے کی غرض سے زیارہ قبور کی فقہاء نے اجازت دی ہے. میں جاننا ہوں کہ آپ اس جملہ کی وضاحت فرمائیں. میں ممنون و مشکور ہوں گا.

Answer: 1622 17 Sep, 2007

فتوی: 556/ م= 546/م

صالحین کی قبروں سے تبرک کا مطلب یہ ہے کہ ،وںباء اللہ اور بزرگوں کی قبروں پر اللہ کی طرف سے جو خاص رحمت و برکت کا نزول ہوتا ہے اس کا حصول مراد ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

Fatwa declares India 'Dar al-Aman'

Daily Times Monitor

LAHORE: Challenged by the Vishwa Hindu Parishad (VHP) to issue a fatwa (religious edict) declaring India a Dar al-Aman (country friendly to Islam), where jihad (holy war) is meaningless, the country's top Islamic seminary, the Darul Uloom at Deoband, on Sunday did just that.

The fatwa was read out at a large rally in Bhubaneshwar organised by the Orissa unit of the Jamiat Ulema-e-Hind, attended by Chief Minister Navneen Patnaik and numerous other bigwigs.

"The Indian Constitution guarantees equal protection and rights for all communities. Therefore, for Muslims, India is Dar al-Aman or a Muslim-friendly country," the fatwa said.

The VHP had also urged the Darul Uloom to spell out whether Muslims should regard Hindus as kafirs (non-believers). The fatwa came from the hand and seal of Mufti Mahmood Hasan Bulandsheri of Darul Uloom's fatwa department, in response to questions posed by Mahmood Madani, who heads the Jamiat.

Home | National

Pakistan ... NATO secretary general
Taliban release abducted officer, guards
Political turmoil to exacerbate economic crisis in Pakistan
Fatwa declares India 'Dar al-Aman'
PA session after ascertaining majority ... Taseer
Vandals will be tried under ATA, says governor
India lobbied to get Kas... off Holbrooke's mandate
13 additional judges appointed to SHC
Pakistan denies hand in army mutiny
Dow slumps below 7,00... first time in 11 years
Young couch potatoes f... asthma risk
CSS exam unlikely as FP... employees' strike contin...

میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ یہ جو بریلوی لوگ کونڈہ، چالیس ختم، شب معراج، مگر عام، شبیں عم، محرم، فاتحہ وغیرہ کرتے ہیں ان کے بارے میں آپ لوگوں کا کیا کہنا ہے؟

20 Aug, 2008 — Answer: 6923

فتوی: 1356=1756/ ھ

یہ مروجہ رسومات انجام دینا ان کو منانا وغیرہ از قبیل بدعات ہیں۔

واللہ تعالی اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

قسط ①

مولانا طارق جمیل صاحب کی بے اعتدالیاں اور ان کا جواب

مولانا مفتی عبدالواحد☆

بسم اللہ حامداً و مصلیاً

حضرت مولانا مفتی جمیل خان صاحب مدظلہ اور ان کے ساتھیوں کی جانب سے مولانا طارق جمیل صاحب کی کچھ تقریریں نقل موصول ہوئیں۔ اس پر انہوں نے ہماری رائے بھی مانگی ہے۔ ہمارے ساتھیوں نے CD یا اصل تقریر و تحریر سے ملایا تو مطابق پایا۔ اس پر ہم نے چیدہ چیدہ امور میں مولوی طارق جمیل صاحب کی غلطیوں کی نشاندہی کی ہے اور ساتھ میں قباحت کو بھی بیان کیا ہے۔

مولانا الیاس کے چلائے ہوئے کام کو ہم اپنا کام سمجھتے ہیں لیکن مولوی طارق جمیل صاحب کی علمی بے اعتدالیاں بڑھتی ہی جا رہی ہیں۔ اس طرح کے داعی واعظوں کی وجہ سے تبلیغ کے کام [illegible] اندیشہ ہو گیا ہے۔

اس لیے اگرچہ ذہن میں کچھ لکھنے کا پہلے سے پروگرام تھا لیکن اب جب کہ ایک سعید حقانی صاحب کی طرف سے مولوی طارق جمیل صاحب کے مسودات کی نقل بھیجی گئی تو بنام الدین النصیحۃ اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے تحت مولوی طارق جمیل صاحب کی بے اعتدالیاں لکھی ہیں۔

تبلیغ کے ذمہ دار حضرات سے استدعا ہے کہ وہ خود بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں، سنجیدہ، محتاط طرز عمل اختیار کریں اور مولوی طارق جمیل جیسے جوشیلے لیکن غیر محتاط حضرات کو بے اعتدالیوں سے روکیں ورنہ یہ کام کو بھی اور کام کے ذمہ داروں کو بھی نقصان پہنچیں گے۔

وما علینا الا البلاغ

13 جمادی الاولیٰ 1429ھ

☆ دارالافتاء جامعہ مدنیہ کریم پارک، لاہور

ملک ممتاز قادری نے گستاخ رسول ﷺ کو قتل کیا اُس کی جرات کو ہم سلام پیش کرتے ہیں اور اُس گستاخ رسول ﷺ کا جنازہ پڑھانے والے افضل چشتی پر کروڑوں لعنتیں بھیجتے ہیں اور یہ آپ کو بتادوں کہ افضل چشتی بریلوی ہے اور سُنی تحریک نے بیان دیا تھا کہ ممتاز قادری کا سُنی تحریک سے کوئی تعلق نہیں اور ہم افضل چشتی کو گستاخ رسول ﷺ بھی نہیں کہتے۔

﴿روزنامہ ایکسپریس 16 جنوری 2011 فیصل آباد صفحہ نمبر 8﴾
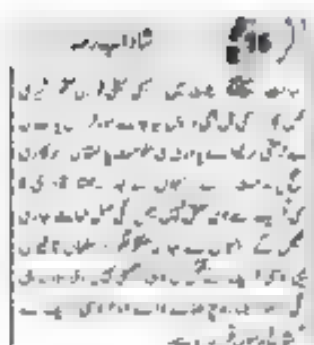
ممتاز قادری کا سنی تحریک سے کوئی تعلق نہیں، شاداب رضا

ممتاز قادری کا سنی تحریک سے کوئی تعلق نہیں، شاداب رضا

گورنر تاثیر کی نماز جنازہ پڑھانے والے امام کو بھی سنی تحریک نے گستاخ رسول قرار نہیں دیا

لاہور (جنرل نیوز رپورٹر، ثنا نیوز) سنی تحریک پنجاب کے کنوینر شاداب رضا نقشبندی نے کہا ہے کہ سنی تحریک تحفظ ناموس رسالت قانون میں ترمیم کسی صورت برداشت نہیں کریگی، آئندہ الیکشن میں سنی تحریک ملک بھر کی طرح پنجاب کے تمام اضلاع میں بھرپور حصہ لے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سنی تحریک کے آفس میں پریس کانفرنس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی وزیر اقلیتی امور شہباز بھٹی کی سربراہی میں تحفظ ناموس رسالت ﷺ ایکٹ میں ترمیمی کمیٹی فوری ختم، شیری رحمن کا ترمیمی بل بھی واپس لیا جائے اور قرآن پاک کی بے حرمتی کرنیوالے پادری کی حکومت پاکستان سرکاری سطح پر مذمت کرے۔ انہوں نے کہا کہ ممتاز قادری کا سنی تحریک سے کوئی تعلق نہیں لیکن انکی مکمل حمایت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مقتول گورنر سلمان تاثیر کی بیٹی کو سنی تحریک نے قتل کی کوئی دھمکی نہیں دی اور نہ ہی انکی نماز جنازہ پڑھانے والے امام کو سنی تحریک نے گستاخ رسول قرار دیا ہے۔

رسم بسم اللہ کا مسئلہ

بچوں کی سالگرہ منانا

ڈوم کے گھر کا کھانا

طلبہ کے ساتھ کھانے میں شریک ہونا

شادی کے پیسے کا کھانا کھانا

VS

دل کے پھپھولے جل اٹھے سینے کے داغ سے
گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

رشید گنگوہی کے نزدیک سالگرہ منانے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اگر کھانا بھی ہو تو وہ بھی درست ہے

لیکن گنگوہی کا مخالف کہتا ہے کہ سالگرہ منانا یہودیوں اور نصرانیوں کی ایجاد ہے اور واجب الاحتراز ہے۔

رد دیوبندیت
کواکھانی مذہب میں اولیاء کرام کے مزارات کی تعظیم تو شرک ہے لیکن رشید گنگوہی کی خانقاہ کی تعظیم میں بیت الخلاء جانا ممنوع ہے
کواکھانی اکابر اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ:
تقویۃ الایمان ص 120 119
دور دراز سے کسی قبر کی زیارت کو آنا اسکے آس پاس کے جنگل کا ادب کرنا شرک ہے
جبکہ ارواح ثلاثہ میں رشید گنگوہی کی اپنے شیخ کی خانقاہ کی تعظیم کی داستان کچھ یوں رقم ہے کہ
خانقاہ میں بول و براز (پیشاب و پاخانہ) نہ کرتا تھا کہ شیخ کی جگہ ہے بلکہ باہر جنگل جاتا تھا
حتیٰ کہ لیٹنے اور جوتے پہن کر چلنے پھرنے کی ہمت بھی نہ تھی
ارواح ثلاثہ ص 248
تقویۃ الایمان

www.express.com.pk

علماء کنونشن میں قائد اعظم سے متعلق ریمارکس کا سخت نوٹس

کیا یہ کھلی منافقت نہیں

دوسروں کو پردے کا درس دینے والے دیو گند کے ملوتے خود بے پردہ ہندو عورتوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں

یہ نجدی منافق ہے گندا ہے واللہ
جہنم پہ نام اُس کا کندہ ہے واللہ
جو مردہ کہے تم کو مردہ ہے واللہ
تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ

شرم کرو شرم کرو ڈوب مرو ڈوب مرو

محفل میلاد کو ناجائز اور حرام کہنے والوں کیا تمہاری یہ محفل ناجائز نہیں جسمیں تم لوگوں نے صدارت کی کرسی پر کسی مسلمان کو نہیں اک ہندوں عورت سونیا گاندھی کو بٹھا رکھا ہے۔ اک غیر مسلم عورت کا ننگے بدن اسٹیج پر مولویوں کی بغل میں اس طرح بیٹھنا کیا اسلام میں جائز ہے

دیوبندیوں آخر کب تک تم لوگ اسلام کا اس طرح مذاق اڑاتے رہو گے؟؟

لعنت ہو تم لوگوں پر

SUNNI TIGER@FACEBOOK>COM

اس نے اصرار کیا۔ انھوں نے فرمایا کہ ہمارے بڑوں کا یہ طریقہ نہیں اس سے

میں نہیں لیتا۔ اس نے بیحد اصرار کیا۔ جب اس نے بہت مجبور کیا تو شیخ نے دریا

کی طرف منہ پھیرا۔ دریا سے سیکڑوں مچھلیاں منہ میں دینار لئے ہوئے کنارہ پر

آگئیں۔ حضرت شیخ نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس اس قدر خزانہ غیب موجود ہو وہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرتبہ خواجہ ابو محمد ان کے پاس اٹے اور فرمایا کہ ہمشیرہ تمہارے پیٹ سے ایک

لڑکے کا وجود جو ایک وقت میں قطب الاقطاب ہونے والا ہے مقدر ہو چکا ہے

اور وہ بلا نکاح ممکن نہیں اس لئے تم نکاح کرلو۔

انھوں نے اس وجہ سے کہ بعبادت مشغول ہونگا قبول نہ فرمایا حتیٰ کہ چند

روز بعد اپنے والد کو خواب میں دیکھا کہ اسی قسم کا مضمون ارشاد فرمایا اور محمد

جن سے نکاح کرنا تجویز تھا ان کو بھی بتایا۔ یہی مضمون خواجہ ابو محمد نے بھی دیکھا

بالآخر صبح کو سید محمد سمعان کو بلا کر نکاح پڑھوا دیا۔ ان سے خواجہ ابو یوسف جو شیخ

کے خلیفہ ہیں اور آئندہ ان کا ذکر آنے والا ہے وہ پیدا ہوئے۔

ستر سال کی عمر میں بادشاہ غزنی محمود غزنوی کے ساتھ سومنات کے جہاد

میں شریک ہوئے اور اپنے چند خدام کو ساتھ لے کر خود میدان کارزار میں پہنچے

حضرت شیخ کی وفات چار ربیع الاول یا غرہ رجب ۴۱۱ھ کو ہوئی۔ آپ

کی پوری عمر اسی سال کی ہوئی۔ امام برحق آپ کی تاریخ وفات ہے اور چشت میں

حضور اکرم ﷺ کی تعریف (نعت) کو شرک کہنے والے بدمذہب توبہ کریں

نعت :(1) بھر دو جھولی میری یا محمد ﷺ

القرآن اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو (سورۃ الحشر آیت 7)

القرآن اور انہیں کیا برا لگا یہی نہ کہ اللہ و رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا (سورۃ توبہ آیت 74)

نعت :(2) شاہ مدینہ سارے نبی تیرے در کے سوالی

القرآن اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا (سورۃ آل عمران آیت 81)

الحدیث نبی پاک ﷺ نے فرمایا اللہ دیتا ہے اور میں تقسیم کرتا ہوں (بخاری شریف جلد 1 صفحہ 16)

نعت :(3) جو مانگ در مصطفیٰ سے مانگ

القرآن اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے حضور حاضر ہوں اور پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں (سورۃ النساء آیت 64)

استغاثہ: (4) مولا علی میری کشتی پار لگا دینا

القرآن تمہارے دوست نہیں مگر اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے (سورۃ المائدہ آیت 55)(کیا حضرت علی ایمان والے نہیں۔؟)

الحدیث نبی پاک ﷺ نے فرمایا بے شک علی مجھ سے ہیں اور میں علی سے ہوں اور علی ہر مومن کا مددگار ہے میرے بعد (ترمذی شریف جلد 2 صفحہ 212)

نعت :(5) نورانی نور ہر بلا دور

القرآن تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے (نور) مدد پر ہیں (سورۃ التحریم آیت 4)

آئیے اب آپ کو بتاتے ہیں کہ یہ بدمذہب لوگ یہاں قرآن پاک کی آیت کو غلط جگہ استعمال کرکے مسلمانوں کو مشرک کرتے ہیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں خارجی (جو دین سے خارج ہو یعنی بدمذہب) سب سے گمراہ لوگ ہیں کہ جو آیات کافروں (مشرکین) اور بتوں کی مذمت میں نازل ہوئیں انکو مسلمانوں پر چسپاں کرتے ہیں (صحیح بخاری جلد 2 صفحہ 1024)

کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ بدمذہب لوگ کیوں بات بات پر مسلمانوں پر شرک کا فتویٰ لگا دیتے ہیں۔؟

نبی پاک ﷺ نے فرمایا مجھے تم پر اس شخص کا خوف ہے جو قرآن پڑھے گا اور اس پر قرآن کی رونق دیکھی جائے گی اور اس نے اسلام کی چادر اوڑھی ہوگی پھر اللہ جدھر چاہے گا اس کو بہکا دیگا وہ اسلام کی چادر سے نکل جائے گا اور اپنے مسلمان پڑوسی پر تلوار چلائے گا اور اس پر شرک کی تہمت لگائے گا۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے پیارے آقا ﷺ سے پوچھا دونوں میں سے مشرک کون ہوگا۔ آپ ﷺ نے فرمایا شرک کی تہمت لگانے والا۔ (طبرانی شریف جلد 20 صفحہ 88)

ہمارے نبی پاک ﷺ کی گواہی اُمت کے نام

نبی پاک ﷺ نے فرمایا خدا کی قسم مجھے یہ خوف نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرنے لگو گے۔ (بخاری شریف حدیث 6426)

Answer Darul Ifta Deo
darulifta-deoband.org
Other bookmarks
Sign up
English Fatwas
SHARE
Mar 06,2010
Answer: 19628

طبع جدید
کل صفحات
باہتمام : اشرف برادران سلمہم الرحمٰن
ناشر : ادارہ اسلامیات
عرفان افضل پرنٹنگ پریس، لاہور
تذکرۃ الرشید
ادارہ اسلامیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تذکرۃ الرشید

سوانح قدوۃ العلماء زبدۃ الفقہاء فخر المحدثین قطب العالم
حضرت مولانا الحافظ رشید احمد گنگوہی قدس سرہ

تالیف

حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی صاحب میرٹھی نور اللہ مرقدہ

ادارہ اسلامیات
انارکلی ○ لاہور

سید احمد بریلوی اور امر سنگھ
(دیوبندی جہاد!)

ذکر وفات وحیات و مجددیت سید احمد صاحب کا ہوا فرمایا کہ معتقدین ان کو مجدد اس صدی کا کہتے ہیں اور بعضوں کا اعتقاد ہے کہ وہ زندہ ہیں مگر قرائن و آثار سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ شہید ہوئے ہیں اور اس ضمن میں واقعہ دیوبند کا بیان فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ آدمیوں نے حضرت کا بدن پایا سر کہ بموجب وصیت کے جدا کر دیا گیا تھا نہیں ملا۔ امر سنگھ نے بعظیم و اکرام عام مزار تیار کیا۔ (شمائم امدادیہ، حصہ دوم، صفحہ ۵۳)

نوٹ :: ☆ یہ کیسا جہاد تھا سکھوں کے ساتھ کہ دشمن ہی تعظیم و اکرام سے مزار تعمیر کیا ؟؟

☆ تعظیم و اکرام کے ساتھ مزار بنانے والے سکھ، پھر شہید کیوں ؟؟

☆ جس طرح شیعوں کا امام غائب ہے اسی طرح دیوبندیوں کا بھی امام غائب ہے، فرق صرف اتنا ہے :: ...اور

اگر محفل قراءت کی ویڈیو ہم بنائیں اس نیت سے کہ لوگ اس دور میں ویڈیو فلم، کارٹون وغیرہ دیکھ رہے ہیں اس کے بدلے اگر محفل قراءت کی ویڈیو دیکھیں تو کیا درست ہے؟

Mar 02,2011 | Answer: 30853

فتوی(ب):443=443-1432/3

جاندار کی تصویر کشی اور ویڈیو گرافی ناجائز ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

Use of this website signifies your agreement to the Terms of Use

ہفتہ 24 دسمبر 2011ء

روزنامہ امت کراچی

فتاویٰ دارالعلوم دیوبند

وسیلے سے دعا کر سکتے ہیں

سوال: کیا اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا کر سکتے ہیں؟ کیا ان کے مزاروں پر دعا کیلئے جا سکتے ہیں کہ اللہ ان کی دعا کے صدقے ہماری دعا قبول کرے؟

جواب: جی ہاں، اولیاء اللہ کے وسیلہ سے یا ان کے نیک اعمال کے وسیلہ سے دعا کر سکتے ہیں۔ صرف دعا کیلئے ان کے مزاروں پر جانا درست نہیں، ہاں آخرت کی یاد کیلئے اور ایصال ثواب کیلئے جا سکتے ہیں، ان کے نیک اعمال کے وسیلے سے دعا جلد قبول ہوتی ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

شیطان گانٹھوں میں رہتا ہے؟

سوال: پرانے خیالات رکھنے والوں کا عقیدہ ہے کہ شیطان گانٹھوں کے اندر رہتا ہے، کیا یہ سچ ہے؟ اس کی کیا حقیقت ہے؟ یہ عقیدہ کیسا ہے؟ عورتوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ اکثر شیطان عورتوں کے بالوں کے گرہ میں رہتا ہے۔

جواب: حدیث شریف میں ہے: ”شیطان انسان کے بدن میں ایسا ہی دوڑتا ہے جس طرح خون بدن میں۔“ اس حدیث سے پتہ چلا کہ شیطان انسان کے بدن کے ہر حصہ میں رہتا ہے، خاص کر گانٹھوں یا عورتوں کے بالوں کی گرہ میں رہنے کی صراحت نہیں ملی۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

نبی، رسول اور پیغمبر

سوال: نبی، رسول اور پیغمبر کا فرق کیا ہے؟

جواب: نبی اور رسول میں مختلف اعتبار سے علماء نے فرق کیا ہے، حضرت مفتی شفیع صاحب نے معارف القرآن: 42/4 پر ان دونوں کے درمیان جو فرق بیان کیا ہے، اس کو نقل کیا جاتا ہے۔ ”رسول وہ ہے جو مخاطبین کو شریعت جدیدہ پہنچائے، خواہ وہ شریعت خود اس رسول کے اعتبار سے جدید ہو جیسے تورات وغیرہ یا صرف ان کی امت کے اعتبار سے جدید ہو، جیسے اسماعیل علیہ السلام کی شریعت وہ دراصل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قدیم شریعت ہی تھی، لیکن قوم جرہم جن کی طرف ان کو مبعوث فرمایا تھا، ان کو اس شریعت کا علم پہلے سے نہ تھا۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام ہی کے ذریعہ ہوا۔ نبی وہ ہے جو صاحب وحی ہو خواہ شریعت جدیدہ کی تبلیغ کرے یا شریعت قدیمہ کی جیسے اکثر انبیاء بنی اسرائیل شریعت موسویہ کی تبلیغ کرتے تھے۔ (معارف القرآن: 42/4) پیغمبر کا اطلاق دونوں پر ہوتا ہے۔ (واللہ تعالیٰ اعلم)

☆☆☆☆☆

DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607

BINORIA International

S No: ========= 3210
Fatwa No: ===== ۲۵۱۹۳
Date: ========= 16/5/2007

NAME :>> tayyib tariq
ADDRESS :>> jhang
EMAIL :>>
SUBJECT :>> AQAID

QUESTION :>> aslamualikum mufti sahib sipahe sahaba pakistan ki taraf say mukhtalif shahron man ..hazrat abu bakar siddik r.a ....kay unwan say youme sadik manya jata ha...aur jaloos nik alay jata han...mufti sahib kya in jalooson ki koi shari hasiyat hay...kya ya bidath han....ager jaiz han to jaiz ki wajah batyan kyun kay ya jaloos aur na hi asa koi din manana hazoor peace be upon him say sabit ha....waslam

السلام علیکم مفتی صاحب! سپاہ صحابہ پاکستان کی طرف سے مختلف شہروں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے عنوان سے یوم صدیق منایا جاتا ہے اور جلوس نکالے جاتے ہیں، مفتی صاحب کیا ان جلوسوں کی کوئی شرعی حیثیت ہے؟ کیا یہ بدعت ہے؟ اگر جائز ہے تو جائز کی وجہ بتائیں کیوں؟ کیا یہ جلوس اور ایسا کوئی دن منانا حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے؟ طیب طارق / جھنگ

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ طریقہ کار تو ٹھیک نہیں البتہ صحابہ کرام کی زندگیوں خصوصاً خلفاء راشدین کی نجی سیاسی اور حکومتی زندگی کے حالات اور ان کے اخلاق و عادات سے لوگوں کو بہرہ ور کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً مجالس و محافل منعقد کرنا بلاشبہ باعث اجر ہے اور ایسا ہی کرنا چاہیئے۔

واللہ اعلم بالصواب

بندہ: محمد ہاشم خان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۰ جمادی الثانی ۱۴۲۸ھ
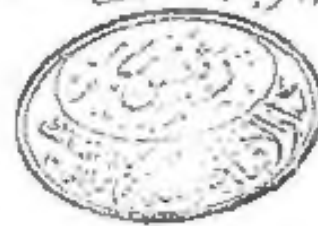
الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۱ جمادی الثانی ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
حمزہ ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۲ جمادی الآخر ۱۴۲۸ھ

24/7/07

www.IslamiMehfil.info
اسلامی نیٹ ورک
www.IslamiEducation.com

Darul Ifta

Darul Uloom Deoband - India

[Back] Print Email

Pakistan

Question: 6737

میں ڈاکٹر ذاکر نائک کے بارے میں پوچھنا چاہتاہوں کہ آیا ان کے عقائد صحیح ہیں یا غلط؟ کیوں کہ کچھ علمائے کرام کوان پر اعتراض ہے۔ اگر ان سے کوئی اختلاف ہے توبرائے مہربانی نشاندہی کیجئے۔

19 Aug, 2008

Answer: 6737

فتوی: 1155=1230/ د

ہمیں ان کے عقائد کے بارے میں تفصیل نہیں معلوم۔ جن لوگوں نے ان کی باتیں سن کر نقل کی ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کے اندر انحراف پایا جاتا ہے، غیرمستند باتیں بیان کرتے ہیں اور عوام الناس اس کی تمیز نہیں کرپاتے اس لیے ان کی باتیں سننے سے گمراہی کا سخت اندیشہ ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

Use of this website signifies your agreement to the Terms of Use